Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 271:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 10th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۷ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۱۰/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

اسرائیل اور حماس نے غزہ امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کیے: ٹرمپ

حماس سے معاہدے کے بعد نیتن یاہو نے ٹرمپ کو فون کر کے مبارکباد دی

واشنگٹن، 9 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کے روز کہا کہ اسرائیل اور حماس دونوں نے غزہ امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کر دیے ہیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر کہا، "اس کا مطلب ہے کہ تمام یرغمالیوں کو بہت جلد رہا کر دیا جائے گا اور اسرائیل اپنے فوجیوں کو ایک خاص سرحد پر واپس بلا لے گا، جو ایک مضبوط، دیرپا اور لازوال امن کی طرف پہلا قدم ہوگا۔ انہوں نے اس "تاریخی اور بے مثال واقعے" کے لیے قطر، مصر اور ترکی کی ثالثی کا شکریہ ادا کیا۔ اس سے قبل، وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ وہ "ہفتے کے آخر میں کسی وقت "مشرق وسطیٰ کا سفر کر سکتے ہیں۔ اسرائیل اور حماس نے پیر کو مصر کے بحیرہ احمر کے شرم الشیخ ریزورٹ میں غزہ جنگ بندی پر بالواسطہ بات چیت شروع کی۔ غزہ کے صحت کے حکام کے مطابق 7 اکتوبر 2023 کو جنگ شروع ہونے کے بعد سے، اسرائیلی فضائی حملوں نے غزہ کی پٹی کو تباہ کر دیا ہے، جس سے بڑے پیمانے پر قحط اور نقل مکانی ہوئی ہے اور، کم از کم 67183 افراد ہلاک اور 169841 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

حماس سے یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے پر دستخط کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ حماس سے یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے پر دستخط کے بعد وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، دونوں رہنماؤں نے معاہدے پر ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ نیتن یاہو کے دفتر نے ایک بیان میں کہا "نیتن یاہو اور ٹرمپ نے بہت جذباتی اور گرم جوشی سے گفتگو کی، ایک دوسرے کو تمام مغویوں کی رہائی کے معاہدے پر دستخط کرنے کی تاریخی کامیابی پر (باقی صفحہ 4 پر)

"SIR کے نام پر گھر سے اجاڑنے کی NRC سازش"

ممتا نے کھلے عام وارننگ دی، 'آگ سے کھیلنا بند کرو'

کولکاتا، 9/اکتوبر: بنگال میں ایس آئی آر (SIR) کی منصوبہ بندی پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی یکدم سے چراغ پا ہوگئیں۔ جمعرات کو نبو کے میٹنگ گھر سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے واضح طور پر اپنے غصے کا اظہار کر دیا اور اپوزیشن کی سازش پر بھی بے دھڑک بول پڑیں۔ جلد بازی میں اگر کام کے دوران کسی فرقے یا کسی شہری کا نام کاٹا گیا تو میں چپ بیٹھنے والی نہیں۔ کہہ دیتی ہوں کہ آگ سے کھیلنے کی کوشش نہ کریں۔ اس وقت بنگال نہایت ہی برے وقت سے گزر رہا ہے۔ آفت رسیدہ سیلاب کی وجہ سے لاتعداد لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ ان کے کاغذات و دستاویزات کا کسے ہوش ہوگا۔ سبھی اس سیلاب کے نذر ہو گئے ہیں اب جو خود بے گھر و بے سرو سامانی کی حالت میں ہیں وہ سارے کاغذات کہاں سے اٹھا کر رکھ سکیں گے؟ اور ایسے بھی لوگ ہیں جو درگا پوجا کی چھٹیا منانے کے لئے باہر کا رخ کئے ہوئے ہیں پورے کنبے کے ساتھ تو ایسے میں وہ لوگ کہاں سے کاغذات و دستاویزات دکھا سکتے ہیں؟ جبکہ ندیا کے دو فرد NRC کی نوٹس پوجا کے بعد پا چکے ہیں۔ اس کی جانکاری پاتے ہی ممتا بنرجی نے یہ سوال کھڑا کر دیا کہ SIR کے نام پر یہ NRC کی نوٹس بھیجنا کیا تک ہے؟ کس بنیاد پر بنگال کے لوگوں کو آسام سرکار اس طرح کی نوٹس بھیج رہی ہے۔ سامنے SIR اور پیچھے کیا ہے؟ کیا بدن کے زور پر اب NRC ہوگا۔ یہ تو ناممکن ہے۔ SIR کے نام پر ووٹ کاٹنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ مرکزی حکومت کے منہ بولے بیٹے ایجنسیاں اب تفریق کی (باقی صفحہ 4 پر)

مسئلہ فلسطین پر مودی کی خاموشی حیران کن: کانگریس

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے فلسطین کی خودمختاری پر وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی تعریف کرنے پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ہندوستان نے 37 سال پہلے فلسطین کو تسلیم کیا تھا، اور آج 150 ممالک اسے تسلیم کر رہے ہیں۔ مسٹر مودی اسرائیلی وزیر اعظم کی تعریف کر رہے ہیں جنہوں نے فلسطینیوں کی نسل کشی کا ارتکاب کیا ہے۔ غزہ میں کئی مہینوں سے نسل کشی جاری ہے، لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ مسٹر نریندر مودی اس معاملے پر خاموش ہیں۔ کانگریس کے میڈیا سیل کے انچارج جے رام رمیش نے جمعرات کے روز یہاں ایک بیان میں کہا کہ وزیر اعظم نے غزہ میں نئی پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تعریف کی۔ مسٹر مودی کا ایسا کرنے کے لیے بے تاب ہونا کوئی حیران کن بات نہیں ہے، لیکن گزشتہ بیس ماہ سے غزہ میں بڑے پیمانے پر نسل کشی کرنے والے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی مسلسل تعریف واقعی چونکا دینے والی اور اخلاقی طور پر انتہائی قابل مؤاخذہ ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم مودی نے آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست (باقی صفحہ 4 پر)

مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی دھاوا، سعودی عرب کی سخت مذمت

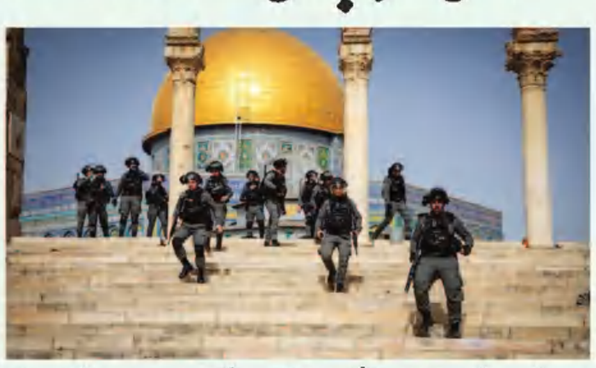

ریاض، 9 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ قابض افواج کی حفاظت میں اسرائیلی حکام اور آبادکاروں کی (باقی صفحہ 4 پر)

کانپور دھماکے میں چھ ملزمان حراست میں، دھماکہ کی وجہ غیر قانونی پٹاخوں کا ذخیرہ تھا: پولیس کمشنر

کانپور 9 اکتوبر: بدھ کو اتر پردیش کے کانپور میں مشری بازار علاقے کی میسٹن روڈ پر سڑک کے کنارے کھڑے دو اسکوٹروں میں اچانک دھماکہ ہو گیا جس سے آٹھ سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے۔ واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ کانپور کے پولس کمشنر نے بتایا کہ دھماکہ غیر قانونی طور پر رکھے گئے پٹاخوں کی وجہ سے ہوا۔ یوپی اے ٹی ایس اور کانپور پولس اس مقام پر مربوط تلاشی مہم چلا رہی ہے۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دھماکہ غیر قانونی پٹاخوں سے ہوا، بڑے بم سے نہیں۔ واقعے کے سلسلے میں چھ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے، مزید کو پوچھ گچھ کے لیے لایا جائے گا۔ پولس کمشنر نے بتایا کہ ابتدائی طور پر یہ افواہیں پھیلائی گئی تھیں کہ بہت سے لوگ مر گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا اس کی وجہ سے مشتعل ہجوم نے ہنگامہ کھڑا کر دیا، لیکن بعد میں انہیں پرسکون کر دیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کچھ لوگوں نے یہ دعویٰ کر کے توجہ ہٹانے کی کوشش کی کہ بڑا بم پھینکا گیا ہے۔ تاہم اب تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ غیر قانونی طور پر پٹاخے کا ذخیرہ تھا جس کی وجہ سے یہ دھماکہ ہوا۔ اب یوپی اے ٹی ایس اور کانپور پولیس کے ساتھ مل کر جائے وقوعہ پر تلاشی مہم شروع کی (باقی صفحہ 4 پر)

'جن کے نام حذف کیے گئے وہ لیگل سروس اتھارٹی کی مدد سے کریں اپیل'، بہار ایس آئی آر معاملے میں سپریم کورٹ کی ہدایت

نئی دہلی، 9/اکتوبر: سپریم کورٹ میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) معاملہ پر جمعرات (9 اکتوبر) کو سماعت ہوئی۔ جسٹس سوریہ کانت کی صدارت والی 2 رکنی بنچ نے معاملہ کی سماعت کی۔ تمام فریق کے دلائل سننے کے بعد سپریم کورٹ نے کہا کہ ان کارروائیوں کے نتائج کے باوجود ایک چیلنج یہ ہے کہ حتمی لسٹ سے باہر رکھے گئے تقریباً 3.66 لاکھ لوگوں کو اپیل کرنے کے حق کو یقینی بنایا جائے۔ عرضی (باقی صفحہ 4 پر)

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر
عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ) 7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ) 9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ) 7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان) 8436699707
حافظ عزیز دل (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر) 9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیا برج) 7003821823

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے

زعفرانی تیل®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی بھوک کی کمی، درد جگر قبض، سینے کی جلن اور پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے

گیسٹک کے درد میں
GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
قادری قبض ٹروجن
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

SIR ختم ہونے کے 3 ماہ کے اندر بنگال میں انتخابات

کمیشن نے انتظامیہ کو کولا گھاٹ میٹنگ میں تیار رہنے کی ہدایت دی ہے

تملوک: 9 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) SIR ختم ہونے کے 3 ماہ کے اندر انتخابات۔ قومی الیکشن کمیشن نے ضلعی انتظامیہ کو ووٹر لسٹ میں خصوصی نظر ثانی کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔ یہ خبر ضلعی انتظامیہ کے ذرائع سے ملی ہے۔ راجر ہاٹ کے بعد، قومی الیکشن کمیشن نے کولا گھاٹ میں جھار گرام، بانکوڑہ، اور مشرقی مدنی پور کے ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس میٹنگ کے بعد الیکشن کمیشن کے حکام نے مقامی بی ایل اوز کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔

جمعرات کو، قومی الیکشن کمیشن نے کولا گھاٹ کے بالاکا بھون میں میٹنگ کی۔ ڈپٹی الیکشن کمشنر گیانیش بھارتی بھی موجود تھے۔ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال موجود تھے۔ تینوں ضلعی انتظامیہ کے ڈی ایم، ایس پی اور دیگر افسران۔ عہدیداروں کو وہاں پوری طرح تیار رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ استعمال کیے جانے والے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

اس میٹنگ کے بعد بی ایل اوز کے ساتھ میٹنگ بھی کی گئی۔ عہدیداروں نے وہاں اپنے متعدد سوالات پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں آئی ٹی نیٹ ورک اور بی ایل او ایپ کام کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آج صرف بحث تھی۔ اگلی بار ایپس پر ٹریننگ ہوگی۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں واضح طور پر کہا گیا کہ کسی بھی درست ووٹر کا نام نہ چھوڑا جائے۔

ریاستی الیکشن کمشنر منوج اگروال نے اس بارے میں کھل کر کہا کہ آیا SIR آدھار درست ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا، "کسی بھی درست ووٹر کا نام نہیں چھوڑا جائے گا۔ آدھار کے حوالے سے جو قانون میں ہے وہی ہوگا۔ جن کے پاس صرف آدھار کارڈ ہے، انہیں کوئی اور دستاویز کا لنک ہونا پڑے گا۔ جن کے نام 2002 کے ایس آئی آر میں تھے، جو سرکاری اہلکار ہیں، انہیں کسی دستاویز کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

اس دن میٹنگ کے دوران مقامی برہمن سمیتی کی جانب سے میٹنگ ہال کے باہر احتجاج بھی کیا گیا۔ وہ 'ایس ایس آئی کو دوبارہ منسوخ کیا جائے'، 'ایس آئی آر منظور نہ، مانو نا' جیسے پلے کارڈز اٹھائے ہوئے نظر آئے۔ احتجاج میں مرد و خواتین شریک ہوئے۔ بعد ازاں پولیس کی مداخلت پر احتجاج شروع ہو گیا۔

غور طلب ہے کہ بہار کے ایس آئی آر کو لے کر زبردست ہنگامہ ہوا ہے۔ اس سے متعلق ایک کیس سپریم کورٹ میں چل رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے طے شدہ دستاویزی ثبوتوں سے کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ گزشتہ سماعت میں سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ آدھار کارڈ کو دستاویزی ثبوت کے طور پر لیا جائے۔ اس ماحول میں، اگرچہ یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ بنگال میں ایس آئی آر کب منعقد ہوں گے، قومی الیکشن کمیشن تیاریوں کی میٹنگ کر رہا ہے۔ دریں اثنا، ترنمول کانگریس نے انتباہ دیا ہے کہ اگر ایک بھی درست ووٹر کا نام چھوڑ دیا جائے تو احتجاج کیا جائے گا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

10 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 10 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 30 منٹ
ظہر	11 بج کر 24 منٹ
عصر	3 بج کر 39 منٹ
مغرب	5 بج کر 22 منٹ
عشاء	6 بج کر 31 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

95,000 بوتھس پر BLA-2 کی فہرستیں جمع کرنے کا حکم

کولکاتا: 9 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) بنگال میں کانگریس نے ایس آئی آر کے پیش نظر کئی اضلاع کی بی ایل اے-1 فہرستیں الیکشن کمیشن کو بھیجی ہیں۔ بی ایل اے-1 کی فہرستیں مالدہ، مرشد آباد اور پرولیا کو چھوڑ کر باقی ریاستوں کو بھیج دی گئی ہیں۔ تاہم، اب اہم چیلنج BLA-2 کے ساتھ ہے۔ صرف 12 دنوں میں تقریباً 95000 BLA-2 فہرستیں جمع کرانے کو کہا گیا ہے۔ مختصر عرصے میں اتنی بڑی تعداد میں BLA-2 کے حوالے سے پارٹی کے اندر شدید سوالات اور شکوک و شبہات شروع ہو گئے ہیں۔

بدھ کو کولکاتا کے مولا علی یوتھ سنٹر میں منعقدہ BLA-1 ورکشاپ میں کانگریس کے مبصر غلام میر نے واضح طور پر کہا کہ وقت کم ہے، لیکن ہدف طے ہے۔ ایجنٹوں کو زیادہ سے زیادہ بوتھ پر تعینات کیا جانا چاہیے۔ تاہم حقیقت میں ضلعی قیادت کی آوازوں میں اس بات پر غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ کیا یہ مقصد بالکل حاصل ہو سکتا ہے۔ 2016 سے، کانگریس نے ترنمول کانگریس کے ساتھ اتحاد چھوڑنے کے بعد سی پی ایم کے ساتھ اتحاد میں کئی انتخابات لڑے ہیں۔ لیکن پارٹی کے ایک طبقے کا خیال ہے کہ تنظیم راستے میں کمزور ہو گئی ہے۔ آج بہت سے بوتھوں میں کارکن تلاش کرنا مشکل ہے۔ بہت سے لوگوں کا دعویٰ ہے کہ صرف چند دنوں میں وہاں BLA-2 کو تلاش کرنا، تصدیق کرنا اور جمع کروانا عملی طور پر ناممکن کام ہے۔ ضلعی صدر کے الفاظ میں جب مرکزی تنظیم ہی منہدم ہو گئی تو بوتھ ایجنٹس کی فہرست کہاں سے آئے گی؟

یہ بات قابل غور ہے کہ BLA-2s پارٹی کے براہ راست نمائندے ہوں گے۔ وہ ووٹر لسٹ کی تصدیق کے لیے سرکاری بی ایل اوز کے ساتھ گھر گھر جا کر جائیں گے۔ ان کی ذمہ داری صرف انتخابات کے دن ہی نہیں ہے بلکہ وہ ووٹر لسٹ کی درستگی، چھوڑے گئے ووٹرز کی نشاندہی اور غلط ناموں کی تصحیح کے تمام پہلوؤں میں اہم کردار ادا کریں گے۔ کم از کم ایک BLA-2 ہر بوتھ میں BLA-1 کے تحت کام کرے گا۔

مولا علی کی میٹنگ میں ایک الگ تصویر دیکھنے کو ملی۔ صبح 11 بجے سے شام 4.30 بجے تک جاری رہنے والی ورکشاپ میں کوئی افراتفری، ہنگامہ آرائی یا اسٹیج پر جھگڑا نہیں ہوا، جس کی وجہ سے قائدین نے عوامی سطح پر پارٹی کے نظم و ضبط کی تعریف کی۔

پارٹی کے اندر بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ تنظیم کو دوبارہ بنانے کی خواہش ہے۔ غلام میر اور ریاستی صدر سبھانکر باسو پہلے ہی کئی اضلاع میں 'ووٹ چور گدی چھوڑ' کا نعرہ بلند کرنے کے پروگرام میں شامل ہو چکے ہیں۔ اس نعرے کا مختلف مقامات پر ردعمل موصول ہو رہا ہے۔ اس طرح کی اطلاعات دہلی تک بھی پہنچ چکی ہیں۔ تاہم آل انڈیا کانگریس نے کہا ہے کہ تمام اضلاع کی مکمل BLA-2 فہرست 20 اکتوبر تک جمع کرانی ہوگی۔ کیونکہ ریاست میں یکم نومبر تک SIR کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔

بھگوا ایم ایل اے نے بی جے پی کارکن کو پیٹا

پرولیا، 9/ اکتوبر: پرولیا میں بی جے پی کارکن پر بھگوا شبیر کے ایم ایل اے پر حملہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ الزام ہے کہ پولس اسٹیشن کے سامنے ان کی پٹائی کی گئی۔ یہ واقعہ پرولیا صدر تھانہ علاقہ میں بدھ کی رات پیش آیا ہے۔ زخمی بی جے پی کارکن کا نام سورج شرما ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے بدھرا کے علاقے میں اوور لوڈ ریت سے لدے ٹریکٹر کو روکا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ قانونی کارروائی کریں گے۔ اس نے مقامی پولس اسٹیشن کو اطلاع دیا۔ اطلاع ملتے ہی پرولیا صدر تھانہ پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اہلکاروں نے گاڑی قبضے میں لے لیا۔ سورج کو بھی تھانے بلایا گیا۔ مبینہ طور پر پرولیا اسمبلی کے بی جے پی ایم ایل اے سدیپ مکھرجی اپنی ٹیم کے ساتھ پولس اسٹیشن میں حاضر ہوئے۔ مبینہ طور پر ایم ایل اے اور ان کی ٹیم نے ریت مافیا کے ساتھ مل کر بی جے پی کارکن کی پٹائی کردیا۔ زخمی بی جے پی کارکن پرولیا گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہے۔ مار پیٹ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ اس میں بی جے پی کے زخمی کارکن اور ایم ایل اے اور ان کی ٹیم کو ہاتھا پائی کرتے دیکھا گیا ہے۔ زخمی بی جے پی کارکن سریش شرما نے کہا کہ مجھے ہمارے بی جے پی ایم ایل اے سدیپ مکھرجی نے مارا پیٹا، ایک اوور لوڈ ریت سے لدی گاڑی کو روکنے کے بعد مجھے پولس اسٹیشن بلایا گیا۔ پھر ایم ایل اے ریت مافیا کے ساتھ آئے اور مجھے مارا پیٹا وہاں سے میں کسی طرح بچ نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔

ڈومکل میں 6 بنگلہ دیشی گرفتار

ڈومکل: 9 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ڈومکل میں ایک بار پھر 6 بنگلہ دیشی گرفتار۔ ڈومکل سب ڈویژن میں دو الگ الگ مقامات سے 6 بنگلہ دیشی گرفتار۔ بنگلہ دیشی باشندوں کو بدھ کی رات دیر گئے ڈومکل تھانے کی بھٹ شالہ سرحد اور رانی نگر کے ہاروڈ نگا سرحد سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے بنگلہ دیشی سم کارڈ والے دو موبائل فون برآمد کر لئے۔ وہ ہندوستان میں کیسے داخل ہوئے؟ پولیس اس ملک میں آنے کے پیچھے ان کے مقاصد کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق مرشد آباد ڈومکل تھانے کی پولیس نے ایک خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مار کارروائی کی۔ اس وقت پولیس نے بھٹ شالہ چوراہے سے آکاش شیخ (20) اور روی شیخ عرف سون شیخ (19) نامی دو لوگوں کو گرفتار کیا تھا۔ دونوں گرفتار افراد بنگلہ دیش کے ضلع کریم گنج کے کشور گنج علاقے میں رہتے ہیں۔ دوسری جانب تھانہ رانی نگر کی پولیس نے سرحدی گاؤں ہاروڈ نگا میں چھاپہ مار کر محمد طارق الاسلام (30)، محمد جاسم الدین (29)، محمد نور اسلام (36) اور محمد ربیع الاسلام نامی چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ ان کا تعلق بنگلہ دیش کے ضلع راجشاہی کے گوداگری تھانے کے سہارا گاچی گاؤں سے ہے۔

پولیس کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیشی سرحد پار کر کے بغیر کسی درست دستاویزات کے ہندوستان میں داخل ہوئے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار افراد نے دوران تفتیش بتایا کہ وہ کام کی تلاش میں بھارت آئے تھے۔ پولیس نے گرفتار افراد کے خلاف غیر قانونی داخلے پر مقدمہ درج کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تحقیقات شروع کر دی ہیں کہ وہ بھارت میں کیسے داخل ہوئے۔ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا اس واقعہ میں کوئی اور گروہ ملوث ہے۔

نئی ہٹی اسٹیشن پر آر پی ایف کی بڑی کارروائی

77 کلو گانجا برآمد ، چار افراد گرفتار

شمالی چوبیس پرگنہ: 9 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) آج صبح ڈاؤن رام پور ہاٹ لوکل ٹرین سے چار افراد نئی ہٹی اسٹیشن پر اُترے۔ ان کے ہاتھوں میں موجود متعدد تھیلے دیکھ کر موقع پر تعینات آر پی ایف اہلکاروں کو شک ہوا۔ آر پی ایف نے فوری طور پر جی آر پی کو اطلاع دی، جس کے بعد مشترکہ طور پر تلاشی مہم شروع کی گئی۔ تلاشی کے دوران پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی۔ چاروں افراد کے تھیلوں سے تقریباً 77 کلو گانجا برآمد کیا گیا۔ فوری طور پر چاروں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق، یہ افراد اتنی بڑی مقدار میں نشہ آور مواد کہاں سے لا رہے تھے اور کہاں پہنچانے والے تھے، اس کی جانچ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق، ابتدائی تفتیش میں کئی اہم معلومات سامنے آنے کی امید ہے۔

کالی پوجا سے قبل ہری پال میں 515 کلوگرام غیر قانونی پٹاخے ضبط، 4 گرفتار

ہگلی، 9/ اکتوبر: کالی پوجا سے پہلے ہگلی میں بھاری مقدار میں غیر قانونی پٹاخے ضبط کئے گئے ہیں۔ ہگلی کے ہری پال تھانے کی پولس نے ایک مہم میں 515 کلوگرام ممنوعہ پٹاخے ضبط کئے۔ اس معاملے میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ پوجا سے قبل اس طرح کی مزید کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بدھ کی رات خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر ہری پال تھانے کی پولس نے ہری پال تھانہ علاقے کے مالا پارہ علاقے میں گرلس اسکول کے ساتھ والے گھر پر چھاپہ مارا۔ وہاں سے بھاری مقدار میں پٹاخے برآمد ہوئے۔ پولس نے کہا کہ یہ تمام پٹاخے غیر قانونی ہیں۔ اس غیر قانونی پٹاخے کے ساتھ دیپنکر باسکے، اروپ داس، ببلو بوری، موتی بوری نامی چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انہیں آج جمعرات کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ چند دنوں کے بعد کالی پوجا ہے۔ الزام ہے کہ اس دوران شہر اور مضافاتی علاقوں میں بہت زیادہ پٹاخے چلائے جاتے ہیں اور پھٹے جاتے ہیں۔ پولس کو بھی کئی شکایات موصول ہوئیں۔ ہگلی دیہی پولس کے تارکیشور سی آئی پرشانت چٹرجی نے کہا کہ اس طرح کی مہم تہواروں کے موسم میں، خاص طور پر دیوالی سے پہلے جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر شروع کی گئی تھی۔ اس کے نتیجے میں، غیر قانونی پٹاخوں کی اتنی بڑی مقدار برآمد کی گئی، چار افراد کو گرفتار کیا گیا، اس دوران ہمیں بہت سی شکایات موصول ہوئیں، جس کے مطابق کارروائی کی گئی۔ مہم میں پہلے بھی چند افراد کو گرفتار کر کے مقدمات درج کیے گئے لیکن یہ مہم مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

اسٹالس/دکانیں مختلف اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے ماتحت "ایک اسٹیشن ایک پروڈکٹ" اسکیم کے

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ سے سردست درخواست مطلوب ہے سر بمہر پیکٹ (سنگل) اور مقررہ فارمیٹ کی صورت میں افرادی، سیلف ہیلف گروپس (ایس ایچ جی)، پسماندہ و کمزور طبقے سے سوسائٹی وغیرہ کے بیچنا ہو گا ملکی پروڈکٹ ساتھ مل کر "**ایک اسٹیشن ایک پروڈکٹ" اسکیم** پر 113 اعداد سیالدہ ڈویژن کے اسٹیشنوں میں۔ **اسکیم کی ساخت وخصوصیت:-(1) پروجیکٹ کا میعاد**: بنے بادل دنیش باغ-30 دنوں کیلئے 28.10.2025 سے شروع ہوگا۔ ٹالا ، بارانگر ، تلدی، بیرنگر، ٹا کی روڈ میں 30 دنوں کے لئے 29.10.2025 سے آغاز ہوگا۔ طاہر پور، سنتان روڈ میں 30 دنوں کے لئے 30.10.2025 سے شروع ہوگا۔ ٹالی گنج میں 30 دنوں کیلئے 31.10.2025 سے شروع ہوگا۔ ڈھوبیلیا، اگر پاڑہ ، پالتا ، بان پور، گوچرن، جکندل ، ٹیٹا گڑھ ، اچھاپور، کاشی نگر ہالٹ، 30 دنوں کیلئے 01.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ سنتوش پور، آنکڑا، کوما گھاٹ ہارو، بج بج 30 دنوں کیلئے 02.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ حسن آباد میں 30 دنوں کے لئے 04.11.2025 سے شروع ہوگا۔ دکھن درگا پور، نیترا، چمپاہاٹی، گھٹیاری شریف، موگرا ہاٹ، سونڈلیا، 30 دنوں کیلئے ،ن 06.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ بنگاؤں جنکشن، دتہ پوکھر، دکھنیشور 30 دنوں کیلئے 07.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ سردئے پور، ملاٹی پور، بھاشیلا 30 دنوں کیلئے 08.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ بہارو، دکھن بہاراسات، بشیر ہاٹ، کلیانی شیل پنچال، مدن پور، کاک دیپ 30 دنوں کیلئے 09.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ چمپا پوکھر، ہوٹور، سنار پور، 30 دنوں کیلئے 10.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ چمپا پوکھر، کلیانی سمنیتا، 30 دنوں کیلئے 12.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ مچھر گرام، بالی گھاٹ، ایڈن گورڈین، لال گولہ ، قاسم بازار 30 دنوں کیلئے 13.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ سگن پور، باگ بازار، سرجید پور، پگلا چنڈی، گیڈے کالی نرائن پور جنکشن ، حبیب پور، نیو گوڑیا، 30 دنوں کیلئے 14.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ پرسنپ گھاٹ، بدیادھر پور، پیالی، چاند پاڑا، بیل ڈانگہ، بھتو دھاری، دیب گرام، موبجی نگر، پلاسی، مچدما، پیراڈانگہ، باگولہ، کانکی بارہ، 30 دنوں کیلئے 16.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ بڑا بازار، پاتی پوکھر، باسول ڈانگہ، دھپہ چھی ، پال پاڑہ 30 دنوں کیلئے 17.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ سانتی پور، گوما، بیرا، بامن گاچھی، 30 دنوں کیلئے 18.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ باڈکولا، 30 دنوں کیلئے 19.11.2025 سے شروع ہوگا۔ گوبر ڈانگہ، ٹھاکر نگر، اشوک نگر روڈ، نیو بیرک پور، درگا نگر، بشیر پاڑہ کوڈالیا، کالیکا پور 30 دنوں کیلئے 20.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ جیا گنج، ہرن گھاٹا، کرشنا نگر سٹی، 30 دنوں کیلئے 23.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ کرشنا پور، مرشد آباد، بہرم پور کورٹ، پھولیا، کلیانی گھوش پاڑہ، دیولا، دھاموا، ڈائمنڈ ہاربر، سنگرام پور، کیننگ ، ہروا روڈ، چکدا، مدھیم گرام، ملک پور، 30 دنوں کیلئے 24.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ کولکاتا، 30 دنوں کیلئے 25.11.2025 سے شروع ہوگا۔ گوپال نگر، 30 دنوں کیلئے 26.11.2025 سے شروع ہوگا۔ جادب پور، بالی گنج، باگھا جاتن، جئے نگر ماجل پور، 30 دنوں کیلئے 27.11.2025 سے شروع ہوں گے۔ **(2) علامتی رجسٹریشن فیس**:-/2000 روپے بشمول جی ایس ٹی۔ سبھی معاملے کیلئے مدت 30 دنوں کا ہر ایک اسٹال کیلئے۔ **(3) انفرا اسٹرکچر**:-(i) اسٹالس/ دکانیں ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائے گی (ii) زیادہ سے زیادہ الیکٹرک سٹی 20 یونٹ ایک اسٹیشن ایک پروڈکٹ دکان کو فراہم کیا جائے گا۔ کل 15 دنوں کیلئے جو کہ رجسٹریشن چارج میں سہولت پر جوڑا جائے گا۔ فاضل الیکٹرسٹی کا یونٹ پورے طور پر 20 یونٹ تک محدود رہے گا۔ ظاہری طریقے سے درخواست کنندگان عرضی ڈالیں گے۔ **(4) درخواست داخل کرنا**:- 15.00 بجے مورخہ 28.10.2025 کے اندر۔

درخواست مخصوص لیٹر ہیڈ پر ادارے کا/ سفید کاغذ پر کاغذات کے فوٹو کاپی (جو کہ اہلیت کے قاعدے میں درج ہے) دینا ہوگا۔ اس پتے پر **سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، کمرہ نمبر-44 ڈی آر ایم آفس، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا - 700014** جمع کرنا ہوگا سر بمہر لفافے میں مخصوص آفس اسٹیشن ماسٹر/ اسٹیشن منیجر/ بکنگ سپروائزر متعلقہ اسٹیشنوں کے۔ **نظر ڈالا جائیں گے صرف ایک ہی درخواست پر** :- کھلا لاٹری/ سب کے سامنے انبار سے نکالا جائے گا۔ مذکورہ دیئے گئے جگہ میں 16.00 بجے مورخہ 28.10.2025 کو اسٹیشن کا نام مع خاص پروڈکٹ، اہلیت شرکت کرنے، حوالہ جاتی کاغذات اور ای او آئی دستاویزات جن میں پورے طور پر اصول وضوابط دیکھے جا سکتے ہیں اور آفیشل ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے: www.er.indianrailways.gov.in اس کے علاوہ نوٹس بورڈ پر جو ملے گا دفتر برائے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ سے۔
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، سیالدہ

پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

نشے میں دھت بیوی کی رات بھر ہنگامہ آرائی کے بعد شوہر نے کی تھانے میں شکایت

کولکاتا: 9 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) 'نشے میں دھت بیوی' گھر میں ہنگامہ برپا کرتی ہے۔ رات بھر گھر میں توڑ پھوڑ۔ شوہر صبح سے تھانے میں۔ شوہر نے بیوی کے نام پولیس میں شکایت کر دی۔ شوہر کی شکایت، بیوی کی طرف سے گھر میں جسمانی و ذہنی تشدد اور گھریلو تشدد۔ کئی بار کئی بیویاں شہر کے مختلف تھانوں میں گھر کے سربراہ یا شوہر کے خلاف تشدد اور گھریلو تشدد کی شکایات درج کراتی ہیں۔ پولیس بھی اس معاملے میں کارروائی کرتی ہے۔ لیکن پولیس افسران بھی 'شرابی بیوی' کے رویے کے خلاف ایسی شکایات موصول ہونے پر حیران ہیں۔ اگرچہ بیوی کے 'تشدد' سے زخمی ہونے والے شوہر کو بالآخر پولیس افسران اسپتال لے گئے اور علاج کیا۔ پولیس نے 'تشدد' شوہر کی شکایت کو اہمیت دی ہے۔ اس کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے گھریلو خاتون اور اس کی ماں کے خلاف سروے پارک تھانے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ جس کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ سروپارک تھانہ علاقہ کے تحت سنتوش پور میں پیش آیا۔ یہاں کے ایک مکان کے مالک نے الزام لگایا کہ وہ اپنی ماں، بیوی اور بہن کے ساتھ رہتا ہے۔ چند سال پہلے اس کی شادی ہوئی تھی۔ اس جوڑے کا ایک تین سال کا بچہ بھی ہے۔ لیکن بیوی کی زیادہ شراب نوشی نے خاندان میں مسائل پیدا کر دیے ہیں۔ وہ جب بھی پیتی ہے گھر میں شور مچانے لگتی ہے۔ وہ اس کے ساتھ زیادتی بھی کرتی ہے۔ اس شخص نے الزام لگایا کہ حال ہی میں اس کی بیوی صبح سے شراب پینے لگی۔ گھر والوں نے اسے روک دیا تھا۔ لیکن اس نے کسی کی نہ سنی۔ رات 11 بجے کے بعد اس کی بیوی نے گھر میں شور مچانا شروع کر دیا۔ وہ اسے گالیاں دیتی رہی۔ گھر کے مالک نے احتجاج کیا تو بیوی نے اسے بھی مارا۔ اس کے بعد اس نے گھر میں توڑ پھوڑ شروع کر دی۔ اس کی شرابی بیوی نے دوسری منزل سے پہلی منزل پر پھینک کر اس کے گھر کے تمام شیشے کے برتن اور دیگر بہت سی چیزیں توڑ دیں۔ ماں کا تشدد اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر بچہ بھی بیمار ہو گیا۔ گھر کے مالک نے الزام لگایا کہ 'شرابی' بیوی کا تشدد صبح تقریباً تین بجے تک جاری رہا۔ پریشان شوہر صبح سویرے تک انتظار کرتا رہا۔ صبح وہ سروے پارک تھانے پہنچے اور پولیس سے مدد مانگی۔ پولیس اہلکار اہل خانہ کے ساتھ کھڑے تھے۔ اس شخص نے الزام لگایا کہ اس کی بیوی گھر میں کالا جادو بھی کرتی ہے۔ تاہم پولیس نے کہا کہ خاتون خانہ کے رویے کی تحقیقات میں اس سے پوچھ گچھ کی جائے گی۔

پارٹی فیصلے کی مخالفت کی وجہ سے کھردہ میں بدمعاشوں نے سی پی ایم کارکن کو پیٹا

بیرکپور، 9/ اکتوبر: کھردہ میں سی پی ایم کا ایک گروہ پارٹی کے اندر ایک غلط فیصلے کے خلاف احتجاج کرنے پر پارٹی لیڈروں کی سازش کے تحت ایک سی پی ایم کارکن پر 'حملہ' کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اسے مبینہ طور پر اس کے گھر کے سامنے لوہے کی سلاخ سے مارا پیٹا گیا۔ اس کی آنکھوں اور سر پر شدید چوٹیں آئیں ہیں۔ سی پی ایم کارکن نے اس معاملے کے خلاف پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ حملہ آور سی پی ایم کارکن کا نام سومترا آچاریہ ہے۔ وہ کلیان نگر علاقہ کا رہنے والا ہے۔ سومترا نے حال ہی میں پارٹی کے ایک فیصلے کی مخالفت کی تھی۔ انہوں نے پارٹی کے واٹس ایپ گروپ میں اس کے خلاف احتجاج کیا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مبینہ طور پر اس وقت کے پارٹی لیڈر اتم بونک اور نونی گوپال داس نے ان پر نازیبا زبان میں حملہ کیا۔ اس نے اپنے خاندان اور بیوی کے بارے میں بھی قابل اعتراض زبان میں بات کی۔ تاہم سومترا بابو نے پارٹی کی ہدایت پر معاملہ ٹال دیا۔ اس کے بعد بدھ کی رات ایک دوست کے گھر سے گھر واپسی پر بدمعاشوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ مبینہ طور پر تین بدمعاشوں نے اسے سڑک پر پھینک دیا اور لوہے کی سلاخ سے اس کی پٹائی کی۔ سومترا بابو نے الزام لگایا کہ اس واقعہ میں اتم بونک اور نونی گوپال داس ملوث ہیں۔ متاثرہ سی پی ایم کارکن نے کہا کہ کیونکہ میں نے پارٹی کے فیصلے پر احتجاج کیا، ہماری پارٹی کے رہنماؤں اتم بونک اور نونی گوپال داس نے تین لڑکوں کے ساتھ یہ جرم کیا، وہ ایک اسکوٹر پر میرے پیچھے آئے اور میرے گھر کے سامنے آئے اور مجھے مارا پیٹا۔

حج عمرہ زیارت

مدینہ ٹراویلس

گرام + پوسٹ: چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا-149
گورنمنٹ رجسٹریشن نمبر IV1603-00060

امام حسین مظاہری - 9433542550/9830401057

حج، عمرہ کے لئے 100% بھروسہ مند ادارہ و معزز عالم و دانشوروں کے مشورے سے منضبط پورے طور پر گائیڈ کی رہنمائی میں چلنے والا ایک قابل اعتماد ادارہ

آپ اگر 2026 سال میں فرض حج کے لئے روانہ ہونا چاہتے ہیں تو ملاقات کرسکتے ہیں

اکتوبر کے مہینے میں پوجا کی چھٹی میں اسپیشل گرین پیکیج -/95,000 روپئے کا ہے

- مکہ و مدینہ ہوٹلوں کے نہایت ہی قریب رہنے کا انتظام
- 2 وقت بنگالی طرز کا مزیدار کھانے کا بندوبست، بوفے سسٹم کے اور صبح کا ناشتہ کا بھی بہتر انتظام ہوگا
- مکہ و مدینہ سبھی مقامات کی زیارتیں و پس منظر کا خوبصورت نظارہ
- ہر مہینے میں گروپ میں جانے کا انتظام
- خصوصی تحائف زم زم کا پانی، گائیڈ بک، سات دانے والی تسبیح، سائڈ بیگ، عطر
- 15 سے 17 دنوں کے لئے عمرہ۔ حج کا اسپیشل پیکیج -/95,000 روپئے مقرر

کم خرچ میں اعلیٰ معیار کی خدمات ہم لوگوں کا ہدف دنیا میں ہمارا ہدف ہے

کم خرچ کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں

- مفتی لیاقت صاحب (جوگدیا)
- حاجی عبدالرحمٰن صاحب (خاص ملک بروئی پور)
- حاجی کرم علی سردار (کمال غازی)
- حاجی نور محمد (ندیا، پلاسی)
- حاجی ابو طاہر (لال باغ، مرشد آباد)
- قاضی نذر الاسلام (بردوان ٹاؤن)

رمضان مہینے کے لئے عمرہ حج کی بکنگ چل رہی ہے
ہر مہینے عمرہ گروپ کا انتظام ہے

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای- ایف آر پی- ایس آئی جی- یونٹ- 25-آر ای، بتاریخ: 07.10.2025، کھلا ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ہوڑہ ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے سنگل پیکٹ سسٹم سے مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ ٹنڈر گزار اس معاملے میں داخل کریں گے اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت سے قبل۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے گنجائش نہیں اگر ایسا کوئی آفر موصول بھی ہوا تو اسے رد کر دیا جائے گا۔ **کام کا نام**: آغاز برائے ایف آر پی سگنل یونٹ کے آر ڈی ایس او اختصاص کا میٹالک سگنل یونٹ کی جگہ میں۔ **اشتہاری لاگت**:-/3,26,82,484 روپے **زر بیعانہ/ بڈ سکوریٹی**:-/3,13,400 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: 0.00 روپے **بڈنگ آغاز کی تاریخ**: 15.10.2025۔ **پورا ہونے کی مدت**: 09 مہینے۔ **پیشکش کی میعاد**: 60 دنوں کیلئے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 29.10.2025 کو 15.00 بجے۔ **ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ اور وقت**: 07.10.2025 کو 11.27 بجے۔
(HWH-330/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

تصحیح بابت

نمبر ایس 4/ایس/ڈی اے پی/26.2025 **بتاریخ 08.10.2025**

تصحیح بابت برائے ای. آکشن پروگرام پوربی ریلوے کے لئے مہینہ اکتوبر 2025 کا جو کہ پہلے ہی شائع کیا جا چکا ہے بذریعہ چیف میٹریلس منیجر/ سیلس، پوربی ریلوے، دوسری منزل، فیئر لی پلیس، 17 نیتاجی سبھاش روڈ، کولکاتا 700001 الگ سے ترمیم شدہ ای۔ آکشن پروگرام کا ہوڑہ کے لئے مہینہ اکتوبر 2025 کے لئے ماتحت وڈیپو وڈویژن کی دیگر تاریخیں بنا ردوبدل کے برقرار رہے گا۔

ڈویژن	مقررہ تاریخ	نظر ثانی تاریخ
ہوڑہ	21.10.2025 & 28.10.2025	31.10.2025

(STORES-40/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

دفتر میں توڑ پھوڑ پر ترنمول کا اگرتلہ پولس کے خلاف شکایت درج

کولکاتا،9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے منگل کو باضابطہ طور پر اگرتلہ پولس کے خلاف تریپورہ میں ریاستی پارٹی دفتر میں توڑ پھوڑ کی شکایت درج کرائی۔ ترنمول کانگریس نے جمعرات کو پارٹی کے ایکس ہینڈل پر شکایت کی تصویر پوسٹ کی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اگرتلہ میں ترنمول کے ریاستی دفتر میں بی جے پی کے ارکان کی طرف سے توڑ پھوڑ پر اگرتلہ پولس کے خلاف آج ایک رسمی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ تشدد، دھمکیاں اور توڑ پھوڑ کا منصوبہ ہمارے کارکنوں کو ڈرانے، سرگرمیوں میں خلل ڈالنے اور سیاسی اختلاف کو دبانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بی جے پی قیادت نے دفتر کی املاک کو تباہ کرنے کے لیے لاٹھیوں، سلاخوں اور دیگر آلات کا استعمال کیا۔ ترنمول نے اس واقعہ کو ''جان بوجھ کر غنڈہ گردی کا مظہر'' قرار دیا ہے۔ ریاست کی حکمران جماعت نے ملزمان کی فوری شناخت اور ان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) شمالی بنگال میں بی جے پی کے ایم پی کھگین مرمو اور ایم ایل اے شنکر گھوش پر حملے کے خلاف احتجاج میں تریپورہ میں اس کے پارٹی دفتر میں توڑ پھوڑ کے لئے بی جے پی حملہ کر رہی ہے۔ منگل کے واقعے کے بعد، ممتا بنرجی نے بدھ کے روز سائنی گھوش سمیت کنال گھوش کی قیادت میں ایک 5 رکنی وفد بھیجا۔ لیکن پارٹی کے ترجمان کنال گھوش نے الزام لگایا کہ اگرتلہ کے ہوائی اڈے پر اترنے کے فوراً بعد انہیں انتہائی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے بھیجی گئی گاڑی کو ہوائی اڈے میں داخل ہونے سے پہلے روک دیا گیا تھا۔ انہیں یہاں تک بتایا گیا کہ انہیں کوئی پری پیڈ ٹیکسی نہیں ملی۔ وفد کو ایئرپورٹ کے باہر دھرنے پر بیٹھے دیکھا گیا۔

☆

گورنر کا تبصرہ سیاسی اور یک طرفہ: ترنمول

کولکاتا، 9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) دہلی میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کے بعد گورنر سی وی آنند بوس نے ریاست میں امن و امان کی صورتحال پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں لا اینڈ آرڈر دم گھٹنے کے مرحلے پر پہنچ گیا ہے۔ اس تبصرے کے بعد ریاست کی سیاست ایک بار پھر گرم ہوگئی ہے۔ ترنمول کانگریس کے سرکردہ رہنماؤں نے فوری ردعمل ظاہر کیا اور دعویٰ کیا کہ گورنر کا تبصرہ سیاسی اور یک طرفہ تھا۔ پارٹی کے ایم پی کلیان بنرجی نے کہا کہ گورنر ایسا برتاؤ کر رہے ہیں جیسے وہ مرکز کے نمائندے ہوں۔ انہیں آئین کے آرٹیکل 356 کے علاوہ ریاستی حکومت کے کام کاج میں مداخلت کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ وہ اپنے عہدہ کا صحیح استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ کلیان نے یہ بھی کہا کہ سی وی آنند بوس ایک معمولی آئی اے ایس افسر تھے۔ جب میں انہیں جانتا تھا جب وہ اسٹینڈنگ کمیٹی میں تھے تو جواب دینے کی ان کی صلاحیت محدود تھی۔ اب وہ گورنر بن گئے ہیں، لیکن وہ اپنے اختیارات کا غلط استعمال کر رہے ہیں۔ وہ اس عہدے کے لائق نہیں ہیں۔ انہوں نے ایک قدم آگے بڑھ کر گورنر پر الزام لگایا کہ وہ انتشار میں ملوث ہیں اور آئینی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سیاسی مہم میں حصہ لے رہے ہیں، انہیں سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کر کے حقیقی صورتحال کی تصدیق کرنی چاہیے تھی اور فیری کے ذریعے آنا چاہیے تھا اور بنگال کے لیے فنڈز کا مطالبہ کرنا چاہیے تھا، لیکن وہ بی جے پی کے انتشار سے جڑے ہوئے ہیں۔ گورنر اور ریاستی حکومت کے درمیان جاری کشیدگی کو لے کر سیاسی حلقوں میں ایک نئی سنسنی پیدا ہوگئی ہے۔ اس صورتحال میں ریاستی انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کے درمیان تناؤ مزید بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

11 اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش، یلو الرٹ جاری

کولکاتا ، 9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں دوپہر سے ہی آسمان مکمل طور پر سیاہ ہو چکا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی وارننگ کے مطابق اگلے چند گھنٹوں میں ریاست کے 11 اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ان میں کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور مغربی مدنا پور اضلاع میں تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ ہوا کی رفتار تقریباً 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو سکتی ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ، مغربی مدنا پور اور جھاڑگرام میں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ بیر بھوم، ندیا اور مشرقی مدنا پور میں بھی ایسی ہی وارننگ ہے۔ بارش کے ساتھ تیز ہواؤں کی وجہ سے کچھ معمولی آفات رونما ہو سکتی ہیں تاہم بڑے نقصان کا کوئی امکان نہیں ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق سوموار تک شمالی بنگال میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ جنوبی بنگال میں بھی موسلا دھار بارش کی کوئی پیش قیاسی نہیں ہے، لیکن کچھ اضلاع میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر ہگلی، 24 پرگنہ، 2 مدنا پور، مشرقی بردوان اور ندیا میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کے لیے پیلی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ بحیرہ عرب پر بننے والے کم دباؤ اور مغربی طوفان کی وجہ سے مغربی ہندستان میں مانسون کی واپسی کا عمل کچھ دیر کے لیے رک گیا تھا۔ لیکن اب یہ دوبارہ فعال ہو رہا ہے۔ بدھ اور جمعرات کو کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں بارش کا امکان کم ہے۔ تاہم جمعہ کو گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کم دباؤ نے اپنی طاقت کھو دی ہے اور شمالی بہار میں طوفان میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے آج بنگال کے کچھ اضلاع میں بہت تیز بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے بیشتر اضلاع میں بادل چھائے رہیں گے۔ ماہی گیروں کے لیے وارننگ بھی جاری کر دی گئی ہے۔ شمالی خلیج بنگال اور اڈیشہ کے ساحل کے ساتھ سمندری سفر پر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ تیز ہواؤں کے ساتھ بارش آسمانی بجلی گرنے، درختوں اور عمارتوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس لیے عوام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلیں۔ ضلعی انتظامیہ اور ایمرجنسی سروسز طوفان سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ آخر میں مغربی بنگال کے شمالی اور جنوبی دونوں خطوں میں آج کا موسم خطرناک ہو سکتا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلیں، برقی آلات کو احتیاط سے استعمال کریں اور حکومتی انتباہات پر عمل کریں۔

تنخواہوں میں اضافہ سمیت مختلف مطالبات کو لیکر نبانہ مہم

کولکاتا ، 9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) تنخواہ میں اضافہ کی مانگ سمیت مختلف مالبات کو لیکر آج نبانہ مہم شروع کی گئی۔ اس مقصد کے لیے سیالدہ سے جلوس شروع ہوا، لیکن تنظیم نے الزام لگایا کہ پولس نے جلوس کو درمیان میں ہی روک دیا۔ دوپہر سے ہی منچ کے کارکنوں نے سیالدہ سے نبانہ تک بینرز اور پلے کارڈز لے کر جلوس شروع کیا۔ ان کا بنیادی مطالبہ تمام تعلیمی کارکنوں کی تنخواہوں میں اضافے کی فائل کو جلد نافذ کرنا ہے۔ اس کے ساتھ تنظیم نے کئی دیگر مطالبات بھی اٹھائے جن میں تمام بچوں کی تعلیم کے حق کو یقینی بنانا، تعلیمی اداروں کو پرائیویٹائزیشن سے بچانا، بھرتی کے فوراً بعد ای پی ایف شروع کرنا اور تمام آسامیوں پر فوری بھرتی کرنا شامل ہیں۔ واضح ہو کہ جب جلوس کولکاتا میونسپل کارپوریشن آفس کے سامنے پہنچا تو پولس نے ان کا راستہ روک دیا۔ اس کے بعد مزید آگے نہ بڑھنے پر تنظیم کے ارکان سڑکوں پر بیٹھ کر احتجاج میں شامل ہو گئے۔ پولس کی رکاوٹ کے باوجود تنظیم کے رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے تحریک جاری رہے گی۔ غور طلب ہے کہ کچھ دن پہلے ایس ایس سی ملازمت کے متلاشیوں کے جلوس نے شہر کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ انہوں نے کرونامئی سے ایس ایس سی بھون تک مارچ کیا اور ایک لاکھ اسامیوں پر بھرتی کا مطالبہ کیا۔ ذہن نشیں رہے کہ دراصل 2016 کے منسوخ شدہ پینل سے ملازمت کے متلاشیوں نے بھی دوبارہ امتحان میں حصہ لیا ہے۔ نتیجے کے طور پر، وہ فریشرز سے 10 نمبر زیادہ حاصل کر رہے ہیں۔ تازہ ملازمت کے متلاشیوں کو شکایت ہے کہ یہ اصول ان کے مواقع کو کم کر رہا ہے۔ دوسری طرف جو لوگ چند سال پڑھانے کے بعد دوبارہ امتحان میں شریک ہو رہے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ برسوں تک خدمات انجام دینے کے بعد درجہ بندی کرنا عملی طور پر ناممکن ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اسامیوں کی تعداد کو کم از کم ایک لاکھ تک بڑھایا جائے۔ اور حاضر سروس امیدواروں کو جو اضافی 10 نمبر دیئے جا رہے ہیں ان کا کسی بھی سرکاری گزٹ میں ذکر نہیں ہے۔ اس اضافی فائدے کو روکنا چاہیے۔ خیال رہے کہ TET پاس کرنے والوں کا ایک حصہ بھی 50,000 آسامیوں پر فوری بھرتی کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر نکل آیا۔ اسمبلی کی طرف جلوس کے ارد گرد اچانک کشیدگی پھیل گئی۔ مظاہرین دھرمتلہ میٹرو سے نکل کر اسمبلی کی عمارت کی طرف بڑھے۔ پولس نے ان کا پیچھا کیا تو ہاتھا پائی شروع ہوگئی۔ کچھ لوگ چیخ رہے تھے تو کچھ لوگ آنسو بہا رہے تھے۔

ہائی کورٹ میں غلط سوال کو لیکر ناکام امیدواروں کا ٹیٹ اعلامیہ کو چیلنج

کولکاتا ، 9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) غلط سوال کو لیکر TET میں ناکام امیدواروں نے پرائمری اسکولوں کے لیے نئی بھرتی کے نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ جسٹس اوم نارائن رائے نے جمعرات کو مقدمہ درج کرنے کی اجازت دی۔ کیس کی اگلی سماعت آئندہ ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ واضح ہو کہ چند روز قبل پرائمری تعلیمی بورڈ نے پرائمری سکولوں کے لیے اساتذہ کی بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ پوجا ختم ہونے کے بعد بھرتی شروع ہوجائے گی۔ اس بار ہائی کورٹ کی پوجا تعطیل بینچ نے ہائی کورٹ کی پوجا تعطیل بینچ سے رجوع کیا ہے، اور درخواست کی ہے کہ انہیں بھی اس بھرتی کے لیے موقع دیا جائے۔ عرضی گزاروں کا دعویٰ ہے کہ ہائی کورٹ میں 2017 اور 2022 کے ٹی ای ٹی امتحان میں کل 47 سوالوں کے غلط جوابات کے سلسلے میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا، وہ معاملہ ابھی زیر التوا ہے۔ ریاست کی دو یونیورسٹیوں – پریسیڈنسی اور جادب پور نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ گزشتہ جولائی میں کمیٹی کو چار ہفتوں میں اپنی رائے کی رپورٹ عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیا گیا تھا تاہم ابھی تک رپورٹ پیش نہیں کی گئی۔ اس کے نتیجے میں، ان دو برسوں کے ملازمت کے متلاشی قانونی الجھنوں کی وجہ سے اس بھرتی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ تاہم، یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان میں سے زیادہ تر 1 یا 2 نمبروں کے لیے TET پاس نہیں کر سکے۔ اس لیے انہیں اس بار یعنی 2025 میں پرائمری ٹیچر کی بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ بصورت دیگر، عدالت سابقہ الجھاؤ دور ہونے تک اس بھرتی کے عمل کو معطل کرنے کا حکم دے۔ عدالتی حکم کے باوجود پرائمری ایجوکیشن بورڈ بروقت رپورٹ پیش نہ کر پانے کی وجہ سے نوکریوں کے متلاشی افراد کو بھرتی کے عمل میں حصہ لینے سے کیوں محروم رکھا گیا، انہوں نے کیس میں یہ سوال بھی اٹھایا ہے۔

☆

ہری دیب پور میں خاتون کی غیر فطری موت

کولکاتا ،9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ہری دیب پور میں گھریلو خاتون کی غیر فطری موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس کا نام پریا انکوشی ہے۔ بنیاپوکور پولس کو ابتدائی طور پر شبہ ہے کہ موت زہر کھانے سے ہوئی ہے۔ تفتیش جاری ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق پریا کولکاتا کے ہری دیب پور کی رہنے والی ہے۔ اس کی شادی جنوبی 24 پرگنہ کے باولی علاقے کے چک بٹی کے رہنے والے لکشمی کانت انکوشی سے ہوئی تھی۔ دونوں کا ایک بیٹا بھی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق وہ چند روز قبل غیر ازدواجی تعلقات میں ملوث ہوئی تھی۔ اور اپنے عاشق کے ساتھ فرار ہوگئی۔ بعد میں وہ اپنے شوہر کے پاس واپس آگئی اور پھر ہری دیب پور کے نبو پلی علاقے میں اپنے والد کے گھر رہنے لگی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق وہ غیر ازدواجی تعلقات کی وجہ سے ذہنی تناؤ کا شکار بھی تھی۔ گزشتہ سوموار کو اس نے شدید ذہنی دباؤ کے باعث زہر کھالیا۔ زہر کھانے کے بعد وہ الٹیاں کرتی رہی۔ اس کے گھر والوں نے اسے بچایا اور اسے کولکاتا نیشنل میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال (CNMC) میں داخل کرایا۔ پوری کوشش کے باوجود ڈاکٹر اسے بچا نہیں سکے۔ آخر کار پریا نے بدھ کی سہ پہر 3 بجکر 50 بجے اسپتال میں دم توڑ دیا۔ اس کے بعد اسپتال کے حکام نے خاتون کی موت کی اطلاع بنیا پوکر پولس اسٹیشن کو بھیجی۔ اطلاع ملتے ہی ہری دیپور تھانے کی پولس اسپتال پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ پولس ذرائع کے مطابق پریا نے ذہنی دباؤ کی وجہ سے پیرا کوٹ نامی زہریلی چیز کھالی۔ لال بازار سے ملنے والی خبر کے مطابق تحقیقات میں مجرمانہ سرگرمی یا زبردستی کے کوئی ثبوت نہیں ملے۔ خاندان کی طرف سے بھی کوئی شکایت درج نہیں کرائی گئی۔ ابتدائی طور پر اسے خودکشی قرار دیا جا رہا ہے۔ تاہم پولس کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ کا تعین کرنے کے لیے پوسٹ مارٹم اور انکوائری کا انتظام کیا گیا ہے۔ پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بتایا گیا کہ پریا ہمیشہ سے خوش مزاج لڑکی تھی، لیکن کچھ دنوں سے اس کے اندر ایک عجیب ڈپریشن نظر آ رہا تھا۔ اس نے اپنے غلط رشتے کی وجہ سے ایسا فیصلہ کیا ہوگا۔ اس واقعہ سے اہل علاقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس طرح کی ذہنی پریشانی میں ایک 4 2 سالہ گھریلو خاتون کی خودکشی نے معاشرے میں تعلقات کی خرابی اور ذہنی صحت کی اہمیت کے بارے میں نئے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

انتخابی فہرستوں سے بوگس ووٹروں کو حذف کرنے کیلئے ای سی آئی کے ساتھ بھاجپا تعاون کرے گی

کولکاتا ،9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) اور چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر، مغربی بنگال کو ریاست کی انتخابی فہرستوں سے جعلی ووٹروں، خاص طور پر بنگلہ دیش سے غیر قانونی دراندازی کرنے والوں کے ناموں کو حذف کرنے کو یقینی بنانے میں بی جے پی مکمل تعاون کرے گی، یہ بات اپوزیشن کے لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے جمعرات کو اسمبلی میں میڈیا کو بتائی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اندازے کے مطابق اس طرح کے ایک کروڑ کے قریب بوگس ووٹر ہیں۔ مغربی بنگال کے کچھ اضلاع میں غیر باڑ والی سرحدوں کی وجہ سے، غیر قانونی بنگلہ دیشی دراندازوں نے گھس کر ریاست میں رہائش اختیار کرنا شروع کر دی۔ وقت آنے پر، وہ بوگس دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے اپنے نام ووٹر لسٹ میں درج کروانے میں کامیاب ہو گئے، ہم چاہتے ہیں کہ ان کے ناموں کو حذف کر دیا جائے تاکہ ووٹرز آزادانہ طور پر ووٹرس بن سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھاجپا، مغربی بنگال میں اہم اپوزیشن پارٹی کے طور پر، اور وہ ایل او پی کے طور پر، ریاست کی انتخابی فہرستوں سے بوگس ووٹروں کے ناموں کو حذف کرانے میں کمیشن کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حتمی فہرست شائع ہونے تک ہم چوکس رہیں گے۔ ادھیکاری کے تبصرے ایک ایسے وقت میں آئے ہیں جب ڈپٹی الیکشن کمشنر، گیانیش بھارتی کی قیادت میں ایک مرکزی ای سی آئی ٹیم یہاں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ریاست کا دورہ کر رہی ہے۔ جیسا کہ اشارہ کیا گیا ہے، SIR 15 اکتوبر کے بعد شروع ہونے کی امید ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تاہم، اکتوبر کو ریاست کے لیے تہوار کا مہینہ سمجھتے ہوئے، آخری تاریخ پر سوال اٹھایا۔

☆

ای ڈی کا غیر ملکی کرنسی غبن معاملے میں کولکاتا میں چھاپہ مارا

کولکاتا ،9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے غیر ملکی کرنسی کے غبن کی تحقیقات کے سلسلے میں کولکاتا میں دو مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ مقدمہ 350 کروڑ (تقریباً 350 ملین ڈالر) کے ایک مالی گھوٹالے سے متعلق ہے جس میں ستے قیمتی پتھروں کی فروخت شامل ہے۔ ای ڈی کی ٹیم نے سالٹ لیک کے سی ایف بلاک میں ایک قیمتی پتھر کے ایجنٹ کی رہائش گاہ اور وسطی کولکاتا میں کرن شنکر رائے روڈ پر واقع اس کے دفتر کی تلاشی لی۔ عہدیداروں نے مختلف دستاویزات اور ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا۔ تقریباً ایک ماہ قبل، قیمتی پتھروں کی فروخت میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئے تھے۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے ای ڈی نے کئی شہروں میں تحقیقات شروع کیں۔ حکام نے بتایا کہ اس بات کا تعین کرنے کی کوششیں جاری ہیں کہ یہ گروہ کس طرح کام کرتا تھا، کون اس میں ملوث تھا، اور اس بڑے زر مبادلہ کے غبن کے ریکیٹ کو بے نقاب کرنے کے لیے فنڈز کا ذریعہ کیا ہے۔

ڈرا دھمکا کر رقم لوٹنے کے الزام میں 4 سیکس ورکرز گرفتار

کولکاتا،9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) دو الگ الگ واقعات میں دو افراد نے ڈرا دھمکا کر بڑی رقم لوٹ لی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شوبھا بازار کے سونا گاچھی علاقے میں پیش آیا۔ پولس اسٹیشن نے ان دونوں واقعات میں کل چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدگان کے نام ایشا دیو، سویٹی بیگم، شربانی دھر اور موئنہ ہلدار ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار ہونے والے چاروں افراد پیشہ سے سیکس ورکرز ہیں۔ اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ یہ واقعہ صرف ڈرانے دھمکانے کی وجہ سے ہوا یا اس کے پیچھے کوئی اور گینگ کام کر رہا ہے۔ واقعہ کو لے کر کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پہلے واقعہ میں پونے کے ایک تاجر کو بدھ کے روز سونا گاچھی لے جایا گیا۔ وہاں گرفتار ہونے والی دو خواتین ایشا دیو اور سویٹی بیگم نے مبینہ طور پر اسے مختلف طریقوں سے دھمکیاں دیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ انہوں نے اسے مبینہ طور پر یہ کہہ کر بلیک میل بھی کیا کہ کیا وہ مجھے گھر پر اطلاع دیں گے؟ الزام ہے کہ گرفتار شدہ دونوں خواتین نے اسے پہلے نقد رقم ادا کرنے پر مجبور کیا اور بعد میں اس کا موبائل فون اور آن لائن چھین لیا۔ تاجر گھبرا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مجموعی طور پر تاجر سے تقریباً 55 ہزار روپے لوٹ لئے گئے۔ اتنا ہی نہیں بدھ کو ایک اور شخص کے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ یہ واقعہ سونا گاچھی میں پیش آیا۔ معلوم ہوا ہے کہ دوسرے واقعہ میں مذکورہ شخص سے تقریباً 44 ہزار روپے مبینہ طور پر لوٹ لئے گئے۔ ملزمین شربانی دھر اور موئنہ دھر ہیں۔ دو الگ الگ واقعات میں مقامی پولس اسٹیشن میں الگ الگ شکایتیں درج کرائی گئیں۔ شکایت کی بنیاد پر پولس نے واقعہ کی تحقیقات کی۔ چار سیکس ورکرز کو گرفتار کر لیا گیا۔

جنوبی کولکاتا کے ہوٹل میں پرُ اسرار موت، لاش برآمد

کولکاتا ،9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا میں رابندر سرو ور کے قریب ایک ہوٹل سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفی کی شناخت آریہ بھٹ بھوال (34) کے طور پر کی گئی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں بتایا گیا ہے کہ اس شخص نے اپنی جان لے لی۔ پولس نے بتایا کہ جائے وقوعہ سے ایک نوٹ بھی برآمد ہوا ہے۔ لالبازار ذرائع کے مطابق نوجوان کا گھر بالی گنج اسٹیشن روڈ علاقہ میں ہے۔ لیکن وہ کچھ عرصے سے رابندر سرو ور تھانہ علاقے میں واقع اس ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ تفتیش کے بعد پولس نے ہوٹل کے منیجر اور عملے سے بات کی تو پتہ چلا کہ یہ شخص کئی روز قبل ہوٹل آیا تھا اور اس نے اپنا تعارف ایک نجی ادارے کا ملازم بتایا تھا۔ وہ ہر روز کی طرح باہر جاتا اور شام کو واپس آتا۔ تاہم، ہوٹل کے عملے نے پچھلے کچھ دنوں سے اس کے رویے میں تبدیلی دیکھی تھی۔ اسے اکثر فون پر کسی سے جھگڑتے دیکھا جاتا تھا۔ عملہ اکثر کمرے سے چیخنے اور چلانے کی آوازیں سنتا تھا۔ لالبازار ذرائع کے مطابق ہوٹل کا عملہ مشتبہ ہے کیونکہ بدھ سے کمرہ مقفل ہے۔ کئی بار دروازہ کھٹکھٹانے کے باوجود اندر سے کوئی جواب نہیں آیا۔ پولس کو جمعرات کی دوپہر کو اطلاع دی گئی۔ بعد میں جب پولس پہنچی اور دروازہ کھولا تو دیکھا کہ آریہ بھٹ بھاول کی لاش بیڈ کے پاس پڑی تھی۔ اس کے پاس سے ایک نوٹ ملا۔ کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ پورے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ رابندر سرو ور پولس اسٹیشن میں غیر فطری موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ ایک فون ضبط کر لیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ آریہ بھٹہ نے ذہنی دباؤ کی وجہ سے خودکشی کی ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ واقعے کے بعد ہوٹل کے دیگر مہمانوں اور مقامی رہائشیوں میں کہرام مچ گیا ہے۔ ہوٹل کے ایک ملازم نے کہا کہ منگل کی رات تک سب کچھ ٹھیک تھا۔ لیکن بدھ کی صبح کمرے سے کوئی آواز نہیں سنائی دی، تب ہی شک پیدا ہوا۔ پولس تحقیقات کے بعد آریہ بھٹہ کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے فون ریکارڈ اور لاش سے برآمد ہونے والے نوٹ کے مواد کی جانچ کی جا رہی ہے۔ ایک پولس اہلکار نے بتایا کہ جسم پر زخم کے کوئی نشان نہیں ملے۔ تاہم پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے تک یقینی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کل رات کولکاتا پولس کے ہومیسائیڈ ڈیپارٹمنٹ کے جاسوسوں نے پولس اس طرح کی کارروائی کی صحیح وجہ کے جوابات تلاش کر رہی ہے۔

مرکز سے ریاست کو 680,000 کروڑ روپے ملا

کولکاتا،9اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مرکزی حکومت نے 15 ویں مالیاتی کمیشن کے تحت مغربی بنگال کو 680 کروڑ 71 لاکھ روپے دیئے۔ ریاست کو یہ رقم موجودہ مالی سال میں مشترکہ گرانٹ سیکٹر کے تحت واجب الادا رقم کی پہلی قسط کے طور پر ملی ہے۔ تاہم مرکزی حکومت نے بتایا ہے کہ یہ رقم کہاں خرچ کی جائے گی۔ مرکزی حکومت کی طرف سے دی گئی رقم دیہی ترقیاتی کاموں پر خرچ کی جائے گی۔ پنچایتی راج کی مرکزی وزارت نے بتایا ہے کہ یہ رقم ریاست کی 3224 گرام پنچایتوں، 335 پنچایت سمیتی اور 21 ضلع پریشدوں تک پہنچ گئی ہے جہاں اس رقم کو خرچ کرنا ہے۔

تعلیمی وسماجی اصلاح کے علمبردار: سرسید احمد خان

آفتاب عالم
ہیڈ ماسٹر (ہوڑہ ہائی اسکول)
(آخری قسط)

یہ بات سرسید احمد خان خوب جانتے اور سمجھتے تھے کہ اگر ہم نے سائنس کے میدان میں ترقی نہیں کی تو ہم ذلیل اور نظر انداز کیے جائیں گے۔

1857ء کی پہلی جنگ آزادی سیدھے سیدھے معرکہ تھی انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان اور اس معرکہ میں مسلمانوں کی مکمل پسپائی کی صورت میں جو قیامت صغریٰ ان پر اور ان کی تہذیب وثقافت پر بیتی اس کی تاریخ لکھتے وقت مورخین کے ہاتھ آج بھی کانپ اٹھتے ہیں۔ انگریزوں نے سارے مسلمانوں کو اپنے جبر وستم کا شکار بنانا شروع کیا۔ بغاوت کے جرم میں اصحاب ثروت کو اور صاحب عزت ووقار کو ذلیل وخوار کیا گیا اور تو اور کئی باب علم و دانش کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا۔ اس غم کو سینے میں لیے سرسید نے جو خواب سجایا وہ صرف ایک درس گاہ یا یونیورسٹی کا نہیں تھا۔ وہ خواب تھا اپنے ایک نظام کا، زندگی اور زمانے سے مقابلہ کرنے کے فارمولے کا مسلمانوں کے وقار کو واپس لانے کے منظم منصوبے کا! اب اسے کیا کیجئے کہ تمام علوم کے موجد کو اس مسلم قوم کو گزشتہ دو صدیوں سے عصری علوم کی طرف راغب کرانا جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔ ان دو صدیوں میں اس قوم میں قیامت کے غم میں گھلنے والوں میں شدید اضافہ ہوا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ اپنی بے علمی، بے ہنری، غیر دوراندیشی، اور عاقبت ناشناسی کے باعث یہ قوم ہر روز ایک قیامت سے گزر رہی ہے۔ عصری علوم پر لعنت بھیجنے کا سلسلہ تو آج بھی جاری ہے۔ آج سے ڈیڑھ صدی قبل اس میں کتنی شدت رہی ہوگی، اس کا اندازہ کیجئے۔ ان سب کو جھیل گئے سرسید۔ یہ کسی مرد آہن کے لیے بھی ممکن نہیں تھا۔ ہمارے یہاں کچھ نقادوں کو ہمیشہ ہی سے اس بات کا شکوہ رہا ہے کہ سرسید کے نظریہ تعلیم ہی میں کچھ نقص تھا کہ وہ تعلیم تعلیم کی رٹ لگا رہے تھے مگر اس میں تربیت کا عنصر عنقا تھا اور چوں کہ اس کی بنیاد ہی غلط تھی اس لیے اس درخت پر کیسے پھل لگنے کی امید تھی۔ یہ الزام درست نہیں ہے۔ دراصل محمڈن اینگلو اورینٹل کالج کی بنیاد کے وقت ان کے بیان کا ایک جملہ جو کسی ضرب المثل کی طرح مشہور ہوا اور جو ان کی تعلیمی تحریک کی بنیاد تھا وہ یہ تھا!'' فلسفہ ہمارے دائیں ہاتھ میں ہوگا اور سائنس ہمارے بائیں ہاتھ میں اور کلمہ لا الہ الا اللہ کا تاج ہمارے سر پر۔ " تعلیم کے ساتھ تربیت کے تعلق سے سرسید نے دل کی گہرائی سے یہ کہا تھا:

اے عزیزو تعلیم اگر اس کے ساتھ تربیت نہ ہو اور جس تعلیم سے قوم قوم نہ بنے وہ تعلیم درحقیقت کچھ قدر کے لائق نہیں ہے۔ پس انگریزی پڑھ لینا اور بی اے، ایم اے ہو جانا جب تک اس کے ساتھ تربیت اور قومیت کی فیلنگ نہ ہو، ہم قوم کو قوم اور ایک معزز قوم نہیں بنا سکتے۔

سرسید کو اس بات کا احساس شدت کے ساتھ تھا کہ حکومت کے قائم کردہ تعلیمی اداروں میں دینی تعلیم اور تربیت کا کوئی اہتمام نہیں ہے لہٰذا ایسے تعلیمی اداروں کا قیام ناگزیر ہے۔

دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا نظم بھی ہو لہٰذا ایک بار آپ نے فرمایا تھا:" پھر غور کرو موجودہ کالجوں میں مذہبی تعلیم نہیں ہے اور ہم کو اپنے نوجوان بچوں کو دینی اور دنیوی دونوں تعلیم دینی ہیں اور اس کے ساتھ تربیت۔ پس اس کا سامان قوم پر جمع کرنا واجب ہے۔''

سرسید دنیاوی جدید تعلیم، سائنس ٹکنالوجی میں مسلمانوں کے پچھڑے پن سے یقیناً پریشان تھے مغرب میں انگریز ودیگر یورپی اقوام کی سائنس ٹکنالوجی میں پیش رفت کے مقابلے مسلمانوں کے ان علوم سے منہ پھیر لینے پر وہ بڑے دکھی تھے اس لیے وہ بار بار اس قوم کو جدید علوم کے حصول کے لیے تحریک دے رہے تھے البتہ اس کا مطلب ہرگز نہیں تھا کہ وہ دینی واخلاقی تعلیم کو نصاب میں شامل کرنے کی اہمیت سے غافل تھے بلکہ ہمارے طلبہ کو عصری تعلیم کے ساتھ اتنی ہی مقدار میں دینی تعلیم بھی دی جائے اس خیال کا ان سے بڑا مبلغ میری نظر سے نہیں گزرا۔ لہٰذا وہ اس ضمن میں لکھتے ہیں:

" مکتب کے اخلاقی ومذہبی خیالات درست رکھنے کی فرائض منصبی ادا کرنے کو اس ماحول کے ساتھ ایک یا دو مقدس باوقار، پاکیزہ صفت، پاکیزہ صورت، سمجھ دار مقدس عالم رکھنا چاہیے جس کا ادب لوگوں کے دل پر ہو۔''

اس بناء پر سرسید نے کالج میں دینیات کی تعلیم کا ایک مستقل نظم قائم کیا تھا، جو آج بھی قائم ہے۔ پھر بھی اکبر الہ آبادی کی نظر میں مذہبی تعلیم کو ثانوی درجہ دیا گیا تھا اس لیے وہ طنز کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

"نئی تعلیم میں بھی مذہبی تعلیم داخل ہے
مگر ایسی کہ جیسے زم زم مئے میں داخل ہے"

سرسید کو دو محاذ پر سینہ سپر ہو کر حکمت سے لڑنا پڑا۔ اوّل 1857ء کی ناکام بغاوت کے بعد انگریزی حکومت مسلمانوں کو اصل باغی سمجھتی تھی اور مسلمانوں کو شک کی نگاہوں سے دیکھنے لگی تھی کہ کہیں یہ اپنا وقار واپس حاصل کرنے کے لیے دوبارہ نہ اٹھ کھڑے ہوں اس لیے انھوں نے 1857ء کے ہنگامے کا سارا ذمہ مسلمانوں کے سر پر ڈال دیا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو اس اذیت سے گزرنا پڑا جس کا اثر آج تک کہیں نہ کہیں موجود ہے۔

یہ مسلمانوں کے لیے ایک لمحہ فکریہ تھا۔ جس نے فکر مند افراد کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، ان میں ایک اہم نام سرسید احمد خاں کا ہے جو اس طبقے کے سربراہ تھے۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی مسلمانوں کی فلاح وبہبود اور ان کی اصلاح کے لیے وقف کر دی۔ دوسری طرف اپنے لوگوں کی مخالفت تھی۔ اخبار " سائنٹفک سوسائٹی" کے اداریوں اور " تہذیب الاخلاق" کے مضامین سے پتہ چلتا ہے کہ سرسید ایک ماہر نباض کی طرح مسلمانوں کی دکھتی رگوں کو پہچان گئے تھے وہ لکھتے ہیں کہ:

" اس ملک میں ہماری قوم کا حال نہایت ابتر ہے اگر ہماری قوم میں صرف جہالت ہی ہوتی تو چنداں مشکل نہ تھی۔ مشکل تو یہ ہے کہ قوم کی قوم جہل مرکّب میں مبتلا ہے۔''

سرسید احمد خان دوراندیش تھے، وقت اور حالات پر ان کی پینی نگاہ تھی۔ ان کو اس بات کا پختہ یقین ہو گیا تھا کہ مستقبل میں تمام ترقیات اور شہرت ووقار کا دار ومدار سائنسی تعلیم پر ہوگا، جو لوگ اس میدان کے مجاہد ہوں گے سرداری اور ناموری ان ہی کے حصے میں آئے گی۔ لہٰذا اپنے میشن کے مطابق وہ اقامتی ادارہ بنانا چاہتے تھے تا کہ طلباء کی بھرپور انداز میں تربیت کی جا سکے۔ طلباء کی ذہنی اور فکری نشوونما کے لیے ہوسٹل ایک بہترین قیام گاہ ہے۔ یہاں مطالعے کے بھرپور مواقع کے ساتھ کتابوں کی دستیابی کی سہولت بھی ہوتی ہے۔ سرسید احمد خان ہوسٹل لائف کی اہمیت وافادیت سے واقف تھے۔ اسی لیے آپ نے ایک اقامتی ادارے کی بنیاد رکھی۔ آپ نے ہوسٹل لائف کو نئی زندگی سے تعبیر کیا۔ یوں تو سرسید اور ان کے مشن کے مخالفین اور ناقد بے شمار تھے لیکن ان کے چاہنے والے بھی کم نہ تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد جیسا اسکالر سرسید احمد خان کی بڑائی کے حوالے سے یہ کہتے ہیں کہ:

" اگر اسلام میں بت پرستی ہوتی تو میں سرسید کا بت بنا کر اس کی پوجا کرتا"۔

مولانا حالی نے پنجاب کے مسلمانوں کے حوالے سے ایک جگہ لکھا ہے کہ:" پنجاب کے مسلمان سرسید کی منادی پر اس طرح دوڑے جیسے پیاسا پانی پر دوڑتا ہے۔''

سرسید کے شدید مخالف اکبر الہ آبادی کو یہ کہنا پڑا:

" ہماری باتیں ہی باتیں ہیں سید کام کرتا تھا
نہ بھولو فرق جو ہے کہنے والے کرنے والے میں
کہے جو چاہے کوئی، میں تو یہ کہتا ہوں اے اکبر
خدا بخشے ہزاروں خوبیاں تھیں مرنے والے میں"۔

27 مارچ 1898ء کو زندگی کی آخری ہچکی کے ساتھ یہ تاریخ ساز شخصیت ہمیشہ ہمیشہ کیلئے خاموش ہو گئی مگر قوم کے تئیں ان کی خدمات اور کارنامے ہمارے ذہن و دل میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

....

خدا کسی کی بھی محنت کو رد نہیں کرتا ☆ پہاڑ جھکتے ہیں پتھر پہ پھول کھلتا ہے

17 سال کی عمر میں رمشا رئیس نے غزہ قتل عام سمیت انگریزی زبان میں پانچ کتابیں لکھ کر بین الاقوامی شہرت حاصل کی

یہ اکثر بہت سے انگریزی رہنماؤں کے منہ سے سنا جاتا ہے -دنیا عجائبات سے بھری ہوئی ہے۔ اور اس حیرت کی کوئی انتہا نہیں۔ چھل قدمی کے دوران لوگوں کو مختلف چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں سے اکثر ان کے لیے ناواقف ہیں۔ دوسری طرف، بہت سی چیزیں ہیں جو بظاہر ناممکن نظر آتی ہیں، لیکن کچھ لوگ کرتے ہیں۔ کولکاتا کی ایک نوجوان رمشا رئیس نے ایسا حیرت انگیز لیکن مقبول کام کر کے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا ہے۔ صرف 17 سال کی عمر میں انہوں نے انگریزی زبان میں پانچ کتابیں لکھیں۔ یہی نہیں ملک اور بیرون ملک کئی مقامات سے انہیں پہچان ملی ہے۔

رمشا رئیس نے سیفی ہال اسکول، پارک لین، کولکاتا سے سائنس میں اپنا آئی ایس سی مکمل کیا۔ اس تعلیمی قابلیت کے علاوہ وہ انگریزی ادب کے میدان میں بھی اپنے نقوش چھوڑ رہی ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ زبان یا جغرافیائی حدود سے قطع نظر دنیا کی سب سے کم عمر ناول نگار ہیں۔ صرف چار سالوں میں اس ابھرتی ہوئی مصنفہ نے پانچ کتابیں لکھیں۔

13 سال کی عمر میں رمشا نے 'فائرڈ' نامی سائنس فکشن ناول لکھا تھا۔ جو 2021 میں شائع ہوا تھا۔ یہ ناول نوشن پریس پبلی کیشن نے شائع کیا تھا۔ اگلی کتاب 'ڈور ٹو دی اسٹارس' تھی، جو بچوں کے لیے 15 مختصر کہانیوں کا مجموعہ ہے۔ اسے جنوری 2022 میں بلیو-روز پبلی کیشن نے جاری کیا تھا۔ اسی سال اپریل میں نوشن پریس پبلی کیشن کی طرف سے ایک مافوق الفطرت ناول 'دی ہاولنگ الفا اینڈ دی فارسٹ آف ڈیسپشن (پارٹ- 1)' شائع کیا گیا تھا۔ دی سورڈ آف بین (پارٹ-2)' جنوری 2023 میں شائع ہوا۔

رمشا رئیس عمر میں جوان ہیں۔ فطری طور پر ان کے ساتھیوں کے خیالات بھی اس کی تحریر میں جھلکتے ہیں۔ اپنی نسل کی حقیقی نمائندہ کے طور پر، رمشا نے مشرق وسطیٰ میں غزہ کی پٹی اور اس کے مغربی کنارے میں ہزاروں بے گناہ لوگوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کے بارے میں لکھا ہے۔ یہ حقیقت کہ وہ اس دنیا کو ہلا دینے والے واقعے سے لاتعلق نہیں ہیں، اس کا اندازہ ان کی تحریر سے بھی ہوتا ہے۔ بے بس فلسطینیوں کے دل دہلا دینے والے مصائب نے اس نوعمر ناول نگار کو جولائی 2024 میں 'Tears of Innocent' کے نام سے ایک ناول لکھنے پر مجبور کیا۔ اسے نوشن پریس پبلی کیشن نے بھی شائع کیا۔ اپنے ادبی کیریئر کے مختصر عرصے میں رمشا نے پانچ کتابیں لکھی ہیں جنہیں تمام مشہور ہندوستانی اشاعتی اداروں نے شائع کیا ہے۔ کتابیں Amazon، Flipkart، Notion Press Store اور دیگر آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے فروخت کی جا رہی ہیں۔

رمشا رئیس کے مطابق طویل وبائی امراض کے دوران جب دنیا لاک ڈاؤن میں تھی تو سب سے پہلے ان کے پہلے ناول فائرڈ کا خیال آیا۔ ان کی عمر صرف 13 سال تھی اور اتنی کم عمر میں ادبی کامیابیوں کو لفظوں میں بیان کرنا واقعی ممکن نہیں۔

نیز، وہ مقامی انگریزی بولنے والی نہیں ہے۔ انٹرنیشنل بک آف ریکارڈز نے حال ہی میں رمشا رئیس کو 'زیادہ سے زیادہ ناول تحریر اور شائع شدہ ایک ٹین ایجر' کے زمرے میں اعزاز سے نوازا۔ یہ رمشا رئیس کا عالمی ریکارڈ ہے۔ ایک اردو بولنے والی اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والی نوجوان کے لیے یہ قابلیت حاصل کرنا کافی مشکل تھا۔ کیونکہ ان کے خاندان کا کوئی قابل ذکر ادبی پس منظر نہیں ہے۔ لیکن رمشا نے انگریزی زبان میں کتابیں لکھ کر دنیا میں اپنی پہچان بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ رمشا کی تحریروں میں لوگوں کی باتوں کی عکاسی ہے۔ ہندوستان کی سیکولرازم کی روایت مسلسل تفرقہ انگیز اور عدم برداشت کی طاقتوں کے حملوں کی زد میں ہے اور پوری دنیا میں انسانیت بحران کا شکار ہے۔ اس جگہ وہ انسانیت، رواداری اور آزادی پسند لوگوں کے ذہنوں کو اجاگر کرتی ہے۔

☆

جے پرکاش نارائن کی یاد میں ہیلتھ کیمپ کا انعقاد کیا گیا

بھارت رتن ایوارڈ یافتہ لوک نائک جے پرکاش نارائن کی 46ویں برسی کے موقع پر لوک نائک جے پرکاش نارائن اسمرتی سمیتی کے ارکان نے پارک سرکس گراؤنڈ میں ان کے مجسمے پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر تنظیم نے بادامی دیوی دھرم شالہ میں 120 افراد کا ہیلتھ چیک اپ اور 144 لوگوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا، 78 مریضوں کو عینکیں فراہم کی گئیں اور 27 کو سرجری کی ضرورت تھی۔ تنظیم نے یتیم بچوں کو گھریلو سامان بھی تحفے میں دیا۔ ڈاکٹر کوشک سنہا، امرتا سنہا، اور پروفیسر بھگوان رائے نے چراغ جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔

تقریب کے مہمانوں میں رام بابو یادو، ایتابھ دت، رمیش ٹھاکر، راج گرہ سنگھ، بھرت یادو، روہت سنگھ، کرشنا سنگھ، بھرت سنگھ، اشونی سنگھ، اور تریبھون کمار شامل تھے۔ مشرا، راجیش سنگھ، امر پانڈے، دارا سنگھ، ڈاکٹر بی این۔ رائے، راکیش رائے، رام ونود سنگھ، انیل سنگھ، وجے سنگھ، بھرت یادو، ڈاکٹر کے کے۔ رائے، جے رام یادو، ڈاکٹر کے کے۔ ٹھاکر، طالب علم رہنما شی تیواری، ڈاکٹر وی کے۔ ٹھاکر، روپیش سو، انیش صدیقی، اساتذہ سنتوش سنگھ، امیت سنگھ، منوج سنگھ، بھولا سنگھ، تیرتھ ناتھ پانڈے، امیش سنگھ، سروج مشرا، سنتوش سنگھ، شری رام سنگھ، ہوسلا نند تیواری، وکاس رائے موجود تھے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ویملیش سنگھ، سنکاتا سنگھ، مہنگو سنگھ، بجندر پرساد سنگھ، سنجے سنگھ، رنجے سنگھ، جیتو سنگھ، اتم سنگھ، ستیو سنگھ، مکیش سنگھ، اساتذہ اشوک سونکر، بھولا سنگھ، چندر شیکھر سنگھ، جتیندر سنگھ، صاحب سنگھ، وجے سنگھ، آشوتوش سنگھ، اور اتکرش سرگرم تھے۔ پروگرام کی نظامت تنظیم کے جنرل سکریٹری سنتوش سنگھ نے کی، اور شکریہ کا کلمہ سوجیت سنگھ نے پیش کیا۔

دربار شریف کولکاتا میں حضور غوث پاک کی محفل گیارہویں شریف

سلطان الاولیاء سیدنا حضور غوث پاک پیران پیر دستگیر کی 886واں محفل گیارہویں شریف (فاتحہ یاز دہم شریف) ان کی 22ویں پشت کی اولاد گرامی پیر طریقت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادری سجادہ نشین دربار شریف قادریہ کولکاتا وخانقاہ شریف قادریہ مہریہ مدنی پور، سابق استاد عالیہ یونیورسٹی کلکتہ کے زیر سرپرستی گزشتہ 3/اور 4/اکتوبر 2025 کو ان کی رہائش گاہ دربار شریف قادریہ 22 مفید الاسلام لین کولکاتا میں نہایت عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔ جس میں ملک کے گوشے گوشے سے ہزاروں کی تعداد میں مریدین ومعتقدین نے حاضری دی۔

پیر طریقت کے تلاوت قرآن پاک کے بعد پیرزادہ سید شاہ مامون مرشد القادری نے اپنی معصومانہ تقریر سے سامعین کو مسحور کیا۔ دربار شریف کے نائب سجادہ نشین پیرزادہ حضرت مولانا پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری صدر شعبہ عربی مولانا آزاد کالج کولکاتا نے اپنی تقریر میں حضور غوث پاک کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ قادری ٹائمس اخبار کے ایڈیٹر سید منہاج حسین الحسینی نے میلاد شریف پڑھا۔ مولانا قمر عالم مصباحی، سجاد عالم مصباحی، وغیرہ نے تقریریں کیں۔ عزت مآب جناب محمد ندیم الحق ممبر آف پارلیمنٹ، وائس چیئر مین مغربی بنگال اردو اکاڈمی وچیف ایڈیٹر اخبار مشرق کلکتہ نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائی اور اپنی معرکتہ الآراء تقریر سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ نعرہ تکبیر ونعرہ رسالت کے فلک شگاف نعروں سے سارا مجمع گونج اٹھا۔

کولوٹولہ کے نزدیک 50 فیرس لین میں حاجی لیاقت سوئٹس کے دوسرے دکان کا افتتاح حاجی شہاب الدین سوئٹس کے نام سے ہوا۔ جہاں مختلف اقسام کی میٹھائیاں دستیاب ہیں۔ (ساجد پرویز)

قرآن کی روشنی فاؤنڈیشن کا فائنل مقابلہ

قرآن کی روشنی فاؤنڈیشن ہندوستان کا نام دنیا میں روشن کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ہندوستان بھر سے ہزاروں حافظ طلبہ کو منتخب کرنے کے بعد کل ہند حفظ القرآن مقابلہ کا فائنل بدھ کو لگاتار چار دوروں کے بعد منعقد ہوا۔ اس سال کے مقابلے میں آسام کے ناظم الدین نے پہلا مقام حاصل کیا، جنہیں ایک لاکھ روپے کا نقد انعام اور مکمل طور پر مفت عمرہ پیکج دیا گیا۔ دوسرا مقام اتر پردیش کے محمد علی نے حاصل کیا اور تیسرا مقام جنوبی 24 پرگنہ کے اسماعیل سمپوئی نے حاصل کیا۔ سب کو نقد انعامات اور عمرے کے ٹکٹ دیے گئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ملک بھر سے عاشقان قرآن نے ایوان کا آڈیٹوریم بھر دیا۔ چھوٹے حافظوں کی دل کو چھو لینے والی قرأت چشم کشا تھی۔ اس فاؤنڈیشن کا عزم دنیا کی عدالت میں ہندوستان کو قرآن کی روشنی سے منور کرنا ہے۔ (نور الاسلام خان)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: اسرائیل اور حماس

مبارکباد دی۔ "نیتن یاہو نے "صدر ٹرمپ کی کوششوں اور ان کی عالمی قیادت کے لیے شکریہ ادا کیا اور صدر ٹرمپ نے وزیر اعظم کی پرعزم قیادت اور ان کے کیے گئے اقدامات کی تعریف کی۔ "بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے ٹرمپ کو اسرائیل میں کنیسٹ سے خطاب کے لیے مدعو کیا اور دونوں رہنماؤں نے "اپنے قریبی تعاون کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ "ایک الگ بیان میں نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ "منصوبے کے پہلے مرحلے کی منظوری کے ساتھ، ہمارے تمام یرغمالیوں کو وطن واپس لایا جائے گا، یہ ایک سفارتی کامیابی اور اسرائیل کی ریاست کی قومی اور اخلاقی فتح ہے۔ "نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ "مستقل عزم، طاقتور فوجی کارروائی، اور اپنے عظیم دوست اور اتحادی صدر ٹرمپ کی عظیم کوششوں کے ذریعے، ہم اس اہم موڑ پر پہنچ گئے ہیں، خدا امریکا کو سلامت رکھے۔ خدا ہمارے عظیم اتحاد کو خوش رکھے۔"

بقیہ: SIR کے نام پر

راہ پر چل پڑی ہے۔ ممتا بنرجی مشتعل ہو کر بنگاؤں کے بی جے پی ایم پی شانتنو ٹھاکر کا لہجہ بھی دھمکی آمیز تھا۔ ڈیڑھ کروڑ روہنگیا کا نام کٹ جائے گا۔ اسی پر ممتا بنرجی نے تردید کی اور کہا کہ ایس آئی آر کا کام نہ تو شروع ہوتے ہی مرکز کا وزیر ایسا کیسے کہہ سکتا ہے؟ اس کے پیچھے میر جعفر کے سوا اور کون ہو سکتا ہے۔ جو وہ کہیں گے وہی ہوگا۔

بقیہ: مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی

جانب سے مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں دراندازی کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت خارجہ کا کہنا تھا کہ مسجد اقصیٰ کی حرمت پر مسلسل ہونے والے حملوں پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہیں۔ سعودی عرب نے واضح کیا کہ وہ ہر اُس اقدام کو قطعی طور پر مسترد کرتا ہے جو بیت المقدس اور اس کے مقدس تاریخی وقانونی حیثیت کو نقصان پہنچاتا ہو۔ مملکت نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیلی قابض حکام کو مقدساتِ اسلامی اور ریاستِ فلسطین کے نہتے شہریوں کے خلاف اُن کی سنگین اور مسلسل خلاف ورزیوں پر جواب دہ ٹھہرائے۔

بقیہ: مسئلہ فلسطین پر مودی

کے مستقبل پر بھی مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے، جسے ہندوستان نے نومبر 1988 میں تسلیم کیا تھا اور جسے آج 150 سے زیادہ ممالک تسلیم کرتے ہیں۔ اسی طرح، وزیر اعظم نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کی مسلسل توسیع پر بھی کچھ نہیں کہا ہے"۔

بقیہ: کانپور دھماکے میں چھ

گئی ہے۔ پولیس کمشنر نے بتایا کہ اس معاملے کے سلسلے میں اب تک چھ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے، اور مزید کو پوچھ گچھ کے لیے لایا جائے گا۔ زخمیوں کے حوالے سے چار شدید زخمیوں کو لکھنؤ ریفر کر دیا گیا ہے۔ معمولی زخموں والے دو افراد کو فوری طور پر فارغ کر دیا گیا، اور دو ضلع اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ پولیس کل سے غیر قانونی پٹاخوں کے خلاف سرچ آپریشن شروع کرے گی۔

بقیہ: جن کے نام حذف

گزاروں نے اس کی مخالفت کی ہے، لیکن اپیل دائر کرنے کا وقت کم ہو رہا ہے، اس لیے ہم اسے مناسب تصور کرتے ہیں۔

عدالت نے کہا کہ ایک عبوری اقدام کے طور پر بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ایگزیکٹیو چیئرمین سے گزارش کی جائے کہ وہ آج ہی ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے تمام سکریٹریوں کو پیرا لیگل رضا کاروں اور مفت قانونی معاونت کے مشیروں کی خدمات فراہم کرنے کے لیے خط بھیجیں۔ تاکہ لسٹ سے باہر رکھے گئے لوگوں کو قانونی اپیلیں دائر کرنے میں مدد مل سکے۔ سکریٹری فوری طور پر ہر ایک گاؤں میں پیرا لیگل رضا کاروں کے موبائل نمبر اور مکمل تفصیلات دوبارہ مطلع کریں، جو بی ایل او سے رابطہ کریں گے۔ وہ حتمی لسٹ سے باہر رکھے گئے لوگوں کے متعلق معلومات اکٹھی کریں گے۔ پی ایل وی ان افراد تک پہنچیں گے اور انہیں اپیل کے حق کے بارے میں مطلع کریں گے۔ وہ اپیل کا مسودہ تیار کرنے اور مفت قانونی تعاون سے متعلق مشاورت کی خدمات فراہم کریں گے۔ ایس ایل ایس اے معلومات جمع کریں گے اور ایک ہفتہ میں عدالت کو اسٹیٹس رپورٹ پیش کرے گا۔

اس سے قبل الیکشن کمیشن کی جانب سے سینئر وکیل راکیش دویدی نے دلیلیں دیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے کہا کہ اے ڈی آر سمیت دیگر عرضی گزاروں سے حلف نامے میں کیے گئے ووٹ کاٹے جانے سے متعلق الزام مکمل طور سے غلط ہے۔ غلط کہانی بنائی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ جس خاتون کا نام کاٹنے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے، اس کا ڈرافٹ لسٹ اور حتمی لسٹ میں بھی نام ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ ایک نام کی پرچی بیچی جا رہی ہے کہ یہ نام کاٹا گیا ہے، جبکہ ان کی جانب سے کوئی درخواست نہیں دی گئی ہے۔ دویدی نے کہا کہ ایک دلیل یہ تھی کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں بڑی تعداد میں لوگوں کے نام تھے، لیکن اچانک ان کے نام لسٹ سے غائب ہو گئے۔ مجھے اب تک 3 حلف نامے ملے ہیں، ہم نے اس کی جانچ کی ہے، یہ حلف نامہ مکمل طور سے جھوٹا ہے۔ براہ کرم پیرا 1 دیکھیں کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں بہار کا شہری ہوں اور ڈرافٹ لسٹ میں تھا۔ وہ نہیں تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے فارم جمع نہیں کیا تھا، یہ جھوٹ ہے۔ پھر انہوں نے ووٹر آئی ڈی نمبر دیا، اس میں مذکور پولنگ اسٹیشن 52 ہے، لیکن اصل نمبر 653 ہے۔ الیکشن کمیشن کے وکیل نے کہا کہ وہ نام بھی ایک خاتون کا ہے، ان کا نہیں۔ وہ ڈرافٹ لسٹ میں نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس آئٹم میں ان کا نام ہی نہیں ہے۔ ڈرافٹ اور فائنل لسٹ میں بھی ایک خاتون کا نام ہے۔ پھر حلف نامہ میں لکھا ہے کہ متعلقہ دستاویزات منسلک ہیں، ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ پھر ایک اسٹامپ پیپر ہے، جس پر 8 ستمبر کی تاریخ ہے، یہی وہ تاریخ ہے جب سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے رکن مدد کریں گے۔ عرضی گزار کا نام بھی دیکھیے، ایسا لگتا ہے کہ نوٹری اس کاغذ کو بار بار فروخت کر رہے ہیں۔

دویدی نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے حکم دیا تھا کہ جن ناموں کو فہرست سے باہر رکھا گیا ہے انہیں بوتھ کے حساب سے شائع کریں۔ ہم نے اس ہر جگہ لگا دیا ہے، انہیں تب مکمل جانکاری تھی۔ بی ایل او، بی ایل اے، سیاسی پارٹیاں وغیرہ سب وہاں موجود ہیں۔ جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ اب اس میں شک ہے کہ ایسا کوئی شخص ہے بھی یا نہیں۔ دویدی نے کہا کہ بھوشن کے حلف نامے میں بڑی تعداد میں لوگوں کو فہرست سے باہر ہونے کی بات ہٹا دی ہے۔ اب وہ کہتے ہیں کہ 130 لوگوں کو لسٹ سے باہر کیا گیا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ کچھ لوگ پہلی بار نام درج کرانا چاہتے تھے۔ اگر انہیں کوئی شکایت ہے تو وہ 5 دنوں کے اندر اپیل دائر کر سکتے ہیں۔

وکیل راکیش دویدی نے کہا کہ یہ سیاسی پارٹیاں صرف ماحول بنانا چاہتی ہیں اور کوئی مدد نہیں۔ اب انہوں نے کئی مسلمانوں کو باہر رکھا ہے، وغیرہ کا تجزیہ کیا ہے۔ ہم ایک ایسے حکم کی گزارش کر رہے ہیں، جس کے تحت لوگ 5 دنوں میں اپیل دائر کر سکیں، کیونکہ اس کے بعد یہ عمل بند ہو جائے گا۔ اس پر جسٹس کانت نے کہا ہم صرف ان لوگوں کی مدد کرنا چاہتے ہیں، جنہیں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ سینئر وکیل ہنساریا اور دویدی نے کہا کہ اگر کوئی ادارہ ایسے باتیں عدالت میں رکھ رہا ہے جہاں اس کا کوئی وجود نہیں ہے تو اس کے خلاف عدالت کو گمراہ کرنے کی سماعت نہیں ہونی چاہیے۔ دویدی نے کہا کہ یہاں جھوٹی معلومات اور دلیلیں دی گئی ہیں۔

اے ڈی آر کی جانب سے وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ عدالت لیگل سروس اتھارٹی سے چھان بین کرا لے، واضح ہو جائے گا کہ جو الیکشن کمیشن کہہ رہا ہے۔ جسٹس باغچی نے کہا کہ یہ دستاویز کل سونپی گئی تھی۔ جب آپ دستاویز بنچ کو سونپتے ہیں تو یہ ایک ذمہ داری ہوتی ہے۔ بھوشن نے کہا کہ مجھے یہ دستاویز ایک ذمہ دار شخص نے دیا تھا۔ اگر الیکشن کمیشن کہتا ہے کہ کوئی مسئلہ ہے تو لیگل سروسز اتھارٹی پوچھ تاچھ کر سکتا ہے، کیونکہ نام اور پتہ دیا گیا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ہماری بات نہیں سنی جائے گی۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ یہ نظر آ رہا ہے کہ حقائق غلط ہیں۔ جسٹس کانت نے کہا کہ لیگل سروسز اتھارٹی رضا کارانہ طور پر مدد فراہم کرے گا، ہدایات کی کوئی ضرورت نہیں ہے، 20 دیگر حلف نامے ہیں۔ جسٹس باغچی نے کہا کہ اس حلف نامے کے تجربہ سے ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ بقیہ 20 بھی صحیح ہیں؟ بھوشن نے کہا کہ یہ زبانی دعوے ہیں۔ جسٹس باغچی نے کہا کہ سب کچھ زبانی ہے۔ آپ کو دیکھنا چاہیے تھا کہ محمد شاہد کا نام ڈرافٹ رول میں تھا یا نہیں۔

اب گیا میں کوٹا کوچنگ کے ماہر فیکلٹی سے رہنمائی حاصل کرسکیں گے

نیٹ، یوجی، جے ای ای -مین اور ایڈوانسڈ کے ساتھ اولمپیاڈ کے کلاسز جنوری 2026 سے شروع

گیا(اے این بی): ایلن کیریئر انسٹی ٹیوٹ، کیریئر سٹی کوٹا کا سب سے بڑا ادارہ، نے بہار کی راجدھانی پٹنہ میں اپنے وجود کے پہلے کامیاب سال کے موقع پر، گیا کے مذہبی شہر میں اپنی خدمات کو بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان جمعرات کو ہوٹل مہابودھی میں منعقدہ ایک تقریب میں کیا گیا۔ ملک میں میڈیکل اور انجینئرنگ کے داخلے کے امتحانات اور سائنس اولمپیاڈس کی تیاری کے لیے مشہور ایلن کیریئر انسٹی ٹیوٹ نے گیا میں اپنے افتتاح سے مقامی والدین اور طلباء کو پرجوش کردیا ہے۔ اس اعلان کے ساتھ، ایلن گیا جی نے 2026-27 سے میڈیکل کے داخلے کے امتحان NEET-UG، انجینئرنگ کے داخلے کے امتحان نیٹ، یو جی، جے ای ای -مین اور ایڈوانسڈ اور 6 سے 10 (جونیئر ڈویژن) کے قومی اور بین الاقوامی اولمپیاڈ کورسز کے لیے داخلہ کا عمل شروع کردیا ہے۔ جنوری میں کلاسز شروع ہوں گی۔ گیا جی میں گیوال بگھا چرچ روڈ پر واقع سوداگر کمپلیکس کی پانچویں منزل پر داخلہ دفتر کھولا گیا ہے۔ ایک کلاس روم کیمپس گیوال بگھا موڑ، پٹنہ گیا روڈ پر بھی واقع ہوگا۔ یہاں جنوری میں کلاسز شروع ہوں گی۔ مزید برآں، ایلن 10 ویں جماعت کے بورڈ امتحانات کی تیاری کے لیے بورڈ ماسٹر اسٹروک پروگرام شروع کررہا ہے، جو 20 نومبر سے شروع ہوگا۔ کورس کا دورانیہ 80 دن ہوگا۔ افتتاحی تقریب میں زونل ہیڈ اور نائب صدر ڈاکٹر وپن یوگی مہمان خصوصی تھے۔ اس کے علاوہ JEE ڈویژن کے زونل ہیڈ کپل برتھرے، NEET ڈویژن کے زونل ہیڈ ہیمنت یوگی، جونیئر ڈویژن کے زونل ہیڈ وشال کیجریوال، ایلن پٹنہ کے سینٹر ہیڈ چیتن شرما اور ایلن کوٹا کے ماہر فیکلٹی اور اہلکار بھی موجود تھے۔ تقریب میں طلباء اور والدین کی موجودگی میں ایک پوسٹر جاری کیا گیا۔ شہر کے ممتاز ماہرین تعلیم اور گیا میڈیکل کالج میں زیر تعلیم طلباء، جنہوں نے پہلے ایلن کوٹا میں تعلیم حاصل کی تھی، نے اس تقریب میں شرکت کی اور ایلن کے بارے میں اپنے تجربات کا اشتراک کیا۔ ڈاکٹر وپن یوگی نے کہا کہ اب گیا کے طلباء کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے دوسرے شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ایلن پٹنہ کے قیام کے بعد پہلے سال میں بہار کے 100 سے زیادہ طلباء کو بہار کے بڑے میڈیکل اور انجینئرنگ کالجوں میں داخلہ دیا گیا ہے، جن میں آئی آئی ٹی اور این آئی ٹی شامل ہیں۔ اس وقت ایلن پٹنہ میں 13000 سے زیادہ طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ کرون گپتا، جو پچھلے 20 سالوں سے ایلن میں کیمسٹری پڑھا رہے ہیں اور سیکڑوں طلباء کو پڑھا چکے ہیں جنہوں نے ٹاپ 100 میں جگہ حاصل کی ہے، کو ایلن گیا کا سینٹر ہیڈ مقرر کیا گیا ہے۔ یہاں پڑھانے کا کام صرف کوٹا کے ماہر اساتذہ ہی کریں گے۔ ایلن میں داخلے میں دلچسپی رکھنے والے طلباء ایلن اسپارک امتحان میں شرکت کرکے ایلن فیس کا 90 فیصد تک اسکالرشپ حاصل کرسکتے ہیں۔ یہ امتحان 9 اور 12 نومبر کو ہوگا۔ اس کے لیے رجسٹریشن جاری ہے۔ طلباء 9607980624 پر رابطہ کرسکتے ہیں اور امتحان کے بارے میں مزید معلومات https://www.allen.ac.in/gaya/ پر حاصل کرسکتے ہیں۔

جن سوراج نے نالندہ میں 3 امیدواروں کا اعلان کیا

بہارشریف سے سابق میئر دنیش کمار، نالندہ سے کماری پونم سنہا اور استھانواں سے آر پی سنگھ کی بیٹی لتا سنگھ امیدوار

بہارشریف (مرشد دسنوی) جن سوراج پارٹی نے اپنی 51 پہلی امیدواروں کی فہرست میں نالندہ سے تین امیدواروں کو شامل کیا ہے۔ بہارشریف اسمبلی حلقہ سے سابق میئر دنیش پرساد، نالندہ اسمبلی حلقہ سے کماری پونم سنہا اور استھانواں اسمبلی حلقہ سے آر پی سنگھ کی بیٹی لتا سنگھ کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سابق مرکزی وزیر آر پی سنگھ کی بیٹی لتا سنگھ کو استھانواں اسمبلی حلقہ سے میدان میں اتارا گیا ہے، جبکہ سابق میئر دنیش کمار ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف اسمبلی حلقہ سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ اس دوران کماری پونم سنہا کو نالندہ اسمبلی حلقہ میں جن سوراج پارٹی کی امیدوار کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ کرمی ذات سے تعلق رکھنے والی پونم سنہا بن بلاک سے ضلع کونسل کی رکن بھی ہیں اور فی الحال جن سوراج کے مہیلا مورچہ کی ضلع صدر ہیں۔ ان کے شوہر ایک ڈاکٹر اور پارٹی میں ایک اہم شخصیت ہیں۔ پونم سنہا کو نچلی سطح پر سیاسی معلم اور خواتین میں مضبوط اثر و رسوخ سمجھا جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ جن سوراج پارٹی نے امیدواروں کا انتخاب کرتے وقت ذات پات کے مساوات کو ذہن میں رکھا ہے۔ کرمی اور کشواہا کمیونٹی نالندہ ضلع میں ایک اہم ووٹ بینک ہیں۔ استھانواں اور نالندہ میں کرمی ذات کی خواتین امیدواروں کو میدان میں اتارنے اور بہارشریف سے کشواہا لیڈر کو ٹکٹ دینے کو پارٹی کی طرف سے سیاسی چال کے طور پر دیکھا جارہا ہے اور مضبوط امیدوار کے طور پر انتخابی میدان میں اتارا گیا ہے۔

سیوان: بیداری مہم نے 'مجھے ووٹر ہونے پر فخر ہے' کا پیغام پھیلایا

سیوان: 2025 کے اسمبلی عام انتخابات کے لیے ووٹر بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر، ICDS ضلع میں SWEEP سرگرمی کے حصے کے طور پر مسلسل خصوصی پروگرام منعقد کررہا ہے۔ جمعرات کو منعقدہ بیداری پروگرام میں آنگن واڑی کارکنان، معاونین اور دیہی خواتین نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ وہاں موجود خواتین نے "مجھے ووٹر ہونے پر فخر ہے" کا پیغام دیا اور جمہوریت کے اس عظیم میلے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا عہد کیا۔ ڈی پی او ترانی کمار نے بتایا کہ اس پروگرام کا مقصد دیہی علاقوں میں خواتین اور نئے ووٹروں کو ووٹنگ کی اہمیت سے آگاہ کرنا اور 100 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ اس مقصد کے لیے کارکنان اور معاونین ووٹر بیداری کے گیتوں، رنگولی، نعروں اور مہم کے ذریعے ووٹنگ کے بارے میں آگاہی پھیلاتے ہیں۔

تیل کھلی، چوکر اور گوبر ڈال کر مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کریں: شیو جی

بہارشریف (اے این بی) ماہی گیر تیل کیک، چوکر اور گائے کا گوبر کھلا کر مچھلی کی پیداوار میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ موہن پور فش ہیچری کے ڈائرکٹر شیو جی اور بہار اسٹیٹ فشریز کوآپریشن کمیٹی کے ڈائرکٹر شیو جی نے آج سیلاؤ بلاک کے موہن پور فش ہیچری میں چھ روزہ ماہی گیری کی تربیت میں حصہ لینے والے جانوروں اور ماہی پروری کے وسائل کے محکمہ کے زیر انتظام گاؤں کے فارمرس اسکول، وہتا کے کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مچھلی کی زیادہ سے زیادہ پیداوار میں اضافہ کرکے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل نہیں کی جاسکتی۔ مچھلی کی کئی اقسام کو بیک وقت پالا جاتا ہے جس کا مقصد کم وقت میں اور کم قیمت پر زیادہ مچھلیاں پیدا کرنا ہے۔ مسٹر پرساد نے بتایا کہ مچھلیوں کو مصنوعی کھانا کھلایا جاسکتا ہے۔ مصنوعی خوراک میں سرسوں کے تیل کا کیک، بادام کے تیل کا کیک، گندم کی چوکر، چاول کی چوکر، گائے کا گوبر، یوریا اور چینی شامل ہیں۔ مرکب کو ایک تناسب میں ملانے کے بعد، مرکب کو 4 سے 10 دن تک بیٹھنے دیا جاتا ہے، گیندیں بنا کر تالاب میں رکھ دیں۔ یہ مچھلی کے لیے موزوں خوراک ہے۔ انہوں نے کہا کہ مناسب اور متوازن خوراک فراہم کرکے ایک ایکڑ کے تالاب میں دو سے اڑھائی ہزار کلوگرام مچھلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مچھلی کی پیداوار میں پانی کا بہت بڑا کردار ہے۔ انہوں نے مچھلی کاشتکاروں کو بتایا کہ ماہ میں ایک بار چونا، سرخ پوٹاش، پھٹکری وغیرہ ڈال کر پانی کو صاف رکھا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر گرام شری کسان اسکول کے انسٹرکٹر اختر جمال، انوپ کمار سنگھ، راہول کمار، شتروگھن تیواری، انیل کمار پرساد، چندیشور کمار، ببلو کمار، دیپ نارائن چودھری اور دیگر موجود تھے۔

عام انتخابات کے لیے تعینات پولنگ اہلکاروں کی تربیت

پورنیہ (اے این بی) آئندہ 2025 قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے تعینات پولنگ اہلکاروں کی تربیت کا پہلا مرحلہ 9/10/25 کو چھ مراکز پر منعقد کیا گیا۔ تربیتی پروگرام کے دوران کل 5,246 فرسٹ پولنگ افسران اور تیسرے پولنگ افسران نے تمام چھ مراکز پر ووٹنگ کے عمل کے بارے میں کامیابی سے تربیت حاصل کی۔ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق تمام پریذائیڈنگ افسران کو فرضی پول کے ذریعے ہینڈز آن ٹریننگ بھی دی گئی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ انتخابی کام کرنے کے لیے ہنرمند اہلکاروں کی دستیابی بہت ضروری ہے۔ ضلع میں پولنگ اہلکاروں کو تربیت دینے کے لیے کل 301 ہنرمند ماسٹر ٹرینرز تیار کیے گئے ہیں۔ پیر کے روز ان کی رہنمائی میں تربیت کا انعقاد کیا گیا۔ ٹریننگ کے بعد تمام اہلکاروں سے رائے لی گئی اور انہیں ووٹنگ کے لیے فارم 12 بھی تقسیم کیا گیا۔ ضلع میں انتخابی کام کے لیے شناخت کیے گئے 23,246 پولنگ اہلکاروں کی تربیت کا پہلا مرحلہ منعقد ہوا۔ تربیت 6/10/25 سے 9/10/25 تک چھ شناخت شدہ مراکز میں دو شفٹوں میں منعقد کی گئی۔ اس سلسلے میں ضلع الیکشن آفیسر -کم- ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ شری انشول کمار (آئی اے ایس) نے جمعرات کو ڈسٹرکٹ اسکول پورنیہ میں جاری تربیتی پروگرام کا جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے دورہ کیا اور تربیت دینے والے ماسٹر ٹرینرز اور ٹرینیز کو ضروری ہدایات دیں۔ اب تک کل 23 ہزار پولنگ اہلکاروں کو تربیت دی جاچکی ہے۔

جے پی چوک سے کلکٹر کی رہائش گاہ سڑک تک عوام کے داخلے پر پابندی

سیوان: 2025 کے اسمبلی انتخابات کے لیے امن و امان برقرار رکھنے اور عوامی نقل و حرکت کو یقینی بنانے کے لیے روٹ چارٹ بنایا گیا ہے۔ تمام آٹھ اسمبلی حلقوں کے لیے نامزدگی کا عمل جمعہ کو شروع ہوگا اور 17 اکتوبر تک جاری رہے گا۔ اس مدت کے دوران، ضلع کلکٹریٹ کمپلیکس، صدر سب ڈویژنل آفس کمپلیکس، صدر لینڈ ریفارمس سب کلکٹر کمپلیکس، اور دیہی ترقیاتی ایجنسی کمپلیکس سے عوام کا داخلہ ممنوع ہے۔ جاری کردہ روٹ چارٹ کے مطابق عدالتی اہلکاروں، دفتری عملے اور وکلاء کے علاوہ، جے پی چوک سے کلکٹر کی رہائش گاہ روڈ کے قریب واقع گیٹ تک عوام کا داخلہ ممنوع ہوگا۔ مہادیو جانے کے لیے، عام لوگ گوپال گنج روڈ پر واقع پرنک ہیرو ایجنسی سے ہوتے ہوئے، تاڑوان، بائی پاس اور حکم کے راستے جاسکتے ہیں۔

آنگن باڑی مراکز پر ووٹ کی اہمیت کے بارے میں دی گئی جانکاری

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع الیکشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جناب انشول کمار (IAS)

اور نوڈل آفیسر سویپس سیل اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (ICDS) کی رہنمائی میں SWEEPS پروگرام سے متعلق مختلف سرگرمیاں جمعرات کو پورنیہ ضلع کے تمام بلاکس کے آنگن واڑی مراکز میں منعقد کی گئیں۔ متعلقہ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر کی قیادت میں اور مونتھری پروگرام کی خواتین سپروائزر، مونتھری گان کے ساتھ معاونت کے پروگرام کے سپروائزر تمام آنگن واڑی مراکز پر، پی ڈبلیوڈی (دیویانگ) ووٹروں کو ان کے ووٹ کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا اور اس بات سے آگاہ کیا گیا کہ ہر ووٹ ہر شرکت ہر آواز جمہوریت کی بنیاد کو مضبوط کرتی ہے پولنگ سٹیشنوں تک آسانی سے رسائی کے لیے PWD ووٹروں کے لیے ریمپ اور وہیل چیئرز مہیا کی گئی ہیں لہٰذا اگر خاندان میں کوئی PWD ووٹر ہے تو براہ کرم انہیں متعلقہ پولنگ اسٹیشن پر لائیں، آئیں سب مل کر ووٹ دیں اور اپنا فرض ادا کریں۔

ضلع الیکشن افیسر انیل کمار نے الیکشن ٹریننگ سینٹر کا معائنہ کیا

ارریہ: (اے این بی) 2025 کے بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لئے ارریہ ضلع میں تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ اس تناظر میں کل ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار نے ٹریننگ سنٹر کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ٹریننگ کے حوالے سے پیش رفت اور انتظامات کا جائزہ لیا، وہاں موجود افسران اور ماسٹر ٹرینرز کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے تربیت میں شامل اہلکاروں سے بات چیت کی، انتخابات سے متعلق معلومات اکٹھی کیں اور تربیت کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کہا کہ ہر ٹرینی کو ووٹنگ کے عمل، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کے آپریشن، ووٹوں کی گنتی اور الیکشن سے متعلق رہنما خطوط سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہیے تاکہ پولنگ کے دن کسی قسم کی غلطی نہ ہو۔ انہوں نے تربیتی مراکز میں بنیادی سہولیات جیسے پینے کے پانی، بیٹھنے کے انتظامات اور تکنیکی آلات کی حالت کا بھی معائنہ کیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے 100٪ حاضری کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ضلع الیکشن آفیسر کی طرف سے اس معائنہ کا مقصد یہ یقینی بنانا تھا کہ آئندہ بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب، شفاف اور پرامن انعقاد کے لیے تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ اس موقع پر نوڈل آفیسر ٹریننگ سیل کے ساتھ متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ اسٹار گلوبل پبلک سکول ارریہ، ارریہ پبلک سکول ارریہ، ایم جی ایس۔ ہائی سکول ارریہ R.S. اور اسکاٹش پبلک اسکول رجوکھر ارریہ میں تربیتی مراکز بنائے گئے ہیں۔

آراوز اور اے آراوز کو دی گئی نومینیشن کے ساتھ دیگر امور کی ٹریننگ

چھپرہ: اسمبلی انتخابات کے لیے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں تمام اسمبلی حلقوں کے ریٹرننگ افسروں اور اسسٹنٹ ریٹرننگ افسروں کے ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے نوٹس کی اشاعت سے لے کر کاغذات نامزدگی واپس لینے تک کی مرحلہ وار عمل کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ ای وی ایم کمیشننگ، ووٹنگ اور گنتی کے بارے میں علیحدہ تربیت دی جائے گی۔ ڈی ایم نے تمام آر اوز کو ہدایت کی کہ وہ اپنی سطح پر نامزدگی سیل کو فعال کریں۔ انہیں ایک اے آر او کو نامزد کرنا چاہیے جو ان کے متبادل کے طور پر کاغذات نامزدگی قبول کرے۔ سیل میں وقف اور مستعد عملہ مقرر کیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ RO بک میں تمام اصول و ضوابط کو اچھی طرح سمجھیں۔ عملہ کو پہلے سے کام تفویض کریں۔ مزید برآں اپنی سطح پر ای وی ایم سیل، پرسنل سیل اور الیکٹورل رول سیل قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کے شیڈول کے مطابق 10 اکتوبر کو نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ آپ کو ایک نوٹس شائع کرنا ہوگی۔ جس میں نامزدگی حاصل کرنے کے مقام اور وقت کی تفصیلات شامل ہوں گی۔ انہوں نے نامزدگی فارم 2B اور حلف نامہ فارم 26 کی بھی تفصیل سے وضاحت کی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ نوٹس کن حالات میں جاری کیے جائیں گے، حلف کیسے لیا جاتا ہے، کس طرح پرچوں کی جانچ کی جاتی ہے اور کن حالات میں کاغذات نامزدگی مسترد کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ امیدواروں سے کاغذات نامزدگی چیک لسٹ کے مطابق وصول کریں تاکہ یکسانیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے قبل سے ہی مناسب جگہ کا انتخاب کرنے کا مشورہ دیا۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکروٹنی اور ویٹنگ ایریا منظم ہوں۔ کسی بھی حالت میں امیدوار سمیت پانچ سے زیادہ افراد نامزدگی کے کمرے میں داخل نہیں ہوں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ انتخابات کے دوران وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔ کام کو مقررہ وقت اور تاریخ کے اندر مکمل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ نامزدگی کے کمرے کے اندر اور باہر ڈیجیٹل گھڑیاں لگائی جائیں۔ سی سی ٹی وی اور ویڈیو گرافی بھی ہوگی۔ مزید روزانہ موصول ہونے والی درخواستوں کو اسکین کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے گھڑی، سی سی ٹی وی، ویڈیو کیمرہ اور کمپیوٹر سسٹم کے وقت یکساں رکھنے کی بات کہی۔ نامزدگی کی رسید پر حقیقی وقت درج ہونا ضروری ہے۔ نیز موصول ہونے والے فارم روزانہ آپ کے نوٹس بورڈ پر آویزاں ہونے چاہئیں۔

گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم

ارریہ: (اے این بی) تمام متعلقہ محکمے 2025 کے بہار اسمبلی کے عام انتخابات کو صاف، منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار کی رہنمائی میں سرگرمی سے کام کررہے ہیں۔ اس سلسلے میں 8 اکتوبر 2025 کو ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر ارریہ کی قیادت میں ضلع ہیڈکوارٹر پر گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے دوران محکمہ ٹرانسپورٹ اور پولیس کی مشترکہ ٹیم نے دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کا مکمل معائنہ کیا۔ مہم کے دوران بغیر ہیلمٹ، ڈرائیونگ لائسنس یا سیٹ بیلٹ کے ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ بتایا گیا کہ ضلع میں ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے نافذ ہوتے ہی گاڑیوں کی سخت چیکنگ شروع کردی گئی ہے تاکہ کسی بھی ناپسندیدہ عناصر یا خلل ڈالنے والی سرگرمیوں پر قابو پایا جاسکے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ارریہ نے مشورہ دیا کہ گاڑی چلاتے وقت تمام ضروری دستاویزات ساتھ رکھیں اور ٹریفک قوانین پر عمل کیا جائے۔

سونپور میلے کی تاریخ تبدیل کرنے پر اتفاق رائے

حکومت کو 9 نومبر سے 10 دسمبر تک میلے کے انعقاد کی بھیجی جائے گی تجویز

سونپور (اے این بی) عالمی شہرت یافتہ پشو میلہ کے انعقاد کی تاریخ میں توسیع پر غور و خوض کے لیے سب ڈویژنل آڈیٹوریم میں ڈی ایم امن سمیر کی صدارت میں میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں اسمبلی انتخابات کی وجہ سے امسال کے میلہ کی تاریخوں میں تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی ایم نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے انتخابی اعلان کے مطابق سارن میں ووٹنگ کی تاریخ 6 نومبر مقرر کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے روایتی شیڈول کے مطابق 3 نومبر کو میلہ کا افتتاح مشکل ہے۔ تمام انتظامی مشینری انتخابات کی تیاریوں میں مصروف رہے گی۔ لہٰذا تاریخوں میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ تمام ممبران سے انفرادی طور پر رائے لی گئی۔ اراکین کی متفقہ رضامندی سے میلے کا افتتاح 9 نومبر کو کرنے اور 10 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈی ایم نے کہا کہ اس سلسلے میں ایک تجویز حکومت کو بھیجی جائے گی تاکہ اس کی منظوری حاصل کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کارتک پورنیا کے غسل کے انتظامات کو پہلے کی طرح یقینی بنایا جائے گا۔ اس میٹنگ میں ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش، ڈی ڈی سی یتیندر کمار پال، اے ڈی ایم مکیش کمار، ایس ڈی ایم اسنگدھا نیہا کے علاوہ بلاک سطح کے افسران اور مقامی کمیٹی کے معززین موجود تھے۔

انتخاب کے پیش نظر نیم فوجی دستوں کی آمد شروع

پورنیہ (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر، ضلع میں

نیم فوجی دستوں کی آمد شروع ہوگئی ہے تاکہ ووٹنگ کا پورا عمل خوف و ہراس سے پاک، منصفانہ پرامن اور شفاف طریقے سے انجام پائے۔ اسی سلسلے میں جمعرات کو مہانند آڈیٹوریم، پورنیہ میں نیم فوجی دستوں کے کمانڈنٹ اور اسسٹنٹ کمانڈنٹ اور متعلقہ افسران کے ساتھ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار آئی اے ایس اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت کی مشترکہ صدارت میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اجلاس میں آئندہ قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کو منصفانہ، پرامن اور خوف و ہراس سے پاک انداز میں کرانے کے حوالے سے تفصیلی ایکشن پلان فراہم کیا گیا اور انتخابی عمل کی تکمیل تک امن و امان کے حوالے سے متعدد ضروری ہدایات دی گئیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے چیف الیکٹوآفیسر بہار بہار

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق، 2025 کے اسمبلی عام انتخابات کیلئے نامزدگی آج سے شروع

بہارشریف (مرشد دسنوی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق، ضلع نالندہ میں 2025 کے اسمبلی عام انتخابات کے لیے نامزدگی داخل کا کام اج سے شروع ہوجائے گا اور کس اسمبلی حلقہ کا کہاں سے متعلق درج ذیل تفصیلات فراہم کی جاتی ہیں، تاکہ 6 نومبر 2025 کو پہلے مرحلے کی پولنگ کے منصفانہ اور شفاف انتخابات کو یقینی بنایا جاسکے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی شروعاتی تاریخ 10 اکتوبر 2025 ہے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 17 اکتوبر 2025 ہے۔ جانچ پڑتال کی تاریخ 18 اکتوبر 2025 ہے۔ امیدواروں کو نام واپس لینے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر 2025 ہے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا وقت اور جگہ درج ذیل ہے۔ کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی جگہ درج ذیل ہے: 171 - استھانواں اسمبلی حلقہ کے لیے ریٹرننگ آفیسر، وجے کمار، ڈپٹی کلکٹر آف لینڈ ریفارمز، بہارشریف۔ 172 - بہارشریف اسمبلی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر شری دیبھوتن کا جلے، سب ڈویژنل آفیسر، بہارشریف کے دفتر میں نامزدگی کا کام کیا جائے گا۔ 173 - نامزدگی کا کام راجگیر (ایس سی) اسمبلی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر آشیش نارائن، سب ڈویژنل آفیسر، راجگیر کے دفتر میں کیا جائے گا۔ 174 - اسلام پور اسمبلی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں کیا جائے گا۔ رشمی کماری، سب کلکٹر آف لینڈ ریفارمس، ہلسا۔ 175 - نامزدگی کا کام ہلسا اسمبلی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر امیت کمار پٹیل، سب ڈویژنل آفیسر ہلسا کے دفتر کے کمرے میں کیا جائے گا۔ 176 - نامزدگی کا کام نالندہ اسمبلی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر منیش شرما، ایڈیشنل کلکٹر - کم - ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ کے دفتر میں کیا جائے گا۔ 177 - ہرناوت اسمبلی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر شری کانت کنڈلک کھانڈیکر، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ کے دفتر میں نامزدگی کا کام کیا جائے گا۔ نامزدگی کے کام کو صاف، منصفانہ، خوف و ہراس سے پاک اور شفاف طریقے سے انجام دینے کے لیے، ہیلپ ڈیسک سینٹر/ ویٹنگ روم/ سی سی ٹی وی کیمروں، ویڈیو گرافی اور امیدواروں کی سہولت کے لیے نامزدگی کی جگہ پر سیکیورٹی کے وسیع انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔

نالندہ پوسٹل ڈویژن نے "پوسٹاتون واک ایونٹ" کے ذریعے تندرستی کا پیغام پھیلایا

بہارشریف (اے این بی) عالمی یوم ڈاک کے موقع پر نالندہ پوسٹل ڈویژن نے جمعرات کے روز ایک پوسٹاٹون واک ایونٹ "کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر ہیڈ پوسٹ آفس بہارشریف کے تمام ملازمین اور ڈویژنل آفس کے دفتری معاونین صبح 7:00 بجے پوسٹ آفس کے احاطے میں جمع ہوئے اور پرجوش انداز میں اس تقریب میں شرکت کی۔ پروگرام کی قیادت پوسٹ سپرنٹنڈنٹ، نالندہ، کندن کمار نے کی۔ انہوں نے تمام ملازمین سے اپیل کی کہ وہ فٹنس کو اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنائیں اور روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ پیدل چلنے کی عادت پیدا کریں، تاکہ 'فٹ پوسٹ، فٹ انڈیا' کا پیغام سب تک پہنچ سکے۔ اس اقدام کا مقصد نالندہ کے باشندوں کو صحت مند اور تندرست رہنے کی ترغیب دینا تھا۔ پروگرام کے دوران ملازمین نے "فٹ پوسٹ، فٹ انڈیا" کا نعرہ بلند کرتے ہوئے اجتماعی فٹنس کا عہد بھی لیا۔ پوسٹ سپرنٹنڈنٹ کندن کمار نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف جسمانی صحت کے لیے اہم ہیں بلکہ معاشرے میں بیداری پھیلانے کا ایک مثبت ذریعہ بھی ہیں۔ پروگرام کا اختتام پرجوش ماحول میں اور فٹنس کے عہد کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر پوسٹ سپرنٹنڈنٹ کندن کمار کی جانب سے ہیڈ پوسٹ آفس، بہارشریف، سب پوسٹ آفس نالندہ اور سب پوسٹ آفس سیلاؤ میں مہم 'ایک درخت ماں کے نام' کے تحت پودے بھی لگائے گئے۔

سابق صحافی سنیل سیٹھ کو ملا کیورا ایکسیلنس ایوارڈ

مشرکھ: بہار اور اتر پردیش کے درجنوں طبی پیشہ ور افراد کو کیورا ایکسیلنس ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ کیورا کا مشن ایک صحت مند اور با اختیار ہندوستان کی تشکیل میں تعاون کرنا ہے۔ گورکھپور کے ہوٹل میریٹ میں منعقد پروگرام میں مشرکھ بلاک کے ڈومرن باشندہ ویدیہ دیوناتھ پرساد اور صحافت سے یوٹرن لے کر پریکٹیشنر بنے سنیل کمار سیٹھ کو بھی کیورا ایکسیلنس ایوارڈز سے نوازا گیا۔ جو علاقے کے لیے باعث فخر ہے۔ کیورا ایکسیلنس ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آیورویدک اینڈ یونانی لمیٹڈ کے ڈائرکٹر آدتیہ مہیر نے اپنے نمایاں ڈسٹری بیوٹرز، میڈیکل پریکٹیشنرز اور دکانداروں کو برانڈ ایکسیلنس ایوارڈز سے نوازا۔ یہ خصوصی تقریب حال ہی میں لانچ کی گئی کمپنی کی دس تازہ ترین ہربل مصنوعات کی زبردست کامیابی کی یادگار ہے۔

سارن: موبائل فون سیلر کا چاقو مار کر قتل

چھپرہ (اے این بی) بہار کے ضلع سارن کے امنور تھانہ علاقے میں مجرموں نے موبائل فون فروخت کرنے والے شخص کو چاقو مار کر ہلاک کردیا۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ سونو کمار (34) ولد سنیل جیسوال ساکن ہرنارائن گاؤں بدھ کی دیر رات امنور بازار میں اپنی موبائل فون کی دکان بند کرنے کے بعد گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی دوران اسے مجرموں نے چاقو مار کر زخمی کردیا۔ اس نے اپنے گھر والوں کو واقعہ کی اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سارن دیہی پولیس سپرنٹنڈنٹ سنجے کمار، مدھورا کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نریش پاسوان اور امنور پولیس اسٹیشن کے انچارج پولیس فورس کے ساتھ اسپتال پہنچے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ قتل میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔

24 گھنٹے کے اندر 27 شرابیوں سمیت 6 شراب اسمگلروں کو جیل

سیوان: محکمہ ایکسائز آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں لگاتار کارروائی کررہا ہے۔ شراب کے سمگلروں کو گرفتار کر کے جیل بھیجا جارہا ہے اور شراب بھی برآمد کی جارہی ہے۔ آبکاری سپرنٹنڈنٹ ششانک ورما نے بتایا کہ امتناعی اور آبکاری محکمے آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بڑی کارروائی کر رہے ہیں۔ 8 اکتوبر کو محکمہ ایکسائز نے 27 شرابی اور چھ شراب اسمگلروں کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ مختلف مقامات پر چھاپے مار کر 275 لیٹر غیر قانونی دیسی شراب اور 6750 لیٹر غیر ملکی شراب ضبط کرلی گئی۔

غزہ جنگ بندی، اسرائیل کی مذمت اور....
نوبل انعام برائے امن اور.... ڈونالڈ ٹرمپ

خورشید فرازی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو اس وقت غزہ میں جنگ بندی میں بہت زیادہ متحرک نظر آرہے ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ اسی ہفتے نوبل انعام برائے امن کا اعلان ہونے والا ہے اور ٹرمپ کو نجانے کیسے اس کا یقین ہو چلا ہے کہ امن کا نوبل انعام اسے ہی ملنا چاہئے۔ وہ بار بار ایسا دعویٰ کررہے ہیں کہ انہوں نے فلاں فلاں ملک میں جنگ بندی کرائی جس میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان بھی ممکنہ نیوکلیائی جنگ کو روک دینے کا دعویٰ ہے اور وہ کم از کم 25 مرتبہ عام لوگوں کے درمیان بھی ایسا دعویٰ کر چکے ہیں کہ انہوں نے ہند پاک کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ رکوادی جب پہلگام واقعہ کے بعد انڈیا نے پاکستان کے خلاف آپریشن سیندور شروع کیا تھا۔ ٹرمپ نے ایک ہفتے قبل اپنے بیان میں یہ بھی کہا تھا کہ وہ نوبل انعام برائے امن کے حقدار ہیں اور یہ انعام انہیں ملنا ہی چاہئے، انہوں نے در پردہ دھمکی دینے والے انداز میں یہ بھی کہا تھا کہ اگر امریکی صدر کو امن کا نوبل انعام نہیں ملتا ہے تو یہ امریکہ کی بے عزتی ہوگی اور نوبل انعام دینے والوں کو سوچنا پڑے گا کہ امریکہ کی بے عزتی کر کے انہوں نے کیا پایا۔

دوسری طرف یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ ٹرمپ آخر کس بنیاد پر نوبل انعام کا حقدار خود کو سمجھتے ہیں اور یہ مسئلہ لاینحل ہے کیونکہ امریکہ متصادم ملکوں کے درمیان الگ الگ طریقے سے ہتھیار فروخت کرتا رہا ہے کیونکہ امریکہ میں صرف اور صرف ہتھیار بنتے ہیں۔ خطرناک آتشیں اسلحہ، جنگی طیارے، خطرناک بم، پیٹن ٹینک، اے کے 47، برین گن، اسٹین گن جیسے خطرناک ہتھیار اور امریکہ ہی پہلے دو ملکوں کے درمیان تفریق پیدا کرتا ہے اور جب وہ متصادم ہو جاتے ہیں اس وقت وہ دونوں ملکوں سے الگ الگ ساز باز کر کے ہتھیاروں کو فروخت کرتا ہے اور امریکہ ایسا سمجھتا ہے کہ دنیا اس کے اس دوغلے پن سے واقف نہیں اور یہ کہ وہ کیسی چال اور حکمت عملی کا استعمال کررہا ہے اسے کوئی بھی جان نہیں پائے گا، لیکن امریکہ کے سابق صدور جیسے

جارج بش، جارج ڈبلو بش، اور حالیہ صدر جو بائیڈن اور موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ سبھی اسی سم قاتل کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان صدور میں ایک بات یکساں رہی ہے کہ یہ سبھی اول درجے کے مسلم دشمن اور یہودی نواز رہے ہیں اور یہودی نوازی میں اپنے آپ کو اس حد تک نیچے گرا چکے ہیں کہ لوگ ان کا نام سن کر نفرت سے ہونٹ سکوڑ لیتے ہیں کیونکہ یہ سبھی اسلام کے خلاف صلیبی جنگ کے حامی رہے ہیں۔ اس دور آفات میں امریکی صدر کا رول سب سے نمایاں رہا ہے اور دیکھا جائے تو ہر جنگ کے پیچھے امریکہ کا ہاتھ رہا ہے۔ علاوہ ازیں منتخب حکومت کو الٹنے میں بھی امریکہ کا خاص رول رہا ہے مثال کے طور پر پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کو الٹنے میں سابق جنگ باز صدر جو بائیڈن کا بڑا ہاتھ رہا۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے امریکی پالیسی کی شدید مذمت کی تھی اور کہا تھا کہ دنیا بھر میں نفرت کی جنگ کو اجاگر کرنے میں امریکی پالیسی کا دخل رہا ہے۔ عمران خان نے خاص طور پر جو بائیڈن کی یہودی نوازی پر تنقید کی تھی، لہذا بائیڈن انتظامیہ نے پاکستان کے غداران وطن میاں نواز شریف، شہباز شریف، آصف علی زرداری وغیرہ کو ہمنوا بنا کر عمران خان کے اپنے قریبی قومی اسمبلی کے ان تمام کارکنوں کو خرید لیا جو تحریک انصاف پارٹی کے علمبردار تھے اور انہوں نے مل کر عمران خان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک سامنے لائی اور عمران خان نے عدم اعتماد کی تحریک کو لانے سے پہلے حالات کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد خاموشی سے استعفیٰ دیدیا اور غداران پاکستان نے شہباز شریف کو وزیر اعظم، آصف علی زرداری کو صدر مملکت بنا دیا اور عمران خان پر جھوٹے الزامات سجا کر اڈیالہ جیل میں ڈال دیا جہاں وہ گزشتہ تین برسوں سے جیل میں ہیں۔

جو بائیڈن نے بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ سے 2022 میں یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ چیک کریک جزیرہ کو امریکہ کے حوالے کر دے تاکہ وہ وہاں پر اپنا فوجی اڈہ قائم کر سکے اور وہاں سے تمام ایشیائی ممالک بشمول چین کی نقل و حرکت پر گہری نظر رکھ سکے، لیکن چیک کریک جزیرہ کا ایک حصہ بحیرۂ بنگالہ میں شامل ہے اور وہ حکومت ہند کی ملکیت ہے اور شیخ حسینہ یہ نہیں چاہتی تھیں کہ وہ اپنے حصے (بنگلہ دیش) کے جزیرے کو امریکہ کے حوالے کر کے انڈیا کے ساتھ مستقل تنازع خریدے۔ شیخ حسینہ بھلے ہی فرمانرواں اور ایک ڈکٹیٹر دماغ کی وزیر اعظم ضرور تھیں مگر تیستا ندی کے پانی کی تقسیم کے معاملے میں حکومت ہند کے ساتھ ان کا گہرا رشتہ رہا۔ خاص طور پر پی ایم مودی کے ساتھ ان کا یکطرفہ معاہدہ رہا تھا جس میں تیستا ندی کے پانی کی تقسیم کو لیکر مودی حکومت کی طرف سے یکطرفہ یقینی دہانی کرائی گئی تھی لیکن وزیر اعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی کو اس سے اختلاف تھا اور ان کا کہنا تھا کہ اگر تیستا ندی کے پانی کی تقسیم بنگلہ دیش کے ساتھ ہوئی تو بنگال کے کئی اضلاع پانی کی کمی سے شدید متاثر ہونگے۔ بہر کیف جو بائیڈن حکومت کی سازش سے بنگلہ دیش میں طلبا تحریک کو جنم دیا گیا اور شیخ حسینہ کی حکومت الٹ گئی اور محمد یونس کی شکل میں ایک نگراں خصوصی مشیر کو مقرر کیا گیا جو اس وقت ایک ڈکٹیٹر کی طرح سے اقتدار پر قبضہ جمائے ہوئے ہیں اب 2026 میں عام انتخاب کا اعلان کیا ہے اور دیکھا جائے رنگ کیسے بدلتا ہے۔

غزہ میں نقل مکانی 'جس کی حالیہ دہائیوں میں مثال نہیں ملتی'

غزہ کی آبادی کو جس نقل مکانی کا سامنا کرنا پڑا ہے 'اس کی مثال نہیں ملتی' اور 'دوسری جنگ عظیم کے بعد اس نوعیت کی کوئی چیز دیکھنے کو نہیں ملی ہے۔' تنازعات، جبری نقل مکانی اور بین الاقوامی قانون کے ماہرین، مؤرخین اور ماہرین تعلیم کہتے ہیں کہ ایک چھوٹے اور گنجان آباد علاقے میں محفوظ مقامات کا فقدان اور بار بار نقل مکانی انتہائی غیر معمولی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کے 21 لاکھ باشندوں میں سے ہر 10 میں ایک فرد دو سال سے جاری جنگ کے دوران اپنا گھر چھوڑ چکا ہے۔ سرحدیں عملی طور پر سیلڈ کر دی گئی ہیں۔ اسرائیل نے بار بار لوگوں کو مخصوص علاقوں کو چھوڑنے کا حکم دیا ہے، جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر آبادی کی نقل و حرکت ہوئی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ اعلانات حماس کو نشانہ بنانے کے دوران شہریوں کی حفاظت کے لیے کیے گئے 'غیر معمولی اقدامات' کا حصہ ہیں۔ انسانی حقوق کی بعض تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال لوگوں کو جبری طور پر نقل مکانی پر مجبور کرنے کے مترادف ہے۔

دو چھوٹے بچوں، ماں اور ایک نرس سوہا مصلح کو بھی غزہ کے بہت سے لوگوں کی طرح ایک کے بعد ایک علاقے سے نکلنے پر مجبور کیا گیا کیونکہ اسرائیل نے اپنی کارروائیوں کو وسعت دی تھی اور پورے علاقے کو تباہ کر دیا تھا۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں بشریات اور جبری نقل مکانی پر تحقیق کرنے والے پروفیسر ڈان چٹی کا کہنا ہے کہ 'دوسری جنگ عظیم کے بعد سے غزہ میں نقل مکانی جیسی مثال نہیں ملتی اور ایسا بے گھر ہونے والے افراد کی تعداد کی وجہ سے نہیں بلکہ حالات کے لحاظ سے ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'غزہ میں فلسطینیوں کے پاس جانے کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ لوگ ایک غیر محفوظ جگہ سے دوسری غیر محفوظ جگہ بھاگنے پر مجبور ہیں۔' اسرائیل اکثر کتابچے، ایس ایم ایس پیغامات اور سوشل میڈیا پر پیغامات بھیجتا ہے جس میں غزہ کے باشندوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ مخصوص علاقوں کو 'خالی کر دیں'۔ اس نے جنگ کے دوران لوگوں پر بار بار زور دیا ہے کہ وہ المواسی کے علاقے میں منتقل ہو جائیں، جو ایک چھوٹا سا ریتیلا ساحلی علاقہ ہے جس میں بہت کم سہولیات ہیں اور جسے اسرائیل نے 'محفوظ علاقہ' قرار دیا ہے، لیکن یہاں بار بار بمباری کی گئی ہے۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے بی بی سی کو بتایا کہ غزہ بھر میں انخلا کے نوٹس 'شہریوں کی حفاظت کے لیے' جاری کیے جاتے ہیں اور 'رہائشیوں کو انخلا کے مخصوص راستوں اور راہداریوں کے ذریعے اپنی حفاظت کے لیے انخلا کے قابل بنایا جاتا ہے۔' اس کا کہنا ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کے مطابق کام کرتے ہیں۔ آئی ڈی ایف حماس پر 'شہری ماحول میں سرائیت کرنے' کا الزام عائد کرتی ہے اور کہتی ہے کہ وہ محفوظ قرار دیے گئے علاقوں کو نشانہ نہیں بناتے بلکہ ان علاقوں کے اندر خطرات اور عسکری سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہیں۔ اس طرح کے احکامات کا اثر غزہ کے کچھ حصوں میں خیموں اور عارضی پناہ گاہوں کی بڑے پیمانے پر بار بار منتقلی کے صورت میں سیٹلائٹ سے بنائی گئی تصاویر میں صاف نظر آتا ہے۔ مثال کے طور پر المواسی کے قریب حماد سٹی کا نواحی حصہ مئی 2024 میں خیموں سے بھرنا شروع ہوا تھا، کیونکہ اسے 'محفوظ علاقے' کا حصہ قرار دیا گیا تھا۔ اس جولائی تک وہ زمین جو پہلے خالی تھی پوری طرح بھری ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے اسرائیل نے دو بار رہائشیوں کو یہ جگہ چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ دونوں بار اس علاقے کو خیموں سے صاف کر دیا گیا تھا لیکن بعد میں جب اسرائیل نے اسے دوبارہ 'ہیومینیٹیرین زون' میں شامل کیا تو یہ دوبارہ بھر گیا۔ ایسا ایک بار اگست 2024 میں ہوا تھا، جب آئی ڈی ایف نے کہا تھا کہ اسرائیل میں راکٹ داغنے کے لیے قریبی علاقے کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ دوسری بار ایسا تقریباً ایک سال بعد ہوا تھا۔

غزہ، نقل مکانی

سوہا اور ان کا خاندان 2024 کے موسم بہار میں قریبی علاقے دیر البلح جاتے ہوئے حمد شہر کے قریب سے گزرا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'بعض اوقات آپ اپنے ساتھ صرف اپنی زندگی لے جا سکتے ہیں اور پھر آپ کو سب نئے سرے شروع کرنا پڑتا ہے۔' انھوں نے آٹھ مرتبہ نقل مکانی کی اور کچھ مرتبہ وہ جنگ کے دوران آبادی کی بڑی نقل و حرکت کا بھی حصہ تھیں۔ سات اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد ابتدائی ہفتوں میں وہ شمالی غزہ سے لے کر خان یونس شہر اور پھر جنوب میں رفح تک گئیں۔ لیکن یہاں بھی اسرائیل نے زمینی حملے شروع کیے۔ نقل مکانی کے اس سلسلے کی وجہ سے غزہ کے شہروں اور علاقوں کی آبادی سکڑ گئی۔ غزہ کی پٹی کی دو شمالی گورنریٹس نے جنگ کے پہلے چار مہینوں میں اپنی آبادی کا تین چوتھائی حصہ کھو دیا تھا۔ رفح نے 2024 کے اوائل میں کئی مہینوں تک اپنی جنگ سے پہلے کی آبادی سے تقریباً چار گنا زیادہ لوگوں کو پناہ دی، پھر اسرائیل نے لوگوں کو یہ جگہ بھی چھوڑنے کو کہا۔ آج رفح تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور وہاں بہت کم لوگ رہ گئے ہیں۔ زیادہ تر افراد غزہ کے دو وسطی علاقوں خان یونس اور دیر البلح کی طرف روانہ ہوئے جن کی مشترکہ آبادی اس وقت تقریباً تین گنا بڑھ گئی ہے۔

'ایک پٹی میں پھنسے ہوئے لوگ'

یروشلم کی عبرانی یونیورسٹی میں ہولوکاسٹ پر تحقیق کرنے والے پروفیسر ڈینیئل بلاٹمین کا کہنا ہے کہ غزہ میں نقل مکانی دنیا بھر کے دیگر علاقوں میں ہونے والی نقل مکانی سے مختلف ہے کیونکہ یہاں لوگ 'محاصرے میں ہیں، یہ عمل بار بار دہرایا جا رہا ہے اور یہاں مہلک حالات' ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'غزہ میں عام شہری ایک محاصرے میں گھری ہوئی پٹی کے اندر پھنس گئے ہیں، انھیں بار بار گنجان آباد علاقوں میں منتقل ہونے کا حکم دیا گیا۔' عبرانی یونیورسٹی میں بین الاقوامی قانون کے پروفیسر یووال شانی کا کہنا ہے کہ غزہ کی صورتحال اس لحاظ سے 'بے مثال ہے' کہ 'شہری آبادی کی اکثریت تنازع سے متاثرہ علاقے کو مکمل طور پر چھوڑنے میں ناکام رہی ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ اسرائیل اور حماس دونوں اپنی کارروائیوں میں شہری آبادی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور اسرائیل اور مصر کے ساتھ اپنی سرحدیں کھولنے کے لیے بین الاقوامی دباؤ کا فقدان ہے۔ یونیورسٹی آف فلوریڈا میں ہولوکاسٹ سٹڈیز کے پروفیسر نارمن جے ڈبلیو گوڈا کا کہنا ہے کہ اس قسم کی 'جبری نقل مکانی بدترین ہے'، لیکن ان کا خیال ہے کہ 'اگر یہ نہ ہوتا تو اسرائیلیوں نے شہریوں کو انتباہ دیے بغیر حماس کے ٹھکانوں پر حملہ کیا ہوتا۔' ان کا کہنا ہے کہ 'سیف زونز' کے لیے تنازعے میں شامل تمام فریقین کی رضامندی درکار ہوتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حماس 'اس سیف زون کو تسلیم کر سکتی تھی' جسے اسرائیل نے المواسی میں قائم کرنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ 'اسے کارروائیوں کے لیے استعمال کرتی رہی۔' حالیہ مہینوں میں غزہ کی پٹی کا 80 فیصد سے زیادہ حصہ یا تو اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں رہا ہے یا رہائشیوں کو وہاں سے نکلنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق جولائی میں یہ تعداد 88 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اس کے کچھ حصے ملبے سے ڈھکے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے رہنے کی جگہ مزید محدود ہو گئی ہے اور زندگی کے حالات مشکل ہو گئے ہیں۔ بے گھر ہونے والے غزہ کے باشندوں کو انتہائی بھیڑ کا سامنا ہے۔ غزہ میں پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کے ساتھ کام کرنے والے اداروں کے ایک گروپ کے اعداد و شمار کے مطابق پورے علاقے میں خیموں اور پناہ گاہوں میں رہنے والے لوگوں کے پاس فی شخص اوسطاً نصف مربع میٹر جگہ ہے یہ ایسا ہے کہ 4 بائی 5 میٹر کے کمرے میں 40 افراد رہیں۔ اگرچہ اس علاقے میں کمیونٹی کچن، پانی کی تقسیم کے مقامات اور فیلڈ کلینک کام کر رہے ہیں تاہم امدادی اداروں کا کہنا ہے کہ ان کی خدمات کی تیزی سے بڑھتی ہوئی طلب کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے مشکلات کا سامنا ہے۔ اسرائیل پر غزہ کی پٹی میں داخل ہونے والی خوراک اور امداد کی راہ میں 'منظم رکاوٹ' ڈالنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

آئی ڈی ایف نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ غزہ میں خوراک، طبی سامان اور پناہ گاہوں کے آلات کی ترسیل میں اضافہ کر رہا ہے اور اس کی طرف سے اس بات پر زور دیا گیا کہ 'جنوب میں بنیادی ڈھانچے کو متوقع آبادی کے حجم کے لیے تیار کیا گیا ہے'۔ بہت سے فلسطینیوں کے لیے یہ صورتحال اس سے مماثلت رکھتی ہے جسے وہ نکبہ (تباہی) کہتے ہیں، جب اسرائیل کے قیام کی جنگ کے وقت 1948-49 میں تقریباً 750 ساڑھے سات لاکھ فلسطینی فرار ہو گئے تھے یا انھیں اپنے گھروں سے بے دخل کر دیا گیا تھا۔ بہت سے غزہ کے باشندے اس نسل سے ہی ہیں، جن میں برطانیہ میں فلسطینی مشن کے سربراہ حسام زملوت بھی شامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ 'اچھی طرح جانتے ہیں کہ 1948 میں کیا ہوا تھا'۔ 'ایک بار جب انھیں اسرائیلی فوج کی طرف سے انخلا کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو وہ کبھی بھی اپنے شہر واپس نہیں جا سکیں گے۔ یہ نکبہ کے دوران ہوا تھا اور ان کے ساتھ دوبارہ یہی ہو رہا ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی 'غزہ کے باقی ماندہ حصے کو تباہ کر رہے ہیں'، لہذا غزہ میں بے گھر ہونے والے لوگوں کے پاس 'واپس جانے کی کوئی جگہ نہیں ہے'۔ وہ مزید کہتے ہیں 'یہ ڈیزائن کے لحاظ سے نقل مکانی ہے۔'

'سنجیدہ سوالات'

ہیومن رائٹس واچ اور اقوام متحدہ کے کمیشن نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اسرائیل نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے، دونوں نے رپورٹوں میں کہا ہے کہ جبری نقل مکانی اس شکل میں ہوئی ہے جو جنگی جرم کے مترادف ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل اور اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر (او ایچ سی ایچ آر) نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ بھی یہی نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ او ایچ سی ایچ آر کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ یہ نقل ماکانی عام طور پر 'قانونی انخلا کے سخت تقاضوں پر پورا نہیں اترتی' جس کی وجوہات میں 'احکامات کے بڑے پیمانے پر اور بار بار جاری کرنا شامل ہیں، جو فوری فوجی ضروریات یا شہریوں کے تحفظ کے لیے نہیں ہوتے اور ان حملوں میں محفوظ پناہ گاہ کی تلاش میں نکلنے والے شہریوں کو بھی نشانہ بنایا جاتا ہے۔ بی بی سی سے بات کرنے والے متعدد ماہرین کا کہنا ہے کہ وہ اس نقل مکانی کو جبری سمجھتے ہیں جو کہ بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے۔ لندن میں اسرائیلی سفارت خانے نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ جبری نقل مکانی، جنگی جرائم اور نسل کشی کے الزامات کو یکسر مسترد کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نقصان کو کم کرنے کے لیے غیر معمولی اقدامات کرتا ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ انخلا 'عارضی ہے اور شہریوں کی زندگی کے تحفظ کے لیے ایسا کیا گیا ہے' اور 'بین الاقوامی انسانی قوانین کی سختی سے پاسداری کی گئی ہے۔' اس میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیل کا 'غزہ پر حکومت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔' اسرائیلی فوج نے سات اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملے کے جواب میں غزہ میں اپنی عسکری مہم کا آغاز کیا تھا، حماس کے حملے میں تقریباً 1,200 افراد ہلاک ہوئے تھے جبکہ 251 افراد کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق غزہ میں اسرائیلی حملوں میں اب تک 66000 سے زیادہ افراد ہلاک اور تقریباً 170000 زخمی ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کا اندازہ ہے کہ سات اکتوبر 2023 سے غزہ کے تقریباً 92 فیصد گھروں کو نقصان پہنچا ہے یا پھر تباہ کیا گیا ہے۔ یہ اندازہ مقامی وزارت ہاؤسنگ کے اعداد و شمار پر مبنی ہے۔ سوہا، ان کے شوہر اور ان کے دو بچے اب وسطی غزہ کے شہر نصیرات میں اپنے والدین اور بھائی اور بہن کے اہل خانہ کے ساتھ رہ رہے ہیں۔ یہ تمام افراد ایک رشتہ دار کے تباہ شدہ ایک بیڈروم والے اپارٹمنٹ میں رہتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ہم اس میں رہ رہے ہیں اور گزارا کر رہے ہیں۔ کیونکہ بہر حال یہ خیمے سے بہتر ہے۔'

☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۱۰/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

بہار اسمبلی انتخابات 2025 کے نتائج ہندستان کی نئی تاریخ مرتب کریں گے

بہار اسمبلی الیکشن جو 6 اور 9 نومبر 2025 کو ہونے کا اعلان کیا گیا ہے اور نتائج 14 نومبر کو شائع کر دیئے جائیں گے۔ بہار کا یہ الیکشن ایسا ہے جس کے نتائج ہندستانی سیاست میں ایک ایسی تبدیلی لائیں گے جس سے پوری سیاست کا نقشہ پلٹ جائے گا اور اس الیکشن میں اگر بی جے پی اور جے ڈی (یو) نے مل کر حکومت بنالی تو پھر ہندستانی سیاست میں ایک ایسی سیاہ لکیر کھینچ دی جائے گی جس کے بعد ملک میں جمہوریت اور سیکولرزم کی دھجیاں اڑیں گی اور ابھی اس کا ٹریلر بھی دیکھنے کو ملا ہے جب سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بی آر گوائی کو عدالت کے کمرے میں جوتا پھینک کر مارنے کی کوشش کی گئی، یہ اور بات ہے کہ سنیئر 71 سالہ وکیل اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا اور سیکوریٹی کے عملے نے اسے پکڑ لیا اور کھینچتے ہوئے کورٹ روم کے باہر لے گئے اور بعد میں اسے گرفتار کر لیا گیا اس سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ اس وکیل کا کہنا ہے کہ جج موصوف نے حال ہی میں بھگوان وشنو پر نازیبا تبصرہ کیا تھا جس کے خلاف وہ اندر ہی اندر کھول رہا تھا، سوچنے والی بات ہے کہ ایسی ذلیل حرکت ایک ہندو وکیل نے کی تھی اگر کسی دوسرے کیس کے سلسلے میں اگر کسی مسلم شخص نے یہ حرکت کی ہوتی تو اس کے خلاف پورا ہندستان چیخ اٹھتا کہ اسے پھانسی کی سزا ملنی چاہئے۔ اس سلسلے میں ایک سنیئر بی جے پی لیڈر نے کہا کہ اس وکیل نے جج کو جوتا مارنے کی کوشش کی تھی تو اس نے کوئی جرم نہیں کیا بلکہ اس کا عمل دانشمندانہ تھا یعنی اس سنیئر بی جے پی لیڈر کے خیال میں چیف جسٹس آف انڈیا کو جوتا پھینک کر مارنے کا عمل صحیح تھا۔ اس فرقہ پرست حکومت نے ہندستان جیسے وسیع و عریض اور تاریخی اقدار والے ملک کو اس قدر گھناؤنا بنا کر رکھ دیا ہے جس کی مثال نہیں ملے گی اور وزیر اعظم مودی ہیں کہ ہمیشہ کی طرح سے خاموش، کیونکہ انہیں زبان کھولنے کی اجازت امیت شاہ سے نہیں ملی ہے اور ہندستان میں اس وقت اصل حکومت امیت شاہ کی ہے اور نریندر مودی کا ریموٹ کنٹرول امیت شاہ کے ہاتھ میں ہے شاید اسی لئے وزیر اعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی نے پی ایم مودی کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے اس میر جعفر (امیت شاہ) سے ہوشیار رہیں اور وہ کب انہیں حکومت سے جھٹک کر دور پھینک دیگا اس کی کوئی بھی گارنٹی نہیں ہے۔ بابری مسجد کو مسمار کرنے کا اصل سہرا تو ایل کے اڈوانی کا تھا جنہوں نے رام مندر کے لئے تحریک چلائی تھی اور ملک کے بیشتر صوبوں میں رتھ یاترا نکال کر پورے ملک میں فرقہ وارانہ فساد کرایا تھا اور 1992 میں بابری مسجد ڈھادی گئی اور اسی رنگ میں رنگتے ہوئے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر نریندر مودی نے گجرات میں بدترین فرقہ وارانہ فساد کرایا تھا اور اس فساد میں مسلمانوں کا قتل عام، ان کے مکانات اور دکانوں کو نذر آتش کیا جانا یہ سب کچھ مودی کا کریڈٹ رہا اور آر ایس ایس کے لیڈران بابری مسجد کو ڈھادیئے جانے اور اس کے اصل لیڈر لال کرشن اڈوانی کو یکسر فراموش کرنے اور مودی کو وزیر اعظم کے طور پر منتخب کیا اور اڈوانی کی زبان بند کرنے کے لئے انہیں بھارت رتن ایوارڈ سے سرفراز کیا اور ہندستان میں کسی بھی حتیٰ کہ سپریم کورٹ کے جج نے بھی یہ سوال نہیں اٹھایا کہ آخر اڈوانی کو بھارت رتن ایوارڈ کیوں دیا گیا اور کیوں اس پر وقار ایوارڈ کی توہین کی گئی۔ اڈوانی نے آخر ملک کے لئے کیا کیا تھا سوائے بابری مسجد کو شیو سینکوں کو بھڑکا کر مسمار کرایا، اگر اس وقت ہندستان میں انگریزوں کی حکومت ہوتی تو سوچنے والی بات ہے کہ اڈوانی اور ان کے ساتھ بی جے پی لیڈران مرلی منوہر جوشی، اوما بھارتی، کلیان سنگھ وغیرہ کو کس کٹیگری میں رکھا جاتا اور حیرت اس بات پر ہے کہ سپریم کورٹ کے جج رنجن گگوئی نے ایک جھٹکے میں فیصلہ سنا دیا کہ بابری مسجد دراصل رام مندر ہی ہے جسے مغل شہنشاہ بابر نے مسمار کر کے مسجد بنا دیا تھا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ یہ ہندستان کی اکثریت والی آبادی کی آستھا کی بنیاد پر فیصلہ دیا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کا ایک اور فیصلہ بھی بڑا مضحکہ خیز ہے جب بابری مسجد مسماری کیس میں ملوث اڈوانی، اوما بھارتی، مرلی منوہر جوشی اور کلیان سنگھ کو تمام الزامات سے بری کرتے ہوئے کہا کہ بابری مسجد کو کسی نے نہیں گرایا یعنی وہ خود بخود گر گئی۔ سپریم کورٹ کے سابق ججوں نے جس طرح سے انصاف کا مذاق اڑایا ہے اس کی وجہ سے وہ خود اپنی قدر و منزلت سے گر گئے۔

اس وقت بہار الیکشن کے سلسلے میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی چوری پکڑی جب انہوں نے بی جے پی ورکر کا رول ادا کرتے ہوئے لاکھوں جائز ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے حذف کر لئے اور جب راہل گاندھی نے براہ راست اس چوری کا الزام بی جے پی حکومت اور الیکشن کمیشن آف انڈیا پر عائد کیا اور انتہائی تضحیک آمیز انداز میں نعرہ دیا کہ "ووٹ چور گدی چھوڑ" تو اس نعرے کے جواب میں سرشار ہونے کے باوجود اسی سی آئی گیانیش کمار کوئی جواب نہ دے سکے، اگرچہ سپریم کورٹ نے بھی وضاحت مانگی ہے لیکن سماعت کی تاریخ مقرر کرنے سے اب فائدہ ہی کیا جب بہار الیکشن میں اب ایک ماہ سے بھی کم وقت رہ گیا ہے جس ملک کے جج، وکیل، عدالتیں، حکومت اور الیکشن کمیشن سبھی مل کر حکمراں جماعت کی جی حضوری میں لگ جائیں وہاں کسی انصاف کی آواز نقار خانے میں طوطی کی.....! (خ الف ف)

سورۃ القمر: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قائم و سینئر کالم نگار
حیدرآباد

سورۃ القمر قرآن حکیم کی یہ 54 ویں سورۃ، مکی تنزیلات میں شامل ہے جس میں 3 رکوع اور 55 آیات آئے ہیں۔ اس سورۃ کا نام پہلی ہی آیت کے فقرہ "وانشق القمر" سے ماخوذ ہے۔ جس میں شق القمر کے واقعہ کا ذکر آیا ہے جس سے اس کا زمانہ نزول متعین ہوجاتا ہے۔ محدثین ومفسرین کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ واقعہ ہجرت کے تقریباً پانچ سال پہلے مکہ معظمہ، میں منیٰ کے مقام پر پیش آیا تھا۔ (اس سورہ میں) کفار مکہ کو اس ہٹ دھرمی پر متنبہ کیا گیا ہے جو اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے مقابلے میں اختیار کر رکھی تھی۔ "شق القمر" کا حیرت انگیز واقعہ اس بات کا کھلا ثبوت تھا کہ نظام عالم ازلی وابدی اور غیر فانی نہیں ہے۔ وہ درہم برہم ہوسکتا ہے۔ بڑے بڑے ستارے اور سیارے پھٹ سکتے ہیں اور وہ سب کچھ ہوسکتا ہے جس کا نقشہ قیامت کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے قرآن میں کھینچا گیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ یہ اس امر کا پتہ بھی دے رہا تھا کہ نظام عالم کے درہم برہم ہونے کا آغاز ہوگیا ہے اور وہ وقت قریب ہے جب قیامت برپا ہوگی۔ مولانا سید ابوالاعلی مودودی علیہ الرحمۃ "شق القمر" کے واقع کو قرآن کریم سے ثابت شدہ چیز بتلاتے ہوئے یوں تحریر فرماتے ہیں؛ پس حقیقت یہ ہے کہ شق القمر کا واقعہ قرآن کے صریح الفاظ سے ثابت ہے اور حدیث کی روایات پر اس کا انحصار نہیں ہے۔ البتہ روایات سے اس کی تفصیلات معلوم ہوتی ہیں اور پتہ چلتا ہے کہ یہ کب اور کیسے پیش آیا تھا۔ یہ روایات بخاری، مسلم، ترمذی، احمد، ابوعوانہ، ابوداؤد طیالسی، عبدالرزاق، ابن جریر، بیہقی، طبرانی، ابن مردویہ اور ابو نعیم اصفہانی نے بکثرت سندوں کے ساتھ حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ، حضرت حذیفہؓ، حضرت انسؓ بن مالک اور حضرت جبیرؓ بن مطعم سے نقل کی ہیں۔ ان میں سے تین بزرگ، یعنی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت حذیفہؓ اور حضرت جبیرؓ بن مطعم تصریح کرتے ہیں کہ وہ اس واقعہ کے عینی شاہد ہیں۔ اور دو بزرگ ایسے ہیں جو اس کے عینی شاہد نہیں ہوسکتے، کیونکہ یہ ان میں سے ایک (یعنی عبداللہ بن عباسؓ) کی پیدائش سے پہلے کا واقعہ ہے، اور دوسرے (یعنی انسؓ بن مالک) اس وقت بچے تھے۔ لیکن چونکہ یہ دونوں حضرات صحابی ہیں اس لیے ظاہر ہے کہ انہوں نے اسے، سن رسیدہ صحابیوں سے سن کر ہی اسے روایت کیا ہوگا جو اس واقعہ کا براہ راست علم رکھتے تھے۔ تمام روایات کو جمع کرنے سے اس کی جو تفصیلات معلوم ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ یہ ہجرت سے تقریباً پانچ سال پہلے کا واقعہ ہے۔ قمری مہینے کی چودھویں شب تھی۔ چاند ابھی ابھی طلوع ہوا تھا۔ یکا یک وہ پھٹا اور اس کا ایک ٹکڑا سامنے کی پہاڑی کے ایک طرف اور دوسرا ٹکڑا دوسری طرف نظر آیا۔ یہ کیفیت بس ایک ہی لحظہ رہی اور پھر دونوں ٹکڑے باہم جڑ گئے۔ نبی ﷺ اس وقت منیٰ میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے لوگوں سے فرمایا دیکھو اور گواہ رہو۔ کفار نے کہا محمد (ﷺ) نے ہم پر جادو کردیا تھا اس لیے ہماری آنکھوں نے دھوکا کھایا۔ دوسرے لوگ بولے کہ محمد ہم پر جادو کرسکتے تھے، (لیکن) تمام لوگوں پر تو نہیں کرسکتے تھے۔ باہر کے لوگوں کو آنے دو۔ ان سے پوچھیں گے کہ یہ واقعہ انہوں نے بھی دیکھا ہے یا نہیں۔ باہر سے جب کچھ لوگ آئے تو انہوں نے شہادت دی کہ وہ بھی یہ منظر دیکھ چکے ہیں۔ بعض روایات جو حضرت انسؓ سے مروی ہیں ان کی بنا پر یہ غلط فہمی پیدا ہوتی ہے کہ شق القمر کا واقعہ ایک مرتبہ نہیں بلکہ دو مرتبہ پیش آیا تھا۔ لیکن اول تو صحابہ میں سے کسی اور نے یہ بات بیان نہیں کی ہے۔ دوسرے خود حضرت انسؓ کی بھی بعض روایات میں مرتین (دو مرتبہ) کے الفاظ ہیں اور بعض میں فرقتین اور شقتین (دو ٹکڑے) کے الفاظ۔ تیسرے یہ کہ قرآن مجید صرف ایک ہی انشقاق کا ذکر کرتا ہے۔ اس بنا پر صحیح بات یہی ہے کہ یہ واقعہ صرف ایک مرتبہ پیش آیا تھا۔ رہے وہ قصے جو عوام میں مشہور ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انگلی سے چاند کی طرف اشارہ کیا اور وہ دو ٹکڑے ہوگیا اور یہ کہ چاند کا ایک ٹکڑا حضور کے گریبان میں داخل ہوکر آپ کی آستین سے نکل گیا، تو یہ بالکل ہی بے اصل ہیں۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس واقعہ کی حقیقی نوعیت کیا تھی؟ کیا یہ ایک معجزہ تھا جو کفار مکہ کے مطالبہ پر رسول اللہ ﷺ نے اپنی رسالت کے ثبوت میں دکھایا تھا؟ یا یہ ایک حادثہ تھا جو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے چاند میں پیش آیا اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اس کی طرف توجہ صرف اس غرض کے لیے دلائی کہ یہ امکان قیامت اور قرب قیامت کی ایک نشانی ہے؟ علماء اسلام کا ایک بڑا گروہ اسے حضور کے معجزات میں شمار کرتا ہے اور ان کا خیال یہ ہے کہ کفار کے مطالبہ پر یہ معجزہ دکھایا گیا تھا۔ لیکن اس رائے کا مدار صرف بعض ان روایات پر ہے جو حضرت انسؓ سے مروی ہیں۔ ان کے سوا کسی صحابی نے بھی یہ بات بیان نہیں کی ہے۔ فتح الباری میں ابن حجر کہتے ہیں کہ "یہ قصہ جتنے طریقوں سے منقول ہوا ہے ان میں سے کسی میں بھی حضرت انسؓ کی حدیث کے سوا یہ مضمون میری نگاہ سے نہیں گزرا کہ شق القمر کا واقعہ مشرکین کے مطالبہ پر ہوا تھا۔" (باب انشقاق القمر)۔ ایک روایت ابو نعیم اصفہانی نے دلائل لنبوۃ میں حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے بھی اس مضمون کی نقل کی ہے، مگر اس کی سند ضعیف ہے، اور قوی سندوں سے جتنی روایات کتب حدیث میں ابن عباس سے منقول ہوئی ہیں ان میں سے کسی میں بھی اس کا ذکر نہیں ہے۔ علاوہ بریں حضرت انسؓ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ، دونوں اس واقعہ کے ہم عصر نہیں ہیں۔ بخلاف اس کے جو صحابہ کرام اس زمانے میں موجود تھے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت حذیفہؓ، حضرت جبیرؓ بن مطعم، حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ ان میں سے کسی نے بھی یہ نہیں کہا ہے کہ مشرکین مکہ نے حضور کی صداقت کے ثبوت میں کسی نشانی کا مطالبہ کیا تھا اور اس پر شق القمر کا یہ معجزہ ان کو دکھایا گیا۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ قرآن مجید خود بھی اس واقعہ کو رسالت محمدی کی نہیں بلکہ "قرب قیامت کی نشانی کے طور پر" پیش کر رہا ہے۔ البتہ یہ اس لحاظ سے حضور کی صداقت کا ایک نمایاں ثبوت ضرور تھا کہ آپؐ نے قیامت کے آنے کی جو خبریں لوگوں کو دی تھیں، یہ واقعہ ان کی تصدیق کر رہا تھا۔ معترضین اس پر دو طرح کے اعتراضات کرتے ہیں۔ اول تو ان کے نزدیک ایسا ہونا ممکن ہی نہیں ہے کہ چاند جیسے عظیم کرے کے دو ٹکڑے پھٹ کر الگ ہوجائیں اور سینکڑوں میل کے فاصلے تک ایک دوسرے سے دور جانے کے بعد پھر باہم جڑ جائیں۔ دوسرے وہ کہتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا ہوتا تو یہ واقعہ دنیا بھر میں مشہور ہوجاتا، تاریخوں میں اس کا ذکر آتا، اور علم نجوم کی کتابوں میں اسے بیان کیا جاتا۔ لیکن در حقیقت یہ دونوں اعتراضات بے وزن ہیں۔ جہاں تک اس کے امکان کی بحث ہے، قدیم زمانے میں تو شاید وہ چل بھی سکتی تھی، لیکن موجودہ دور میں سیاروں کی ساخت کے متعلق انسان کو جو معلومات حاصل ہوئی ہیں ان کی بنا پر یہ بات بالکل ممکن ہے کہ ایک کرہ اپنے اندر کی آتش فشانی کے باعث پھٹ جائے اور اس زبردست انفجار سے اس کے دو ٹکڑے دور تک چلے جائیں، اور پھر اپنے مرکز کی مقناطیسی وقت کے سبب سے وہ ایک دوسرے کے ساتھ آملیں۔ رہا دوسرا اعتراض تو وہ اس لیے بے وزن ہے کہ یہ واقعہ اچانک بس ایک لحظہ کے لیے پیش آیا تھا۔ ضروری نہیں تھا کہ اس خاص لمحے میں دنیا بھر کی نگاہیں چاند کی طرف لگی ہوئی ہوں۔ اس سے کوئی دھما کا نہیں ہوا تھا کہ لوگوں کی توجہ اس کی طرف منعطف ہوتی۔ پہلے سے کوئی اطلاع اس کی نہ تھی کہ لوگ اس کے منتظر ہوکر آسمان کی طرف دیکھ رہے ہوتے۔ پوری روئے زمین پر اسے دیکھا بھی نہیں جاسکتا تھا، بلکہ صرف عرب اور اس کے مشرقی جانب کے ممالک ہی میں اس وقت چاند نکلا ہوا تھا۔ تاریخ نگاری کا ذوق اور فن بھی اس وقت تک اتنا ترقی یافتہ نہ تھا کہ مشرقی ممالک میں جن لوگوں نے اسے دیکھا ہوتا وہ اسے ثبت کرلیتے اور کسی مؤرخ کے پاس یہ شہادتیں جمع ہوتیں اور وہ تاریخ کی کسی کتاب میں ان کو درج کرلیتا۔ تاہم مالابار کی تاریخوں میں یہ ذکر آیا ہے کہ اس رات وہاں کے ایک راجہ نے یہ منظر دیکھا تھا۔ رہیں علم نجوم کی کتابیں اور جنتریاں، تو ان میں اس کا ذکر آنا صرف اس حالت میں ضروری تھا جبکہ چاند کی رفتار، اور اس کی گردش کے راستے، اور اس کے طلوع وغروب کے اوقات میں اس سے کوئی فرق واقع ہوا ہوتا۔ یہ صورت چونکہ پیش نہیں آئی اس لیے قدیم زمانے کے اہل تنجیم (ستارہ شناس) کی توجہ اس کی طرف منعطف نہیں ہوئی۔ اس زمانے میں رصدگاہیں اس حد تک ترقی یافتہ نہ تھیں کہ افلاک میں پیش آنے والے ہر واقعہ کا نوٹس لیتیں اور اس کو ریکارڈ پر محفوظ کرلیتیں۔ (تفہیم القرآن سورۃ القمر حاشیہ 1) محترم قارئین کرام! پچھلے مضامین میں یہ بات صاف طور پر ہمارے سامنے آئی تھی کہ کفاران قریش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مسلسل انکار کرتے رہے اور آپ کی لائی ہوئی تعلیمات کے منکر رہے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ آپؐ پر مختلف الزامات دھرتے رہے۔ ان لوگوں نے آپ کو (نعوذ باللہ) کبھی مجنون کہا اور کبھی کاہن کہتے رہے اور انہوں نے آپ پر یہ الزام لگا چکے کہ آپ جادوگر ہیں۔ چنانچہ جب واقعہ شق القمر پیش آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منیٰ میں تشریف فرما تھے اور آپؐ نے اس موقع پر فرمایا۔ لوگو! دیکھو اور گواہ رہو۔ کفار نے اس حقیقی واقعہ "شق القمر" کا یہ کہتے ہوئے انکار کردیا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہم پر جادو کردیا، حالانکہ یہ معجزہ صرف مقامی لوگوں نے ہی نہیں بلکہ باہر کے لوگوں نے بھی اپنی سر کی آنکھوں سے دیکھ چکے۔ غرضیکہ جب یہ واقعہ ہوا تو باہر سے آنے والے لوگوں نے بھی اس کی گواہی دی تھی کہ؛ اُنھوں نے بھی یہ منظر دیکھا ہے۔ اس واقعہ سے بھی کفار مکہ درس عبرت حاصل نہ کرسکے اور اسے جادو کا کرشمہ کہہ کر اپنی جہالت ومنکرانہ کیفیت پر جمے رہے۔ ایسے موقع پر اللہ تبارک وتعالیٰ اس سورۃ میں ان لوگوں پر ملامت فرمائی۔ بتلانا یہ مقصود ہے کہ یہ لوگ اپنی آنکھوں سے حقائق کا مشاہدہ کرکے بھی ایمان لانا نہیں چاہتے اور نہ ہی عبرت پکڑتے ہیں۔ جب قیامت فی الواقع برپا ہوجائے گی (جس روز ایمان لانا رائیگاں ہے) اس روز انکار کی روش اختیار کرنے والے کہیں گے کہ یہ دن تو بڑا کٹھن ہے۔ آیت کریمہ 9 سے پچھلے انبیاء کا ذکر فرما کر ان کی اُمتوں کے احوال بیان فرمائے گئے تا کہ عبرت کا سامان ہوجائے یعنی جس طرح پچھلی قوموں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا اور ان کی تنبیہات کو خاطر میں نہ لاکر جس انجام بد سے دوچار ہوئے یہ تمہارے لئے ایک سبق ہے۔۔۔۔۔۔۔۔! اس سلسلہ میں قوم نوح، عاد، ثمود، قوم لوط اور فرعون کا حال مختصر مگر جامع انداز میں بیان فرمایا گیا۔ اس کے ختم پر اونٹنی کے قصہ کو بیان فرمایا جو اِن کے لئے ایک آزمائش تھی۔ اس بدبخت قوم نے اللہ کی نشانی کو مار ڈالا جس کے بعد اللہ کا عذاب نازل ہوا۔ آیت 32 میں ایک اہم اور اصل بات صاف طور پر مشرکین مکہ اور اس طرح کے دیگر لوگوں کے سامنے رکھی جارہی ہے۔ "ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنادیا ہے"۔ اب ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا۔۔۔؟ مقصود یہ ہے کہ جو ارشاد الٰہی، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ تم تک پہنچایا جارہا ہے، جس میں باغی قوموں کے واقعات بھی ہیں اور آنے والی زندگی قیامت کا تذکرہ بھی، خدا کی نافرمانی سے بچنے کا سیدھا راستہ بھی دکھایا گیا ہے اور جنت ودرجات جنت کا ذکر بھی موجود ہے۔ اتنی صاف اور واضح احکامات وفرامین پر مشتمل کتاب قرآن حکیم کو پیش کرنیکے بعد اب ہے کوئی اسکی تعلیمات پر عمل کرنے والا؟ واقعہ یہ ہے کہ جو کوئی بھی اس ہدایت نامہ ودستور حیات (قرآن حکیم) پر عمل پیرا ہوجائے اور اس کو صدق دل سے مان لے تو یقیناً اس دردناک عذاب کی نوبت ہی نہ آئیگی جو گزشتہ قوموں پر آئی تھی...... لہٰذا خبردار ہوشیار۔ ہاں اب اگر یہ کفار مکہ بھی وہی طرز عمل اختیار کریں جو پچھلی قومیں اختیار کرچکی تھیں تو ان کا بھی وہی حشر ہوگا جس کا قرآن تذکرہ کرتا ہے۔ یہ بات خوب یاد رکھو کہ اپنی طاقت کے گھمنڈ میں مبتلا ہوکر تمہارا یہ پھولنا عنقریب شکست میں بدل ڈالے گا اور تمہاری یہ طاقت چکنا چور ہوجائے گی۔ اس سے بھی سخت معاملہ تمہارے ساتھ اس وقت ہوگا جب قیامت کا دن آجائے گا۔ قیامت کا مذاق اُڑانے والے اور اس کا انکار کرنے والے لوگوں سے یہ فرمایا گیا کہ دیکھو قیامت برپا کرنے کیلئے ہمیں کوئی بڑی تیاری کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارا صرف ایک حکم ہوگا اور پلک جھپکنے کی دیر میں وہ برپا ہوکر رہیگی اور یہ بات بھی ذہن نشین کروائی گئی کہ ہر چیز کی تقدیر لکھی ہوتی ہے۔ اس کے مطابق کام ہورہا ہے۔ قیامت کا معاملہ بھی یہی کچھ ہے کہ اپنے وقت پر واقع ہوگا۔ یہ بات بھی نہ بھولنا چاہئے کہ انسان جو کچھ کرتا ہے خواہ چھوٹی چیز ہو یا بڑی چیز یہ سب کا سب دفتروں میں درج ہے۔ روز محشر تم اپنی غلط کاریوں اور کرتوتوں کا انکار نہیں کرسکو گے۔ آیت 54 میں تقویٰ کی روش اختیار کرنے، نافرمانی سے پرہیز کرنے والوں کا ذکر خیر (جنت کے) باغوں اور نہروں کے حوالے سے ہوا، اس سلسلہ میں معروف مفسر، حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ صاحب علیہ الرحمہ مختصر وجامع خلاصہ پیش فرمایا "آخر میں اپنے مقبول بندوں کا ذکر فرمایا جارہا ہے۔ وہ جنتوں میں ابدی نعمتوں سے لطف اندوز ہورہے ہونگے۔ میٹھے پانی، شراب طہور، صاف ومصفی شہد اور تازہ دودھ کی نہریں بہہ رہی ہونگی۔ اواخیر آیات کی رعایت کرتے ہوئے لفظ واحد ذکر کیا ہے، لیکن مراد انہار ہے" (ضیاء القرآن جلد پنجم صفحہ 62 حاشیہ 26)۔ سورہ کے ختم پر، اہل ایمان واہل صدق کو جو پسندیدہ مقام حاصل ہوگا اس کا ذکر فرمایا۔ یعنی اختتامی طور پر ایک خوشخبری دی گئی کہ انسان کی سچی عزت و سرفرازی صرف یہی ہے کہ وہ کل روز جزاء سچی عزت کی نشست گاہ پالے؛ جو ذی اقتدار بادشاہ کے قریب ہے۔

رابطہ: 9849099228

گلزارِ علم وفن کا مہکتا گلاب:
مولانا غلام نبی حسن قادری

ڈاکٹر محمد کلیم اشرف

مظفر پور بہار کی مقدس اور تاریخی سرزمین ہمیشہ سے علم وادب کا گہوارہ رہی ہے۔ یہ خطۂ طیب وطاہر نہ صرف اپنی زرخیز مٹی بلکہ اپنے اہلِ علم واہلِ دل کے فیضان سے بھی مشہور ہے۔ زمانہ قدیم سے یہاں علمی، ادبی، ملی اور اخلاقی سرگرمیوں کی روح رواں دیکھی گئی ہے۔ اس خطے پر اولیائے کرام اور صوفیائے عظام کی مقدس آمد نے اس کی فضا کو نورِ ولایت سے منور کر رکھا ہے۔ جن میں حضرت داتا کمبل شاہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت داتا مظفر شاہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ اسمعیل رحمۃ اللہ علیہ (کوٹھیاں شریف)، اور محبوب المشائخ حضرت الحاج الشاہ محمد تیغ علی قادری رحمۃ اللہ علیہ (آبادی سرکا نہی شریف) کے اسمائے گرامی نمایاں ہیں۔ ان بزرگوں نے دلوں کو تزکیہ و طہارت سے آراستہ کیا اور اپنی روحانی روشنی سے بہار کے کئی اضلاع کو منور کردیا۔ مظفر پور کے تعلیمی ادارے ہمیشہ باصلاحیت اور مخلص اساتذہ کی وجہ سے ممتاز رہے۔ جن نفوسِ قدسیہ نے اپنی محنت، خلوص اور تدریسی ذوق سے طلبہ کے ذہنوں کو علم وادب کے نور سے منور کیا۔ اور علمی، ادبی، سماجی، فلاحی، مذہبی اور تعلیمی اِداروں کے قیام واستحکام نیز فلاح وبہبود کے لیے اپنی قربانیاں پیش کی۔ انہی اہلِ درد واخلاص، قوم وملت کے خیرخواہوں اور دینی رہنماؤں میں ایک نام نہایت وقار وافتخار کے ساتھ لیا جاتا ہے وہ نام ہے: پیر طریقت حضرت مولانا قاری غلام نبی حسن قادری المعروف حضور قادری میاں صاحب رسول پور منیاری، چندن پٹی، مظفر پور آپ کی ذات علم وعمل کا حسین سنگم، خطابت کا درخشاں ستارہ اور گلزارِ علم وفن کا مہکتا گلاب ہے۔ اگر ایک طرف آپ منبر ومحراب سے حق گوئی کے پیکر اور شیریں زبان خطیب ہیں، تو دوسری طرف نعتیہ کلام کے مترنم اور روح کو مسرور کردینے والے نقیب عشق بھی ہیں۔

درس وتدریس آپ کی زندگی کا محور ہے، جبکہ کتاب و قلم سے وابستگی آپ کا اوڑھنا بچھونا۔ علم کی گہرائی، فکر کی وسعت، امت سے محبت، شریعت کے تحفظ کی فکر، مردم شناسی، خدمتِ خلق کا جذبہ اور زمانہ شناسی کی فراست یہ سب اوصاف آپ کی ذات کو ایک ہمہ رنگ گلدستہ بناتے ہیں۔ واقعی، آپ کو دیکھ کر اقبال کا یہ شعر بے ساختہ یاد آتا ہے: ،، دیگر دانائے راز آید کہ نہ آید، پیر طریقت، عالمِ باعمل مولانا غلام نبی حسن قادری 18 اپریل 1981ء کو صوبہ بہار کے ضلع مظفر پور کے قصبہ رسول پور منیاری چندن پٹی میں ایک دین دار ومہذب گھرانے میں پیدا ہوئے ان کے والد کا نام جناب عبدالقیوم صاحب ہے جو تاجر پیشہ ہیں، جبکہ والدہ مرحومہ شکیلہ خاتون (وفات: 12 ربیع الاول 1445ھ) نہایت متقیہ، عبادت گزار اور صابرہ خاتون تھیں۔ ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب میں حاصل کی۔ دینی علوم کی تشنگی بجھانے کے لیے بچپن میں ہی مدرسہ انوار العلوم، ماڑی پور مظفر پور کا رخ کیا، جہاں 1990 تک علم وتربیت کے انوار سے مستفیض رہے۔ علالت کی وجہ سے تعلیم میں کچھ تعطل آیا،

مگر 1992 میں نئے عزم وحوصلے کے ساتھ دارالعلوم غوثیہ فیضان العلوم جورن چھپرہ مظفر پور میں داخلہ لیا۔ بعد ازاں دار العلوم ملت اسلامیہ تیغیہ سمرا مظفر پور سے 1996 میں فراغت حاصل کی۔ بعدۂ آپ نے بہار اور یوپی کے مزید اداروں میں مزید علمی پیاس بجھاتے ہوئے 1998 میں تعلیمی سفر مکمل کرلیا۔ آپ نے 1999 سے درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ دو سال تامل ناڈو میں خدمات انجام دینے کے بعد 2001 میں بہار واپس تشریف لائے۔ اسی سال ایک نیک سیرت، پارسا، صالحہ ومتقیہ خاتون سے نکاح ہوا۔ تعلیم وتبلیغ کے مختلف میدانوں میں نمایاں خدمات کے بعد 2010 میں جامعہ رضویہ تیغیہ رحمیہ محمد پور بزرگ کان منیاری، مظفر پور کی نظامت سنبھالی۔ آپ کی انتظامی صلاحیت، دینی غیرت اور علمی بصیرت نے اس ادارے کو نئی شناخت عطا کی۔ 2016 میں "سیرتِ فاطمہ کانفرنس" اور "امام احمد رضا کانفرنس" جیسے تاریخ ساز اجلاس کا انعقاد کیا، مگر بعد از جلسہ آپ کو فیشیل پیرالائسس کا عارضہ لاحق ہوگیا۔ یہ امتحانِ صبر واستقامت آپ نے حوصلے اور رضا بالقضا کے ساتھ برداشت کیا۔ 2018 میں اسی مرض کا دوسرا حملہ بھی ہوا، مگر آپ کے عزم ویقین میں کمی نہیں آئی۔ 2020 میں نظامت سے استعفیٰ دے کر اپنے نئے مکان "خانقاہ قادریہ، محمد پور بزرگ کان منیاری" میں اردو وعربی کوچنگ سینٹر قائم کیا۔ یہ ادارہ آج بھی نئی نسل کو دین وسنت سے جوڑنے کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔ 2022 میں اپنی شریکِ حیات کے مشورے سے آپ نے "مدرسہ ام القریٰ للبنات" قائم کیا تا کہ بچیاں بھی دینی زیور سے آراستہ ہوں۔ یہ ادارہ آج سینکڑوں طالبات کے لیے نورِ علم کا مینار ہے۔ بدقسمتی سے 1446ھ میں گیارھویں شریف کے موقع پر آپ کی شریکِ حیات جو دیندار پارسا شریعت وصوم وصلوٰۃ کی پابند نیک دل خاتون مرحومہ شہناز خاتون بنت محمد خلیل کلمۂ طیبہ اور درود شریف پڑھتے ہوئے وصال فرما گئیں۔ ان کی جدائی نے آپ کو گہرے صدمے میں مبتلا کردیا۔ مگر آپ نے صبر واستقامت کا پیکر بن کر خود کو علم وخدمت میں مشغول رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹی (ساجدہ خاتون) اور دو بیٹے (رضا حسن، ضیاء حسن) عطا فرمائے۔ الحمدللہ تینوں دینی وعصری علوم سے مزین ہیں۔ رضا حسن کے لیے آپ کی تمنا تھی کہ وہ ڈاکٹر بنیں، مگر والدہ کی وفات کے غم سے دل شکستہ ہوگئے۔ پھر بھی آپ نے حوصلہ رکھا اور اسے طبی خدمت کے جذبے سے سرشار کرکے GNM کورس میں داخلہ دلوایا۔ ضیاء حسن درجۂ حفظ میں ہیں، اور ساجدہ خاتون کی شادی سعد پورہ چندن پٹی شکرا کے معزز خاندان میں جناب ماسٹر مولانا محمد مبارک حسین فریدی صاحب کے صاحبزادے محمد کرامت حسین سے ہوئی۔ مولانا غلام نبی حسن قادری صاحب درس وتدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف کے میدان میں بھی خاص ذوق رکھتے ہیں۔ آپ کی متعدد کتابیں زیر مطالعہ رہیں جن میں جلوؤں کی برسات، خوف وامید، زلزلہ یا عذاب الٰہی، پروانۂ بخشش، تضمینِ حسن قادری، ماں کی ممتا شامل ہیں۔ ان کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ آپ کو نثر ونظم دونوں پر قدرتِ کاملہ حاصل ہے۔ الفاظ کی شیرینی، اسلوب کی صفائی، عقیدت کی گرمی، اور فکر کی گہرائی یہ سب آپ کی تحریروں کی پہچان ہیں۔ مجھے مولانا موصوف سے پہلی ملاقات میرے شاگرد محمد افضال حسن اور محمد نہال حسن کے توسط سے نصیب ہوئی۔ تپاک سے مصافحہ ومعانقہ، خندہ پیشانی، خوش مزاجی اور دینی گفتگو نے دل پر گہرا اثر چھوڑا۔ رخصت کے وقت انہوں نے اپنی کئی تصانیف بطورِ تحفہ پیش فرمائیں، جن کا مطالعہ کرکے میں اس نتیجے پر پہنچا کہ مولانا قادری کو قدرت نے علم، ادب، شاعری، اور دعوت کے میدان میں غیر معمولی صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم وقلم کے فیضان کو دوام عطا فرمائے، ان کے قائم کردہ اداروں کو قبولیت واستحکام بخشے، اور ان کی زندگی کو صحت، عافیت اور خدمتِ دین کے نور سے روشن رکھے۔

رابطہ: 9934669804

تخلیقی مہارت اور فکری صداقت کا اہم نام قدسیہ قدسی ---------- میری نظر میں

ڈاکٹر احسان تابش
گیا جی---بہار---انڈیا

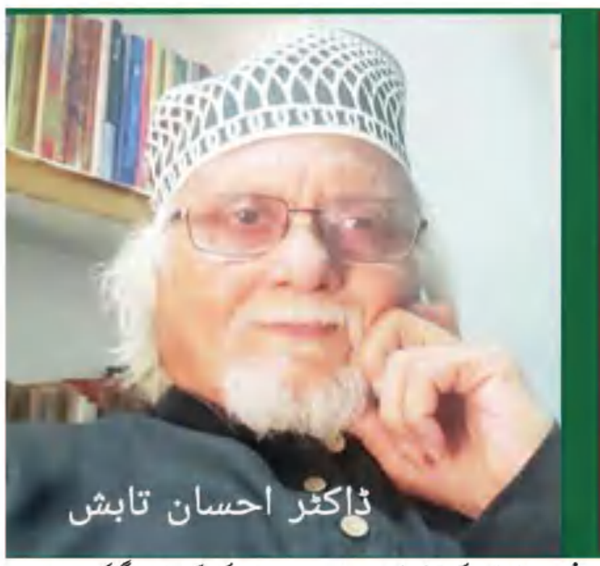

ملایشیا میں مقیم معتبر شاعرہ قدسیہ قدسی کا شعری مجموعہ "صدا بصحرا" غزلوں اور نظموں کا مجموعہ ہے۔ جذبات واحساسات کے سچے اظہار کا نام "" سدا بصحرا " ہے۔ سوبات کی ایک بات میری نظر میں حوصلوں کی اڑان ہے۔ یہ شعری مجموعہ بیان کی نفاست، گہرائی اور اثر پذیری سے بھرپور ہے۔ نسائی ادب کی بستی میں منفرد پہچان اور تخلیقی مہارت رکھنے والی معتبر شاعرہ قدسیہ قدسی ماضی حال اور مستقبل کی نباض اور علم کا چراغ ہیں۔ آپ کا اسلوب لاجواب ہے۔ اس عمر میں بھی جوان کی طرح حساس وبشاش نظر آنے والی لکھاری قدسیہ قدسی اردو کے فروغ میں اہم کردار نبھا رہی ہیں۔ آپ کی خدمات قابل داد ہے۔ واقعیٔ آپ غیر معمولی صلاحیت کی مالک ہیں۔ علمی وفکری قیادت کرنے والوں میں اپ کی شخصیت منفرد اور نمایاں نظر آتی ہے۔ خبر سے بے خبر نہیں رہنے والی قدسیہ قدسی مایوس کن حالات میں بھی اپنی صلاحیت کا لوہا منوا رہی ہیں۔ میری نظر میں ایک تحریک کا نام ہے قدسیہ قدسی۔ نا امیدی اور بے یقینی کے اس عہد میں قدسیہ قدسی ہمت وحوصلہ ہیں۔ آپ کی تحریر میں فصاحت کے ساتھ بصیرت بھی ہے۔ آپ کی شخصیت قابل ذکر ہے ناقابل فراموش نہیں۔ آپ کی تحریر میں علمی گہرائی ہے۔ علمی وعمل اور جدوجہد کا نام ہے قدسیہ قدسی۔ آپ خیالات کو قلمبند کرنے کا ہنر جانتی ہیں۔ محبت کی اہمیت کو سمجھتی ہیں۔ معتبر شاعرہ قدسیہ قدسی کی شاعری میں خود قدرت بیان اور نفاست اظہار خوب سے خوب تر ہے جو آپ کو وقار عطا کرنے کا باعث بنا ہے۔ ہر صنف میں طبع آزمائی کرنے والی قدسیہ قدسی جذبات وتصورات کی شاعرہ ہیں۔ آپ کا اسلوب بے مثل ہے۔ آپ اقبال سے متاثر نظر آتی ہیں۔ آن لائن مشاعرہ میں قدسیہ قدسی کی شخصیت اور ان کے فن کو سمجھنے کا موقع ملا۔ اپنی راہ خود بنانے والی قدسیہ قدسی کے ہاں بلندی اور پستی دونوں جذبے موجود نظر آتے ہیں۔ سوبات کی ایک بات آپ کی شاعری سادگی کی مثال، تجربات ومشاہدات کی عکاس، بناوٹ سے پاک، حقیقت کا آئینہ ہے، حوصلے کی اڑان اور معنویت سے بھرپور ہے۔ حق گوئی کا ترجمان ہے۔ یہ سچ ہے آپ کا ہر ایک لفظ ضمیر کو جھنجھوڑتا ہے۔ آپ کا مشاہدہ اپ کی شاعری کا نکھار ہے۔ تھوڑی بہت کور کسر کے باوجود آپ کی شاعری میں جلال کے ساتھ جمال بھی ہے۔ آپ کی نظموں اور غزلوں میں جذبے کی گہرائی، شعور کی پختگی موجود ہے۔ قدسیہ قدسی پشاور پاکستان کی خوشبو، صبر کا پیکر اور ہمت وحوصلہ ہیں۔ علمی وادبی ذوق انہیں ورثے میں ملا ہے۔ معتبر شاعرہ قدسیہ قدسی اردو بستی کی معتبر شخصیت ہیں۔ پشاور پاکستان کی پہلی ہندکو افسانہ نگار، پہلی فارسی رباعی گو شاعرہ ہیں۔ قدسیہ قدسی نہج البلاغہ کا ہندکو میں ترجمہ کیا۔ سفرنامہ نگار، شاعرہ مترجم اور افسانہ نگار قدسیہ قدسی درس و تدریس سے وابستہ رہیں۔ آپ ایوارڈ یافتہ بھی ہیں۔ آپ نے اردو میں ایم اے کی سند حاصل کی ہے۔ آپ کی کئی کتابیں منظر عام پر آکر مقبول ہوچکی ہیں۔ حساس دل رکھنے والی قدسیہ قدسی فکر وفن کے حوالے سے میری نظر میں بے مثال ہیں۔ سو بات کی ایک اور یہ بات سچ ہے اس عورت کے اندر کی لڑکی اسے کمزور ہونے نہیں دیتی۔ آپ کی غزل کے چند اشعار پیش کررہا ہوں۔ ملاحظہ کیجئے۔

دھیرے دھیرے ساتھ میرے چند بھی ڈھلتا رہا
نرم شیتل چاندنی میں جب بدن جلتا رہا
بستی کے مکاں سارے ہی آسیب زدہ ہیں
محفوظ رہیں کیسے بلاؤں کے اثر سے
دردوآلام کا شکوہ بھی کریں تو کس سے
کوئی صورت کسی صورت میری ہمدم نہ ہوئی
مجھ کو جھکا سکا نہیں ناسازگار وقت
گردن انا پرست تھی یہ خم نہیں ہوئی

معتبر شاعرہ قدسیہ قدسی کا شعری مجموعہ میں شامل نظم معنویت سے بھرپور ہیں سدا بصرہ احساس کی ترجمان اور تسکین دل کا ذریعہ ہے شاعرہ کے دل کی تڑپ ہے محبت کا پیغام ہے غرض غزل اور نظم دونوں خوب سے خوب تر ہے کرسیاں قدسی مشاہدات کو رسیلے انداز میں قلم بند کرنے کا ہنر جانتی ہیں۔ دردمند دل رکھنے والی قدسیہ قدسی کی شاعری دل میں اترتی ہے۔ نسائی ادب کی یہ لکھاری زندگی کی صعوبتوں سے مقابلہ کرنے کا اور شاعری کو سنوارنے کا ہنر جانتی ہیں۔ آپ کی نظم عہد حاضر کی آواز ہے۔ محبت اور ناکامیوں کے درمیان امید کی کرن ہے۔ انقلاب کی اہٹ ہے اور جذبات کا اظہار شعری مجموعہ کا لباس ہے۔ آپ کی نظم کا توانا خیال اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ آپ کی نظموں میں موضوعات کی فراوانی ہے۔ عصر حاضر کا کرب ہے۔ ناسٹلجائی کیفیت ہے۔ اپنے وطن سے قلبی لگاؤ رکھنے والی قدسیہ قدسی کی نثر نگاری اور شاعری اردو بستی کے لئے باعث فخر ہے۔ قدسیہ قدسی کے شعری مجموعہ کے مطالعہ کے بعد یہ محسوس ہوتا ہے کہ لکھاری اچھے سماج کی متلاشی ہے۔ سوبات کی ایک بات محبت اور جذبے کی گہرائی سے ادراک پیدا کرنے کی کوشش کا نام "صدا بصحرا" ہے۔ معتبر شاعرہ قدسیہ قدسی نے غزل کی صحت مند روایت کو برتا ہے۔ پیکر تراشی اور جمالیاتی احساس ان کی شاعری کی خصوصیات ہے۔ آپ کی شاعری میں ایک دلکش تازگی ہے۔ تلخ حقیقت ہے۔ واردات قلبی کا اظہار ہے۔ فکر کی صداقت ہے۔ منفرد لب ولہجے کی شاعرہ قدسیہ قدسی جواں فکر شاعرہ ہیں۔ قدسیہ قدسی کا شعری مجموعہ "صدا بصحرا" میری نظر میں بیش بہا شعری تحفہ ہے۔ خداداد عطیہ ہے۔ شاعرہ فن کی باریکیوں سے واقف نظر آتی ہیں۔ شاعرہ کبھی گلہ کرتی نظر نہیں اتیں۔ نشتر دل میں چبھا جاتی ہیں۔ سوبات کی ایک بات شاعرہ کی شخصیت تہ دار اور ہمگیر ہے۔ ان کی شاعری میں ادھا ادھورا انسان ابھی مکمل نہیں ہوا ہے ویسے آپ کہنہ مشق شاعرہ ہیں۔ یہ سچ ہے شاعرہ سر اٹھاتی کیفیت کو سیدھے سادے الفاظ میں قلم بند کرنے کا ہنر رکھتی ہیں۔ آپ کا خلوص، آپ کا انداز و بیاں آپ کے قد کو بلند کر رہا ہے۔ معتبر شاعرہ قدسیہ قدسی زندگی اور فن کے رشتے کو سمجھتی ہیں۔ میری نظر میں یہ قابل ستائش ہے امید کی بانسری بجانے والی قدسیہ قدسی قوت ارادی کا بے پناہ جذبہ چھپائے ہوئے ہیں۔ آپ کے کلام کا انداز پختہ اور ہموار ہے۔ "صدا بصحرا" میں کہیں کہیں چبھتے فقرے لطف دیتے ہیں۔ قدسیہ قدسی کی نظمیں دلوں کو ہی متاثر نہیں کرتیں بلکہ جنبش بھی پیدا کرتی ہیں اور احساس کو شدت سے بیدار کرتی ہیں۔ آپ صحت مند رہیں اور اسی طرح اردو ادب کے فروغ کے لئے بے لوث خدمت انجام دیتی رہیں۔ زور قلم اور زیادہ ہو۔ یہی ہے میری خواہش میری تمنا اور دعا یہی ہے سلامت رہیں آمین

وزیر اعظم مودی کا غزہ میں نسل کشی کرنے والے نیتن یاھو کی تعریف کرنا قابل مذمت: جے رام رمیش

نئی دہلی 9 اکتوبر: کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ ردعمل پر شدید تنقید کی ہے، جس میں انہوں نے غزہ میں ہونے والے تازہ واقعات کے دوران اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی بلاشرط تعریف کی تھی۔ جے رام رمیش نے کہا، ''وزیر اعظم کا غزہ کے حوالے سے نئے حالات کا خیر مقدم کرنا اور صدر ٹرمپ کی تعریف کرنا قابل حیرت نہیں لیکن اصل میں جو چونکانے والا، شرمناک اور اخلاقی طور پر غیر مناسب عمل ہے، وہ نیتن یاہو کی بلاشرط تعریف ہے، جنہوں نے گزشتہ 20 مہینوں سے غزہ میں نسل کشی انجام دی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی نے ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے مستقبل پر مکمل خاموشی اختیار کی ہے، جسے ہندوستان نے نومبر 1988 میں تسلیم کیا تھا اور آج دنیا کے 150 سے زائد ممالک بھی تسلیم کر چکے ہیں۔ یہ ریاست فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کی علامت ہے، جس پر موجودہ حکومت ہند کی خاموشی تشویشناک ہے۔ جے رام رمیش نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی بستیوں کے مسلسل پھیلاؤ کے حوالے سے بھی وزیر اعظم کی خاموشی پر سوال اٹھایا۔ ان کے مطابق، یہ بستیوں کا بڑھتا ہوا جال فلسطینی زمین اور حقوق کو متاثر کر رہا ہے لیکن حکومت ہند نے اس پر کوئی موقف ظاہر نہیں کیا۔ کانگریس رہنما نے زور دیا کہ عالمی سطح پر امن قائم رکھنے اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے ہندوستان کا موقف متوازن اور اصولی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں نہ صرف فلسطینی عوام کی مشکلات کو تسلیم کرنا چاہیے بلکہ اسرائیل کی بلاشرط حمایت کے بجائے انصاف اور انسانی حقوق کے اصولوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔'' جے رام رمیش نے وزیر اعظم سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی ریاست کے حق خود ارادیت، انسانی حقوق اور مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی بستیوں کے غیر قانونی اقدامات کے حوالے سے واضح موقف اختیار کریں۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ اور پالیسی کا تقاضا ہے کہ وہ عالمی برادری میں انصاف اور امن کے لیے اصولی موقف رکھے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وزیر اعظم مودی نے غزہ میں جاری بحران پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی امن کوششوں اور اسرائیلی وزیر اعظم کی قیادت کی تعریف کی تھی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل اور حماس دونوں نے غزہ امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کر دیے ہیں۔ ٹرمپ کے مطابق اس معاہدے کے تحت تمام قیدیوں کو جلد رہا کیا جائے گا اور اسرائیلی افواج کو متعین سرحد تک واپس بلایا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، ''ہم صدر ٹرمپ کی امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر ہوئی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ یہ وزیر اعظم نیتن یاہو کی مضبوط قیادت کا بھی مظہر ہے۔''

ناقص ادویات بنانے میں ڈاکٹر کو قصور وار نہیں ٹھرایا جا سکتا: آئی ایم اے

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) نے مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا کو خط لکھ کر مدھیہ پردیش کھانسی کے شربت سانحہ میں ایک ڈاکٹر کی گرفتاری کی مذمت کی ہے۔ آئی ایم اے نے کہا کہ وہ مدھیہ پردیش میں ایک رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر (آر ایم پی) اور ایک ماہر اطفال کے خلاف کی گئی کارروائی کی مذمت کرتی ہے۔ آئی ایم اے نے کہا، "ڈاکٹر کی گرفتاری قانونی ناخواندگی کی ایک مثال ہے اور ایک غلط پیغام بھیجتی ہے۔ ڈاکٹر کو گرفتار کرنے سے پہلے سپریم کورٹ کے ذریعہ تجویز کردہ طریقہ کار پر اس خاص معاملے میں عمل نہیں کیا گیا، آئی ایم اے نے کہا۔ ڈاکٹرز زہریلے مادوں جیسے ڈائیتھیلین گلائکول (ڈی ای جی) یا ایتھیلین گلائکول (ای جی) کی ملاوٹ کے لیے ذمہ دار نہیں ہے۔ آئی ایم اے نے مرکزی وزیر صحت پر زور دیا کہ وہ علاج میں ناکامی میں ڈاکٹر کو خود کو ثانوی شکار سمجھیں اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم دیں۔ آئی ایم اے نے کہا کہ بچوں کی غیر متوقع موت منشیات بنانے والے کی کوالٹی کنٹرول کے اقدامات کی تعمیل کرنے میں ناکامی کا نتیجہ ہے۔ آئی ایم اے نے کہا کہ ملاوٹ شدہ دوائیوں کا بازار میں جاری ہونا ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ آئی ایم اے منشیات کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اصلاحات کا مطالبہ کرتی ہے، مثال کے طور پر ریاستی سطح پر منشیات کے اس طرح کے فراڈ کا پتہ لگانے کے لیے فوری طور پر ڈرگ انسپکٹرز کی بھرتی ہونی چاہیے۔ آئی ایم اے نے ہر بیچ کی جانچ کا بھی مطالبہ کیا، خاص طور پر پروپیلین گلائکول، گلیسرین، سوربیٹول اور منشیات کی واپسی کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو اپنانے کا۔ اپنے بیان میں، تنظیم نے فارما ویجیلنس پروگرام کو مضبوط بنانے، کوالٹی لیپس میں ملوث تمام یونٹس کا معائنہ کرنے اور کوالٹی مینجمنٹ سسٹم (QMS) کا آڈٹ کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

آئی پی ایس خودکشی کیس: بیوی نے ہریانہ کے ڈی جی پی اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کے خلاف شکایت درج کرائی

ہریانہ 9 اکتوبر: ہریانہ کیڈر کے سینئر آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کی خودکشی نے ہلچل مچا دی ہے۔ ان کی موت کے ایک دن بعد، ان کی ا؟ئی اے ایس بیوی، امنیت پی کمار نے ہریانہ کے ڈی جی پی سمیت سینئر افسران کے خلاف سنگین شکایت درج کرائی۔ واقعہ کے وقت آئی اے ایس افسر امنیت کمار وزیر اعلیٰ نایاب سینی کی قیادت میں جاپان گئے ایک وفد کا حصہ تھیں۔ وہ بدھ کو ہی واپس آئی ہیں۔ انہوں نے اپنے شوہر کا پوسٹ مارٹم بھی رکوا دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک انصاف نہیں ملتا پوسٹ مارٹم نہیں کرایا جائے گا۔ اپنی شکایت میں، افسر کی بیوی نے ہریانہ کے ڈی جی پی اور روہتک کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 108 (خودکشی کے لیے اکسانے) اور ایس سی/ایس ٹی (مظالم کی روک تھام) ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ امنیت کمار، جو ہریانہ حکومت میں فارن کوآپریشن ڈپارٹمنٹ کی کمشنر اور سکریٹری ہیں، نے اپنی شکایت میں لکھا ہے کہ ان کے شوہر کو مسلسل ذات پات کی تفریق، ذہنی ہراسانی اور انتظامی تعصب کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ آئی پی ایس افسر وائی پورن کمار کی لاش منگل کو چندی گڑھ کے سیکٹر 11 میں واقع ان کے گھر کے تہہ خانے سے ملی۔ ان کے پاس سے ایک خودکشی نوٹ اور ایک سروس گن برآمد ہوئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اہلکاروں نے اس کی شکایات کو نظر انداز کیا یا غلط تشریح کی اور سرکاری رہائش اور گاڑی کو محفوظ بنانے میں تکلیفیں اور تاخیر ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ ان کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں غیر ضروری تاخیر اور رکاوٹیں تھیں۔ انہیں چھٹی اور دیگر مراعات سے انکار کر دیا گیا جس سے اسے ذاتی نقصان پہنچا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کئی سینئر افسران نے انہیں منظم سازش کے تحت نشانہ بنایا اور ان کے کیریئر میں رکاوٹیں ڈالیں۔ وائی ؟؟ پورن کمار نے اپنی موت سے ایک دن پہلے 6 اکتوبر 2025 کو اپنی وصیت کی تھی۔ اس میں، انہوں نے واضح طور پر لکھا، "میں اپنے پورے شعور اور آزاد مرضی کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میری موت کے بعد، میری اہلیہ، امنیت پی کمار، IAS، میری تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی واحد مالک ہوں گی، بشمول میرے ایچ ڈی ایف سی بینک سیلری اکاؤنٹ، ڈیمیٹ شیئرز، سیکٹر 11 میں ایک گھر کی 25 فیصد ملکیت، گروگرام میں ایک پراپرٹی۔" پورن کمار کا تبادلہ 29 ستمبر 2025 کو ہوا تھا اور تب سے وہ چھٹی پر تھے۔ وہ اس وقت پولیس ٹریننگ سینٹر (PTC)، سناریا، روہتک میں انسپکٹر جنرل (IG) کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق وہ اس تبادلے سے ناراض تھے۔ پورن کمار کے پسماندگان میں ان کی بیوی، دو بیٹیاں اور ایک بوڑھی ماں ہے۔ ان کی بڑی بیٹی امریکہ میں زیر تعلیم ہے جبکہ چھوٹی بیٹی چندی گڑھ میں رہتی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1756 – برطانوی گورنر جنرل رابرٹ کلائیو نے کلکتہ پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لیے مدراس کی طرف کوچ کیا۔

- 1868 کیوبا نے اسپین سے آزادی حاصل کرنے کے لیے بغاوت کی۔

1906۔ معروف ناول نگار آر کے نرائن کی پیدائش ہوئی۔

1910۔ وارانسی میں مدن موہن مالویہ کی صدارت میں پہلی آل انڈیا ہندی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔

1942۔ سوویت یونین نے آسٹریلیا کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات کی شروعات کی۔

1954۔ ہندستانی فلموں کی معروف اداکارہ ریکھا کی پیدائش ہوئی۔

1964۔ ٹوکیو میں ہوئے اولمپک کھیلوں کو پہلی مرتبہ دوردرشن پر نشر کیا گیا۔

1970۔ فجی نے آزادی حاصل کی۔

1971۔ امریکہ کے ایریزونا کے لیک ہواسو شہر میں لندن برج دوبارہ تعمیر کیا گیا۔ اسے برطانیہ سے خریدنے کے بعد توڑ کر امریکہ لایا گیا تھا۔

1986۔ سین سلواڈور میں 7.5 کی شدت کا زلزلہ آنے سے 1500 لوگوں کی موت ہوگئی۔

1990۔ امریکہ کا 67 واں انسانی خلائی مشن ڈسکوری 11 خلا سے واپس آیا۔

-1991 ہندوستان نے ورلڈ کیرم چیمپئن شپ کا ٹیم خطاب جیتا۔

-1992 ہگلی پل ودیا ساگر سیتو کھولا گیا۔

-2000 سری لنکا کے سابق وزیر اعظم سری ماو بندرانائیکے انتقال کر گئے۔

- 2001 خالدہ ضیا نے بنگلہ دیش کی وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا۔

-2003 ہندوستان نے اسرائیل اور روس سے سات اواکس بنانے کے معاہدے پر دستخط کیے۔

-2008 نجی شعبے کے سب سے بڑے بینک آئی سی آئی سی آئی بینک کے حصص میں زبردست گراوٹ درج کی گئی۔

2005۔ انجیلا مورکل جرمنی کی پہلی خاتون چانسلر بنیں۔

2011۔ پدم بھوشن یافتہ غزلوں کے بے تاج بادشاہ جگجیت سنگھ کا ممبئی کے لیلاوتی اسپتال میں انتقال ہوا۔

-2014 ہندوستان کے کیلاش ستیارتھی کو نوبل انعام دینے کا اعلان کیا گیا۔

-2015 ترکی کے شہر انقرہ میں ایک امن ریلی میں بم دھماکے میں کم از کم 95 افراد ہلاک اور 200 زخمی ہوئے۔

بار میں سات سال پریکٹس کرنے والے افراد ضلعی ججوں کے طور پر تقرری کے اہل: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کو فیصلہ سنایا کہ جوڈیشل سروس میں شامل ہونے سے پہلے بار میں سات سال کی پریکٹس کرنے والے افراد ضلعی جج کے طور پر تقرری کے اہل ہوں گے۔ چیف جسٹس بی آر گوئی، جسٹس ایم ایم۔ سندریش، اروند کمار، ستیش چندرن اور کے ونود چندرن پر مشتمل آئینی بنچ نے فیصلہ سنایا۔ بنچ نے ریاستی حکومتوں کو ہدایت کی کہ وہ خدمت کرنے والے امیدواروں کے لیے اہلیت کی وضاحت کرتے ہوئے قواعد وضابطہ وضع کریں اور جوڈیشل افسروں اور وکالت کے طور پر سات سال کا مشترکہ تجربہ رکھنے والوں کو ضلعی ججوں کے عہدوں پر براہ راست بھرتی کے لیے اہل ہونے کی بھی اجازت دی جائے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی واضح کیا کہ انتخاب کے وقت اہلیت کا جائزہ لیا جائے گا۔ بنچ نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ " یکساں مواقع برقرار رکھنے کے لیے، ڈسٹرکٹ جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کے عہدے کے لیے کم از کم عمر درخواست کی تاریخ پر 35 سال ہونی چاہیے۔ "عدالت نے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ آرٹیکل 233(2) براہ راست بھرتیوں کے لیے 25 فیصد کوٹہ محفوظ رکھتا ہے۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں بنچ نے کہا کہ جوڈیشل سروس کے ارکان کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ اس کا فیصلہ فیصلے کی تاریخ سے لاگو ہو گا، سوائے ان معاملات کے جہاں ہائی کورٹ نے عبوری احکامات جاری کیے ہوں۔ بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ قانونی تشریح سیاق وسباق سے متعلق ہونی چاہیے، الگ تھلگ نہیں۔ پریم کورٹ نے کہا، " آئین کے آرٹیکل 233 کا ایک جامع مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ جہاں سیکشن 2 امیدواروں کی خدمت کرنے کے لیے اہلیت کا تعین کرتا ہے، وہ دوسروں کے لیے قابلیت کی تفصیل نہیں دیتا۔ اس کے پہلے حصے کے ارادے کو سمجھنے کے لیے پورے آرٹیکل کو ایک ساتھ پڑھنا چاہیے۔ تشریح لچکدار اور بامقصد ہونی چاہیے۔ عدالت کا فیصلہ 12 اگست 2025 کو ایک ریفرنس پر آیا، جس میں یہ سوال کیا گیا کہ کیا ماتحت عدالتی خدمات میں منتخب ہونے والے جوڈیشل افسران، سات سال تک ایڈووکیٹ کے طور پر پریکٹس کرنے کے بعد، ضلعی ججوں کے عہدے پر براہ راست بھرتی کے لیے بھی درخواست دے سکتے ہیں، جو صرف تجربہ کار بار کے اراکین کے لیے دستیاب ہے۔ 19 فروری 2020، دھیرج مور بمقابلہ معزز دہلی ہائی کورٹ (2020) کے معاملے میں فیصلے پر نظر ثانی کے لیے کئی درخواستیں دائر کی گئیں۔ تین ججوں کی بنچ نے تب فیصلہ دیا تھا کہ اسٹیٹ جوڈیشل سروس کے ممبران کو پروموشن یا محدود محکمانہ مقابلہ جاتی امتحان کے ذریعے ڈسٹرکٹ جج کے طور پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے تب فیصلہ دیا تھا کہ سات سال کا تجربہ رکھنے والے وکیل کو آئین کے آرٹیکل 233(2) کے تحت براہ راست بھرتی کے ذریعے ڈسٹرکٹ جج کے طور پر مقرر کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ وہ پہلے سے یونین یا ریاستی جوڈیشل سروس میں نہ ہو۔ عدالت نے یہ بھی قرار دیا تھا کہ ہائی کورٹ کی طرف سے بنائے گئے قوانین (جو عدالتی افسران کو بار سے براہ راست بھرتی کے لیے مخصوص پوسٹوں پر دعویٰ کرنے سے روکتے ہیں) غیر آئینی نہیں ہوں گے۔

افغان طالبان کے وزیر خارجہ امیرخان متقی کی دھلی آمد

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی جمعرات کی صبح دہلی پہنچ گئے۔ یہ افغانستان میں طالبان حکومت کے کسی اعلیٰ رکن کا ہندوستان کا پہلا دورہ ہے۔ وہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے بات چیت کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، " حکومت افغان طالبان کے وزیر خارجہ کے ساتھ دوطرفہ تعلقات اور علاقائی امور پر بات چیت کی منتظر ہے۔ ہم افغان وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی کی نئی دہلی آمد کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات اور علاقائی مسائل پر بات چیت کے منتظر ہیں۔ "امارت اسلامیہ افغانستان کی وزارت خارجہ کے تعلقات عامہ کے سربراہ ضیا احمد تکل نے کہا کہ متقی وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور دیگر ہندوستانی حکام سے ملاقات کریں گے اور مختلف سیاسی، اقتصادی اور تجارتی امور کے ساتھ ساتھ افغانستان کے علاقائی تعلقات کو وسعت دینے پر بات کریں گے۔ مسٹر متقی ماسکو سے ہندوستان آ رہے ہیں، جہاں انہوں نے ہندوستان، چین، پاکستان، ایران، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور ازبکستان کے حکام کے ساتھ ماسکو فارمیٹ کے مذاکرات میں حصہ لیا۔

ہندوستان اور آسٹریلیا آزاد اور خوشحال ہند - بحر الکاہل کے لیے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ تال میل بڑھانے کو تیار

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان اور آسٹریلیا نے آزاد، سب کے لیے کھلے، پرامن، مستحکم اور خوشحال ہند - بحرالکاہل خطے کے لیے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ تال میل کو بڑھانے کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے بین الاقوامی قانون کے مطابق خطے میں جہازرانی کی آزادی اور بلا روک ٹوک تجارت کے تئیں عہد بندی کا اظہار کیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اپنے آسٹریلیائی ہم منصب رچرڈ مارلس کے ساتھ جمعرات کے روز کینبرا، آسٹریلیا میں پہلے آسٹریلیا - ہند دفاعی مذاکرات کے دوران وسیع تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزراء دفاع کے درمیان بات چیت کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ بیان میں کہا گیا، "وزراء نے آزاد، سب کے لیے کھلے، پرامن، مستحکم اور خوشحال ہند - بحرالکاہل خطے کو برقرار رکھنے میں مدد کے لیے علاقائی شراکت داروں کے ساتھ تال میل بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزراء نے اقوام متحدہ کے کنونشن کے مطابق جہاز رانی اور اوور فلائی کی آزادی، خطے میں بلا روک ٹوک تجارت، اور دیگر قانونی استعمال کے تئیں اپنی مضبوط حمایت کا اعادہ کیا۔ "وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بات چیت کے بعد سوشل میڈیا پوسٹ میں بھی کہا کہ انہوں نے سرحد پار دہشت گردی اور مشترکہ علاقائی استحکام پر آسٹریلیا کی ثابت قدم حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ساتھ مل کر ایک آزاد، سب کے لیے کھلے اور مستحکم ہند - بحرالکاہل خطے کے لیے باہمی تال میل کو مزید مضبوط کریں گے۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے کہا، "میں نے آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع، رچرڈ مارلس کے ساتھ نتیجہ خیز ملاقات کی۔ ہم نے ہند - آسٹریلیا دفاعی تعاون کے مکمل اسپیکٹرم کا جائزہ لیا، جس میں دفاعی صنعت، سائبر سکیورٹی، میری ٹائم سکیورٹی، اور علاقائی مشکلات شامل ہیں۔ ہم نے اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ میں نے ہندوستان کی دفاعی صنعت کی تیز ترقی کو اجاگر کیا۔ ہم نے ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان دفاعی صنعت کی شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا اور ہم سرحد پار دہشت گردی اور مشترکہ علاقائی استحکام کے لیے تعاون کو مزید گہرا کریں گے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں وزراء نے بحری تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے مشترکہ میری ٹائم سکیورٹی تعاون کے روڈ میپ پر تبادلہ خیال کیا اور امید ظاہر کی کہ دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم دفاع اور سکیورٹی تعاون کے مشترکہ اعلامیے کی توثیق کریں گے۔ انہوں نے دو طرفہ سب میرین ریسکیو سپورٹ اور تعاون پر آسٹریلیا - ہند مفاہمت پر دستخط کا خیر مقدم کیا اور ہوائی جہاز کے ایئر ٹو ایئر ریفیولنگ پر آسٹریلیا - ہند بندوبست کو فعال کرنے کی طرف پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دونوں وزراء دفاع نے معلومات کے تبادلے کے شعبے میں تال میل بڑھانے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ تمام شعبوں میں دفاعی شراکت داری کی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے، دونوں وزراء نے مشترکہ مشقوں، آپریشن اور باہمی تعاون کو بہتر کرنے کے پلیٹ فارم کے طور پر جوائنٹ اسٹاف ڈائیلاگ کے آغاز کی بھی ستائش کی۔ دونوں فریقوں نے دفاعی مشقوں اور باہمی لاجسٹک سپورٹ ارینجمنٹ کے نفاذ کے ذریعے باہمی تال میل میں اضافے کی تعریف کی۔ انہوں نے 2026 میں آسٹریلیائی ڈیفنس کالج میں اضافی ہندوستانی طلبہ اور 2027 میں پہلی بار آسٹریلین ڈیفنس فورس اکیڈمی میں پوزیشن حاصل کرنے کی بھی توثیق کی۔ انہوں نے دفاعی صنعتی تعاون اور اشتراک کی تزویراتی اہمیت پر بھی زور دیا۔ دونوں فریقوں نے دفاعی صنعت، تحقیق اور لاجسٹکس پر مشترکہ ورکنگ گروپ کے ذریعے عصری ٹیکنالوجی میں دفاعی تال میل کو آگے بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ آسٹریلیا نے بحر ہند کے خطے میں تعیناتی کے دوران ہندوستانی شپ یارڈ میں رائل آسٹریلوی بحریہ کے جہازوں کی دیکھ ریکھ، مرمت اور اوور ہال کی پیشکش پر ہندوستان کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزرائے دفاع نے آپریشنل معلومات کے لیے ایک دوسرے کے علاقوں سے طیاروں کی تعیناتی جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ انہوں نے مشترکہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے آسٹریلیا - ہند - انڈونیشیا سہ فریقی فارمیٹ کے تحت جاری تعاون کی بھی ستائش کی۔ دونوں فریقوں نے آسٹریلیا، ہندوستان، جاپان اور امریکہ کے درمیان دفاعی تعاون میں جاری پیش رفت کا خیر مقدم کیا اور شراکت داروں کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک ہم آہنگی پر زور دیا۔

مودی نے اسرائیل اور حماس امن معاہدے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو امریکہ اور دیگر ممالک کی ثالثی میں اسرائیل اور حماس کے درمیان ہونے والے امن معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں مسٹر مودی نے لکھا، "ہم صدر ٹرمپ کے امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر طے پانے والے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ یہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی مضبوط قیادت کا بھی عکاس ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ کے لوگوں کے لیے انسانی امداد میں اضافہ ان کے لیے راحت اور دیرپا امن کی راہ ہموار کرے گا۔ "

جیو کلاؤڈ گیمنگ۔ جیو گیمز ایپ پر ہائی اینڈ آن لائن گیم کھیل سکیں گے

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) جیو کے چیئر مین آکاش امبانی آن لائن گیمنگ انڈسٹری کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہائی اینڈ میڈیا چاہتی کہ ہائی اینڈ انٹرایکٹو گیمز کھیلنے کے لیے اب مہنگے گیجٹس کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جیو کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی کے ذریعے کلاؤڈ گیمز آن لائن کھیلنے کے لیے، صارفین کو صرف ایک اچھا انٹرنیٹ کنکشن اور جیو گیمز ایپ کی ضرورت ہے۔ گیمنگ لیپ ٹاپ، پی سی، اسمارٹ فونز، جیو سیٹ ٹاپ باکسز اور ویب براؤزرز پر کی جا سکتی ہے، یہ سب کچھ ڈاؤن لوڈ کیے بغیر۔ بس ایک گیم منتخب کریں اور کھیلنا شروع کریں۔ ٹیکن 7، ایلڈن اور رنگ جیسے ٹرپل اے ٹائٹل گیم، اب جیو کلاؤڈ ٹیکنیک کے ذریعہ آسانی کھیلے جا سکیں گ۔ گیمرز 298 روپے والا جیو گیمز ایپ کا 28 دنوں کی ویلڈٹی والا پلان لے سکتے ہیں۔ سبسکرپشن لینے پر جیو گیمز پر دستیاب 500 آن لائن گیمز کھیلنے کو ملیں گے۔ مزید برآں، گیمرز اسٹیم سے اپنے پسندیدہ گیمز خرید سکتے ہیں اور انہیں جیو کی کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی میں ضم کر سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ گیم کا پورا تجربہ اب جیو کے کلاؤڈ گیمنگ پلیٹ فارم پر منتقل ہو جائے گا۔ جیو کی کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی ہائی اینڈ آن لائن گیمنگ کے لیے مہنگے کنسولز کی ضرورت کو ختم کر دے گی۔ کوئی بھی بلوٹوتھ ریموٹ جیو گیمز کو گیمنگ کنسول میں بدل دے گا۔ جیو گیمز پر سٹوڈینٹس کیلئے 48 روپے کا پرو۔ پاس سبسکرپشن بھی دستیاب ہے جو تین دنوں تک ویلڈ رہتا ہے۔ جیو کی کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنک سے امید لگائی جا رہی ہے کہ اس سے ملک میں ای۔ سپورٹس کو بڑھا ملے گا۔ ریلائنس جیو نے اس کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی کو دلی کے یشو بھومی میں چل رہی انڈیا۔ موبائل کانگریس میں نمائش کیلئے رکھا گیا ہے۔

انڈیا موبائل کانگریس میں جیو نے ہائی اینڈ آن لائن گیمنگ ایپ کی نمائش کی

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) آکاش امبانی کی زیر قیادت موبائل اور ڈیجیٹل خدمات فراہم کرنے والی کمپنی جیو نے اعلی اینیمیشن گیمز کھیلنے کے لیے مہنگے آلات کی ضرورت کو ختم کرتے ہوئے اپنی ایپ پر ہائی اینڈ انٹرایکٹو گیمز کھیلنے کی صلاحیت متعارف کرائی ہے۔ ریلائنس جیو نے اس کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی کی نمائش یشو بھومی، دہلی میں جاری انڈیا موبائل کانگریس میں کی۔ کمپنی نے جمعرات کو ایک ریلیز میں کہا کہ جیو کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی کے لیے صارفین کو صرف مضبوط انٹرنیٹ کنیکشن اور جیو گیمس ایپ کی ضرورت ہوتی ہے۔ گیمنگ لیپ ٹاپ، پی سی، اسمارٹ فونز، جیو سیٹ ٹاپ باکسز اور ویب براؤزرز پر کی جا سکتی ہے۔ ایپ آسانی سے ٹرپل - اے ٹائٹلو جیسے ٹیکن 7 اور ایلڈن اینڈ وار رنگ کو سپورٹ کرتی ہے۔ اس کے لیے کمپنی کے مختلف منصوبے ہیں۔ گیمرز اسٹیم سے اپنے پسندیدہ گیمز خرید سکتے ہیں اور انہیں جیو کی کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی میں ضم کر سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ گیمنگ کا پورا تجربہ اب جیو کے کلاؤڈ گیمنگ پلیٹ فارم پر منتقل ہو جائے گا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جیو کی کلاؤڈ گیمنگ ٹیکنالوجی اعلیٰ درجے کی آن لائن گیمنگ کے لیے مہنگے کنسولز کی ضرورت کو ختم کر دے گی۔ کسی بھی بلوٹوتھ ریموٹ کا استعمال کرتے ہوئے جیو گیمس کو گیمنگ کنسول میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ طلباء کے لیے جیو گیمس کی تین دن کی رکنیت بھی دستیاب ہے۔ کمپنی کو امید ہے کہ اس سے ملک میں ای سپورٹس کو فروغ ملے گا۔

بہار میں اسلحہ اسمگلنگ معاملے میں این آئی اے کی بڑی کارروائی، بڑی مقدار میں ہتھیار اور گولہ بارود برآمد

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدھ کے روز بہار میں 2024 کے اسلحہ اسمگلنگ کیس میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کے گھر سے بڑی مقدار میں اسلحہ، کارتوس اور دیگر مشتبہ مواد برآمد کیا ہے۔ این آئی اے کی ٹیم نے ضلع ویشالی میں ملزم سندیپ کمار سنہا عرف چھوٹو لالا کے گھر پر تلاشی لی، جس کے دوران ایک 9 ایم ایم پستول، 9 ایم ایم کے 18 زندہ کارتوس، دو پستول میگزین، ایک ڈبل بیرل 12 بور بندوق، 12 بور کے 35 کارآمد کارتوس اور 4.21 لاکھ روپے نقدی برآمد ہوئی۔ سندیپ کمار سنہا گرفتار شدہ مرکزی ملزم وکاس کمار کا قریبی ساتھی ہے اور اسلحہ اسمگلنگ نیٹ ورک کا سرگرم رکن بتایا گیا ہے۔ یہ معاملہ ابتدا میں بہار پولیس نے اس وقت درج کیا تھا جب اے کے 47 - رائفل اور کارآمد کارتوس برآمد کیے گئے تھے۔ اگست 2024 میں این آئی اے نے اس کیس کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لی تھی۔ یہ گروہ ناگالینڈ سے غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود اسمگل کر کے بہار کے مختلف علاقوں میں سپلائی کرتا تھا۔ تحقیقات کے دوران اب تک چار ملزمان وکاس کمار، ستیم کمار، دیومنی رائے عرف انیش اور محمد احمد انصاری کو گرفتار کر کے چارج شیٹ دائر کی جا چکی ہے۔ حال ہی میں ایک اور ملزم منظور خان کو بھی گرفتار کیا گیا ہے، جو اس وقت پٹنہ کی بیور جیل میں بند ہے۔ این آئی اے نے بتایا کہ اس معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے اور اس نیٹ ورک سے وابستہ دیگر ملزمان کی تلاش کی جا رہی ہے۔

اسپین کی پارلیمنٹ نے اسرائیل سے ہتھیاروں کی خرید وفروخت پر پابندی کی منظوری دیدی

میڈرڈ، 9 اکتوبر (یو این آئی) اسپین کی پارلیمنٹ نے اسرائیل سے ہتھیاروں کی خرید و فروخت پر پابندی کی منظوری دے دی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسپین کی پارلیمنٹ میں ہتھیاروں کی پابندی کے قانون کے حق میں 178 اور مخالفت میں 169 ووٹ پڑے ۔ پارلیمنٹ سے منظوری کے بعد اسرائیل کو دفاعی ساز و سامان، مصنوعات، ٹیکنالوجی کی

تمام برآمدات اور درآمد پر پابندی ہوگی۔ پارلیمنٹ نے یورپی یونین اور اقوام متحدہ سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے مؤثر کردار ادا کریں اور اسرائیل کے خلاف مشترکہ پابندیاں عائد کریں۔ یہ فیصلہ غزہ میں جاری اسرائیلی کارروائیوں کے خلاف بڑھتے ہوئے عالمی ردِعمل کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔

اسرائیلی فوجی آپریشن نے غزہ میں صورتحال کو مزید خطرناک بنا دیا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 9 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے کارکنوں نے بدھ کے روز کہا کہ مصر میں غزہ امن مذاکرات کے تیسرے دن بھی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (او سی ایچ اے) نے کہا کہ یہ کارروائیاں "پہلے سے ہی سنگین انسانی صورتحال کو مزید خطرناک بنا رہی ہیں۔" او سی ایچ اے نے کہا کہ اس کے شراکت داروں نے اطلاع دی ہے کہ بہت سے لوگ عدم تحفظ کی وجہ سے شمالی غزہ چھوڑنے سے قاصر ہیں۔ لوگ باہر سو رہے ہیں اور خوراک اور رہائش کی شدید قلت کے درمیان زندہ رہنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیٹلائٹ سینٹر نے غزہ شہر میں ہونے والے نقصانات کا ابتدائی تجزیہ شائع کیا ہے جس میں 83 فیصد عمارتیں شامل ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تقریباً 81,000 رہائشی یونٹس کو نقصان پہنچا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے کہا ہے کہ 2023 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں تقریباً 42,000 فلسطینیوں کو سنگین، ممکنہ طور پر زندگی بدلنے والی چوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ زخمیوں میں ایک چوتھائی بچے ہیں اور 5000 سے زیادہ اعضاء کٹنے کے واقعات درج کیے گئے ہیں۔ مغربی کنارے کے بارے میں، او سی ایچ اے نے کہا کہ وہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں (جن میں شمالی علاقوں کے پناہ گزین کیمپ بھی شامل ہیں) کے اثرات پر گہری تشویش ہے۔ طولکرم، نور شمس اور جنین کیمپوں میں ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ او سی ایچ اے نے 2025 کے پہلے نو مہینوں میں مغربی کنارے میں اسرائیلی آباد کاروں کے 1,200 سے زیادہ حملے ریکارڈ کیے، جس کے نتیجے میں فلسطینیوں کی ہلاکتیں، املاک کو نقصان پہنچا، یا دونوں، اور 17,000 سے زیادہ درختوں اور پودوں کو نقصان پہنچا۔ دفتر نے کہا کہ زیتون کی فصل فلسطینیوں کے لیے ایک اہم اقتصادی، سماجی اور ثقافتی تقریب ہے ۔ تاہم، نابلس، سلفیت، اور قلقیلیہ کے کچھ کسان حالیہ دنوں میں جسمانی حملوں یا آباد کاروں کی طرف سے درختوں کی تباہی کی وجہ سے اپنی فصلیں کاٹنے سے قاصر ہیں۔

برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کا غزہ امن معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم

لندن، 9 اکتوبر (یو این آئی) برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے غزہ امن معاہدے کے پہلے مرحلے پر دستخط کا خیر مقدم کیا ہے۔ سر کیئر اسٹارمر کے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ لمحہ پوری دنیا بالخصوص یرغمالیوں کے اہل خانہ، فلسطینی شہریوں کے لیے اطمینان بخش ہے۔ غزہ امن معاہدے پر اب مکمل اور بلا تاخیر عمل درآمد ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کے لیے جان بچانے والی انسانی امداد پر عائد تمام پابندیاں فوری طور پر ہٹا دینی چاہئیں۔ برطانوی وزیر اعظم نے تمام فریقین سے معاہدے کی پاسداری کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فریقین کیے گئے وعدوں پر عمل کرتے ہوئے جنگ کا خاتمہ اور تنازع کے منصفانہ اور پائیدار اختتام کی بنیاد رکھیں۔ یاد رہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ روکنے اور غزہ میں یرغمال قیدیوں کی رہائی کے لیے امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر مصر میں دستخط کر لیے گئے ہیں تاہم امن ڈیل پر باضابطہ دستخط آج دوپہر کیے جائیں گے۔

اسرائیل اور حماس غزہ امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر متفق

قاہرہ، 9 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل اور حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے پہلے مرحلے پر اتفاق کر لیا ہے جس کا مقصد اس تباہ کن تنازع کو ختم کرنا ہے جس میں دسیوں ہزار افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں، فلسطینی علاقے کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے اور ایک بڑے انسانی بحران نے جنم لیا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مطابق حماس تمام یرغمالیوں کو رہا کرے گی جبکہ اسرائیل اپنی افواج کو ایک طے شدہ لائن تک پیچھے ہٹا لے گا۔ جب کہ حماس 2 ہزار فلسطینی قیدیوں کے بدلے 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گی۔ ٹرمپ نے ثالثی کرنے والے ممالک قطر، مصر اور ترکیہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس سے قبل کہا تھا کہ وہ اس ہفتے مشرقِ وسطیٰ کا دورہ کر سکتے ہیں کیونکہ معاہدہ 'انتہائی قریب' ہے، ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہیں توقع ہے یرغمالیوں کی رہائی پیر کے روز متوقع ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق اس معاہدے پر جمعرات کو دستخط کیے جائیں گے، جس کے تحت قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے کے ساتھ ساتھ غزہ میں انسانی امداد کے بڑے پیمانے پر داخلے کی اجازت دی جائے گی، یہ اقدام دو سال سے جاری نسل کشی کے بعد کیا جا رہا ہے، جو اس وقت شروع ہوئی تھی جب تل ابیب نے اکتوبر 2023 میں حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد فلسطینی علاقے پر بمباری شروع کی تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے 20 نکاتی امن منصوبے پر مصر میں ہونے والے مذاکرات کے بعد طے پانے والے معاہدے کے بعد کہا کہ حماس تمام یرغمالیوں کو رہا کرے گی، جب کہ اسرائیل اپنی افواج کو ایک طے شدہ لائن تک پیچھے ہٹالے گا۔ قطر نے کہا کہ یہ معاہدہ غزہ جنگ بندی کے معاہدے کا پہلا مرحلہ ہے، جو جنگ کے خاتمے، اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کی رہائی، اور امداد کی فراہمی کا باعث بنے گا۔ حماس کے ایک ذریعے نے جمعرات کو اے ایف پی کو بتایا کہ اس معاہدے کے پہلے مرحلے میں 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو تقریباً 2 ہزار فلسطینی قیدیوں کے بدلے میں رہا کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یہ تبادلہ معاہدے پر عمل درآمد کے 72 گھنٹوں کے اندر متوقع ہے، جس پر جمعرات کو دستخط کیے جائیں گے۔ یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے عمر قید کی سزا کاٹنے والے 250 فلسطینی اور جنگ شروع ہونے کے بعد گرفتار کیے گئے 1700 دیگر فلسطینی رہا کیے جائیں گے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ غزہ جنگ بندی کے معاہدے کے اعلان کے بعد چیف آف اسٹاف ایال زمیر نے افواج کو ہدایت دی ہے کہ وہ دفاع کو مضبوط بنائیں، ہر ممکن صورتِ حال کے لیے تیار رہیں اور یرغمالیوں کی واپسی کے آپریشن کو حساسیت اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دینے کے لیے تیار رہیں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر کہا کہ 'میں بہت فخر سے اعلان کرتا ہوں کہ اسرائیل اور حماس دونوں نے ہمارے امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کر دیے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ 'اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام یرغمالیوں کو بہت جلد رہا کر دیا جائے گا اور اسرائیل اپنی افواج کو ایک متفقہ لائن تک پیچھے ہٹا لے گا، جو ایک مضبوط، پائیدار اور دائمی امن کی طرف پہلا قدم ہوگا'۔ ٹرمپ نے ثالثی کرنے والے ممالک قطر، مصر اور ترکیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ 'امن قائم کرنے والوں پر سلامتی ہو'۔ امریکی صدر نے خبر رساں ادارے رائٹرز سے گفتگو میں کہا کہ مصر میں طے پانے والا یرغمالیوں کے بدلے جنگ بندی کا یہ معاہدہ دنیا کے لیے ایک عظیم دن ہے۔ ٹرمپ نے رائٹرز سے ایک مختصر ٹیلیفونک انٹرویو میں کہا کہ 'پوری دنیا اس معاملے پر یکجا ہو گئی ہے، اسرائیل، ہر ملک اس میں شامل ہوا ہے، آج دنیا کے لیے ایک شاندار دن ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ دنیا کے لیے ایک عظیم دن ہے، ایک خوشی کا دن، سب کے لیے ایک شاندار دن'۔ اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا کہ وہ 'خدا کی مدد سے' اسرائیلی یرغمالیوں کو واپس لائیں گے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا کہ وہ جمعرات کو اپنی حکومت کا اجلاس طلب کریں گے تاکہ معاہدے کی منظوری دی جا سکے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ 'منصوبے کے پہلے مرحلے کی منظوری کے ساتھ ہی ہمارے تمام یرغمالیوں کو وطن واپس لایا جائے گا'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'یہ اسرائیل کی ریاست کے لیے ایک سفارتی کامیابی اور قومی و اخلاقی فتح ہے'۔ اسلامی مزاحمتی تحریک (حماس) نے معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'ہم اپنے برادر ممالک قطر، مصر اور ترکیہ کے ثالثوں کی کوششوں کی دل سے قدر کرتے ہیں، اور ساتھ ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ان کوششوں کو بھی سراہتے ہیں جو جنگ کے مکمل خاتمے اور غزہ کی پٹی سے قبضے کے مکمل انخلا کے لیے کی جا رہی ہیں'۔ حماس نے کہا کہ 'ہم صدر ٹرمپ، معاہدے کے ضامن ممالک اور تمام عرب، اسلامی و بین الاقوامی فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ قابض حکومت کو اس معاہدے کے تحت اپنی تمام ذمہ داریاں مکمل طور پر ادا کرنے پر مجبور کریں اور اسے طے شدہ شرائط سے پہلو تہی یا عمل درآمد میں تاخیر سے روکیں'۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ہم اپنے عظیم عوام کو سلام پیش کرتے ہیں، چاہے وہ غزہ کی پٹی میں ہوں، بیت المقدس، مغربی کنارے، یا وطنِ عزیز اور جلاوطنی کے مختلف مقامات پر جہاں کہیں بھی ہوں، جنہوں نے فسطائی قبضے کے ان منصوبوں کے سامنے بے مثال عزت، جرات اور بہادری کا مظاہرہ کیا جو ان کے خلاف اور ان کے قومی حقوق کے خاتمے کے لیے بنائے گئے تھے'۔ انہوں نے کہا کہ 'فلسطینیوں کی ان قربانیوں اور ثابت قدم موقف نے اسرائیلی قبضے کے محکومی اور جبری بے دخلی کے منصوبوں کو ناکام بنایا'۔ حماس نے مزید کہا کہ 'ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ہمارے عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، اور ہم اپنے عہد پر قائم رہیں گے، اپنے عوام کے قومی حقوق سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے، جب تک آزادی، خودمختاری اور حقِ خودارادیت حاصل نہیں ہو جاتا'۔

☆☆☆

اسرائیلی فوج نے غزہ سے نکلنے کی تیاری شروع کردی

غزہ، 9 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی معاہدہ طے پانے کے بعد اسرائیلی فوج نے غزہ سے نکلنے کی تیاری شروع کردی۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) نے اپنے حالیہ بیان میں کہا کہ اس نے حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے ایک حصے کے طور پر غزہ پٹی سے فوجیوں کو جزوی طور پر واپس بلانے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سیاسی قیادت کی ہدایت اور صورتحال کے جائزے کے مطابق اسرائیلی دفاعی فورسز نے معاہدے پر عمل درآمد کیلیے آپریشنل تیاری شروع کردی ہے۔ تیاریوں کے حصے کے طور پر آئی ڈی ایف کا مزید کہنا تھا کہ وہ مستقبل قریب میں ایڈجسٹ شدہ تعیناتی لائنوں میں فوجیوں کو منتقل کرنے کیلیے تیار ہے۔ اسرائیلی فوج کا مزید کہنا تھا کہ اس علاقے میں آئی ڈی ایف کی تعیناتی جاری ہے اور وہ کسی بھی آپریشنل ترقی کیلیے تیاری کر رہی ہے۔

خاتون کی گاڑی صاف کرنے کے دوران پراسرار طور پر موت واقع

پیرس، 9 اکتوبر (یو این آئی) فرانس میں ایک خاتون کی اپنی گاڑی صاف کرنے کے دوران پراسرار طور پر موت واقع ہوگئی، واقعے کی حقیقت جان کر پولیس افسران بھی شش و پنج میں مبتلا ہو گئے ۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق فرانسیسی خاتون ایک عجیب و غریب حادثے میں جان سے چلی گئیں، واقعہ اتنا پراسرار تھا کہ اہلِ خانہ اور پولیس ابتدائی طور پر اس کی وجہ ہی نہیں سمجھ سکے۔ 60 سالہ برناڈیٹ ڈیلموٹ کی لاش مشرقی فرانس کے گاؤں بسی سور فلے میں ان کی کار کے اندر سے ملی، کار کا شیشہ ان کے گلے میں پھنسا ہوا تھا جو ان کی موت کا باعث بنا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی تو اہلکار بھی حیران رہ گئے کہ آخر یہ کیا ماجرا ہے اور سانحہ کیسے پیش آیا؟ کسی نے ان کو قتل کرنے کیلیے ایسا کیا یا وجہ کچھ اور تھی؟۔ ہلاک ہونے والی خاتون کے ایک عزیز نے بتایا کہ یہ سب بہت پراسرار لگ رہا تھا۔ ہم نے سوچا شاید انہیں دل کا دورہ پڑ گیا، یا کسی نے ان پر حملہ کیا ہو مگر جو حقیقت سامنے آئی، وہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ پولیس تحقیقات کے مطابق گزشتہ روز برناڈیٹ اپنی گاڑی صاف کر رہی تھیں وہ شاید ہینڈ بریک لگانا بھول گئی تھیں اور اسے درست کرنے کے لیے وہ کھڑکی کے ذریعے کار کے اندر جھکیں۔ اسی دوران غلطی سے ان کا ہاتھ خودکار شیشے کے بٹن پر پڑ گیا اور شیشہ اوپر چڑھتا گیا اور ان کے گلے کو دبا دیا، جس کے باعث دم گھٹنے سے ان کی موت واقع ہوگئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں بھی سانس رکنے کو موت کی وجہ قرار دیا گیا ہے اور پولیس نے کسی جرم کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے واقعے کو ایک المناک حادثہ قرار دیا ہے۔

میانمار میں تہوار کے دوران پیرا گلائیڈر نے فضا سے بم برسا دیے، 40 افراد ہلاک

ینگون، 9 اکتوبر (یو این آئی) میانمار میں پورے چاند کی مناسبت سے ہونے والے تہوار کے دوران فوجی پیرا گلائیڈر کی جانب سے بم گرانے سے کم از کم 40 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق پیر کو مقامی وقت کے مطابق شام 7 بجے کے قریب بدھوں کے تہوار تھاڈنگیوت اور اینٹی جنتا مظاہرے کے لیے سینکڑوں لوگ سڑکوں پر جمع تھے، اس دوران ایک پیرا گلائیڈر نے اڑان بھری اور نیچے جمع ہونے والے لوگوں پر بم گرانا شروع کر دیے۔ تقریب کی انتظامی کمیٹی کے ایک رکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ پیرا گلائیڈر کے بم برسانے سے تقریباً 40 افراد ہلاک اور 80 کے قریب زخمی ہوئے۔ پیرا گلائیڈر کے قریب آتے ہی وہاں موجود کمیٹی کے لوگوں نے لوگوں کو فوری خبردار کیا، جس کے بعد ہجوم کا تقریباً ایک تہائی حصہ بھاگنے میں کامیاب ہوگیا، تاہم متاثرین بشمول بچے ان بموں کا نشانہ بن گئے ۔ ایک انتظامی اہلکار نے اے ایف پی کو بتایا 'آج صبح تک ہم زمین سے جسم کے اعضا جمع کر رہے تھے، گوشت کے ٹکڑے اور اعضا بکھرے پڑے تھے۔ یہ حملہ ساگانگ کے علاقے چونگ یو ٹاؤن شپ میں ہوا، جو میانمار میں جاری خانہ جنگی کا ایک اہم میدان سمجھا جاتا ہے۔ 2021 میں فوج کے اقتدار پر قبضے کے بعد سے اب تک مختلف حملوں میں ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں جبکہ مسلح مزاحمتی گروپوں کی جانب سے کارروائی جاری ہے۔

اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کا غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم

نیویارک، 9 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری انتونیو گوتریس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری انتونیو گوتریس نے اپنے جاری بیان میں کہا امریکہ، قطر، مصر اور ترکیہ کی سفارتی کوششوں کو سراہتا ہوں، فریقین معاہدے کی تمام شقوں پر مکمل طور پر عمل کریں۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ تمام یرغمالیوں کو باوقار طریقے سے رہا کیا جائے، مستقل جنگ بندی کو یقینی بنایا جائے اور فریقین معاہدے کی تمام شقوں پر مکمل طور پر عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ معاہدے کے مکمل نفاذ کی حمایت کرے گا، پائیدار اور اصولی انسانی امداد کی فراہمی کو تیز کرے گا اور ہم غزہ میں بحالی اور تعمیر نو کی کوششوں کو آگے بڑھائیں گے۔ انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ غزہ میں انسانی امداد اور ضروری تجارتی سامان کی فوری اور بلا روک ٹوک داخلے کو یقینی بنایا جانا چاہیے، مصائب کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز اس اہم موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کو تسلیم کریں اور قبضے کو ختم کرنے کے لیے ایک قابل اعتبار سیاسی راستہ نکالیں۔

نوبل انعام جیتنے کی خبر کیسے ملی؟ سائنسدان کا اپنا اصول بدلنے سے انکار

ہر سال کی طرح اس سال بھی نوبل انعام حاصل کرنے والوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا جس کے تحت سال 2025 کا طب کا نوبل انعام تین سائنسدانوں نے جیت لیا۔ ان خوش نصیبوں اور قابل ترین افراد میں میری ای برنکو، فریڈ رامسڈیل اور شمعون ساکا گوچی شامل ہیں جس کو نوبل انعام کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ اس سال کے نوبل انعام یافتگان میں سے بعض کو صبح سویرے دروازے پر ہونے والی دستک سے خبر ملی، کچھ کو ایک طویل انتظار کے بعد فون کال موصول ہوئی۔ نوبل انعام یافتہ سائنسدان فریڈ رامسڈیل کے حوالے سے ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ طب کے شعبے میں انعام جیتنے والے سائنس دان ڈاکٹر فریڈ رامسڈیل اس وقت امریکہ کے شہر مونٹانا میں یلو اسٹون نیشنل پارک کے بلند و بالا پر فضا مقام پر اپنی اہلیہ اور کتوں کے ساتھ چھٹیاں گزار رہے تھے اور اس جگہ فون کے سگنلز بھی موصول نہیں ہو رہے تھے۔ ان کا فون حسب معمول ایئر پلین موڈ پر تھا۔ انہیں یہ جاننے میں کئی گھنٹے لگ گئے کہ وہ نوبل انعام یافتگان میں شامل ہو چکے ہیں۔ کئی گھنٹوں کے بعد جب واپسی پر وہ ایک چھوٹے قصبے سے گزر رہے تھے تو بیوی کے فون پر اچانک پیغامات کی بھرمار ہوگئی۔ انہوں نے چیخ کر اپنے شوہر سے کہا تم نے نوبل انعام جیت لیا ہے! جس پر انہوں نے کہا کہ نہیں، ایسا نہیں ہو سکتا۔" بیوی نے فون دکھا کر کہا کہ یہ دیکھو، دو سو پیغامات ہیں سب میں یہی لکھا ہوا ہے ۔ اس کے بعد وہ مونٹانا کے ایک ہوٹل گئے ، وائی فائی سے جڑ کر دوستوں اور ساتھیوں کو فون کیا اور رات گئے تک نوبل کمیٹی سے رابطہ قائم کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس اعزاز پر حیران اور شکر گزار ہیں مگر اپنے فون کے استعمال کے اصول نہیں بدلیں گے کیونکہ فون پر ایئر پلین موڈ میرا توازن برقرار رکھتا ہے۔ کبھی کبھی یہ انعام متوقع ہوتا ہے اور ممکنہ امیدوار نیوز کانفرنس کی تیاری کر لیتے ہیں تاکہ میڈیا ٹاک کر سکیں اس کیلیے وہ رات بھر جاگ کر اعلان کا انتظار کرتے ہیں، لیکن ڈاکٹر فریڈ رامسڈیل کے ساتھ ایسا کچھ نہیں تھا۔

غزہ میں انٹرنیٹ بلیک آؤٹ، فلسطینی صحافیوں نے گلی گلی میں جنگ بندی کا اعلان کیا

غزہ، 9 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ امن معاہدہ طے پانے کے بعد فلسطینی صحافیوں نے غزہ کی سڑکوں اور گلیوں میں باضابطہ جا کر اعلان کیا اور شہریوں کو اطلاع دی۔ اسرائیلی جارحیت کے باعث غزہ میں وسیع پیمانے پر انٹرنیٹ بلیک آؤٹ ہے، یہی وجہ ہے کہ فلسطینی صحافیوں کے ایک گروپ نے غزہ شہر کی سڑکوں اور گلیوں میں خود جا کر ہر ایک کو معاہدے کی خبر پہنچائی۔ انہوں نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہر اس شخص کو مطلع کر رہے ہیں جس کے پاس انٹرنیٹ نہیں ہے، جنگ بندی معاہدہ طے پا گیا ہے، جنگ ختم ہوگئی ہے۔ فلسطینی صحافیوں کے مطابق انٹرنیٹ نہ ہونے کے باعث کئی فلسطینی معاہدے سے لاعلم ہیں اور بے خبر سو رہے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ اسرائیل اور حماس نے غزہ میں دو سال سے جاری نسل کشی، جنگ بندی کے منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کر دیے ہیں۔ ٹرمپ نے اس اعلان کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو جلد رہا کر دیا جائے گا اور اسرائیل معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر مقرر کردہ حدود پر واپس آ جائے گا۔ اس اعلان کے بعد غزہ کے فلسطینیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ غزہ کے فلسطینیوں نے معاہدے کی خبر سننے کے بعد خوشی سے اللہ اکبر کے نعرے لگائے اور فلسطینی پرچم لہرایا۔

اسرائیل کو معاہدے کی تمام شرائط پر عملدرآمد کا پابند بنایا جائے: حماس

غزہ، 9 اکتوبر (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم نے اسرائیل کو معاہدے کی تمام شرائط پر عملدرآمد کا پابند بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسرائیل سے امن معاہدے کے پہلے مرحلے پر دستخط کے بعد تنظیم نے پہلا باضابطہ بیان جاری کر دیا۔ اسرائیل اور حماس نے غزہ امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کر دیے حماس نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ ایک معاہدہ طے پا گیا ہے جس کے تحت غزہ پر جنگ کا خاتمہ، اسرائیلی فوج کا انخلا، امداد کی فراہمی اور قیدیوں کے تبادلے کی شقیں شامل ہیں۔ حماس نے امریکی صدر، عرب ثالثوں اور بین الاقوامی فریقوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیل کو معاہدے کی تمام شرائط پر مکمل عمل درآمد کے لیے پابند کریں اور اسے کسی بھی تاخیر یا وعدہ خلافی سے روکیں۔ تنظیم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے عہد پر قائم رہے گی اور اپنے عوام کے آزادی، خود مختاری اور حق خود ارادیت کے اصولوں سے دستبردار نہیں ہوگی۔ یاد رہے کہ اسرائیل اور حماس نے امریکا کے مجوزہ غزہ امن معاہدے کے پہلے مرحلے پر دستخط کر دیے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں اعلان کیا کہ اس معاہدے کے تحت تمام یرغمالیوں کی جلد رہائی عمل میں لائی جائے گی جبکہ اسرائیل اپنی فوج کا متفقہ لائن پر انخلا کرے گا۔

جنگ بندی کے بعد غزہ کی تعمیرِ نو کی جائے گی: ٹرمپ

واشنگٹن، 9 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے کے بعد غزہ محفوظ جگہ بننے جا رہا ہے، اس کی تعمیرِ نو کی جائے گی۔ امریکی میڈیا سے بات کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ امن معاہدے کے پہلے مرحلے کے مکمل ہونے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ میل جول بڑھا رہے ہیں اور غزہ دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ غزہ کی دوبارہ تعمیر کے بعد یہ جگہ پہلے سے مختلف ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ جگہ ہوگی جو از سرِ نو تعمیر ہوگی اور علاقے کے دوسرے ممالک بھی اس کی تعمیر نو میں مدد کریں گے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن قائم ہوگا۔

سانحہ لاس اینجلس: چیٹ جی پی ٹی کی مدد سے آگ لگانے والا ملزم ڈرامائی انداز میں گرفتار

فلوریڈا، 9 اکتوبر (یو این آئی) امریکہ کے شہر لاس اینجلس کے جنگلات میں رواں سال لگنے والی خوفناک آگ کے واقعے کا ڈراپ سین ہوگیا، پولیس نے ملزم کو 9 ماہ بعد شواہد کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی حکام نے نو ماہ کی مسلسل تحقیقات کے بعد آخر کار اُس ملزم کو گرفتار کر لیا ہے جس پر الزام ہے کہ اُس نے یہ خوفناک آگ جان بوجھ کر لگائی تھی۔ لاس اینجلس کی تاریخ کی بدترین آگ پالی سیڈز فائر کے پیچھے چھپے راز سے بالآخر پردہ اٹھ گیا جس کے بعد سنسنی خیز حقائق سامنے آئے۔ ملزم نے آگ لگانے کی واردات کا طریقہ چیٹ جی پی ٹی سے سیکھا اور اس پر عمل کیا۔ آگ لگنے کا یہ واقعہ یکم جنوری 2025 کو لاس اینجلس کے مضافاتی علاقے میں پیش آیا تھا، جس نے چند روز میں ہزاروں ایکڑ جنگلات اور بستیاں راکھ کر ڈالی تھیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق آتشزدگی سے 12 افراد جل کر ہلاک جبکہ 7 ہزار سے زائد مکانات و عمارتیں تباہ ہوگئیں، نقصانات کا تخمینہ 150 ارب ڈالر سے زیادہ لگایا گیا۔ تحقیقات کے مطابق گرفتار 29 سالہ ملزم جوناتھن رِنڈرکنِک ہُنٹ ایک اوبر ڈرائیور ہے، جس نے سال نو کی رات ایک پہاڑی راستے کے قریب جھاڑیوں میں آگ لگائی۔ تخریب کاری کی واردات سے کچھ دیر قبل وہ اسی مقام پر اپنے مسافروں کو اتار کر گیا تھا، گواہان کا کہنا ہے کہ اُس وقت وہ بے چینی اور غصے کی حالت میں نظر آ رہا تھا۔ ابتدائی کارروائی میں اس آگ کو بجھا دیا گیا تھا لیکن زمین کے اندر دبی چنگاریاں دوبارہ بھڑک اٹھیں اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا علاقہ جل کر راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ استغاثہ کے مطابق ملزم کو آگ اور تباہی کے مناظر سے گہرا لگاؤ اور دلچسپی ہے۔ چند ماہ قبل اُس نے چیٹ جی پی ٹی سے ایک تباہ شدہ شہر کی تصویر تیار کروائی تھی، جس میں ایک طرف جلتا ہوا جنگل اور دوسری جانب آگ سے بھاگتے لوگ دکھائے گئے تھے۔ آتشزدگی کے وقت وہ ایک فرانسیسی ریپر جوسمین کا وہ گانا سن رہا تھا جس کی ویڈیو میں گلوکار خود مختلف مقامات پر آگ لگاتا ہے۔ واقعے کے فوراً بعد ملزم نے فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کا پیچھا کیا اور آگ بجھانے کی ویڈیوز بھی ریکارڈ کیں جو بعد میں اس کے فون سے برآمد ہوئیں۔ مزید حیرت انگیز بات یہ ہے کہ آگ لگنے کے فوری بعد ملزم نے چیٹ جی پی ٹی پر یہ سوال ٹائپ کیا کہ 'اگر آگ سگریٹ کی وجہ سے لگ جائے تو کیا یہ میری غلطی ہوگی؟ " گرفتاری کے بعد ابتدائی تفتیش کے دوران اُس نے جھوٹ بولا کہ وہ جائے وقوعہ سے کافی دور تھا مگر بعد ازاں شواہد دکھانے پر اس نے آگ لگانے کے درست مقام کی نشاندہی کر دی۔ امریکی حکام نے اسے فلوریڈا سے گرفتار کر کے کیلیفورنیا منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جہاں اُس پر آگ لگانے اور تباہی پھیلانے کے الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا۔

جموڑیہ علاقے سے یومیہ 20 ٹن غیر قانونی کوئلے کی بلیک مارکیٹنگ

آسنسول:9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے جموڑیہ علاقے میں کوئلے کی غیر قانونی بلیک مارکیٹنگ تیزی سے پھیل رہی ہے ذرائع کے مطابق روزانہ تقریباً20 ٹن کوئلہ ٹرکوں میں اسمگل کیا جا رہا ہے۔ کیندا پھانڑی تاپسی اور آس پاس کے علاقوں میں سی آئی ایس ایف کی مسلسل کارروائیوں کے بعد یہ نیٹ ورک فعال ہے معلوم ہوا ہے کہ، کیندا، تپسی، چاکدولا، یادودانگا، مندلپور، اکھلپور، سپپور، چورولیا، انہوں نے نارائن کوڈی اور چرن پور کے آس پاس واقع ای سی ایل کان سے کوئلہ چوری کیا اور ڈپو تک پہنچے۔ دی جاتی ہے پہلے اس کوئلے کو سائیکل کے ذریعے ایک چھوٹے ڈپو میں لایا جاتا ہے، وہاں سے اسے ایک بڑے ٹرک میں لاد کر ہائی وے پر بھیجا جاتا ہے اسے سڑک کے ذریعے مختلف فیکٹریوں کو بھیجا جاتا ہے۔اس سنڈیکیٹ میں بہت سے لوگ شامل ہیں، لیکن سڈو اور آلوک نامی دو افراد کو اس کے اہم لیڈروں کے طور پر شناخت کیا گیا ہیذرائع کا دعویٰ ہے کہ سوڈو اور آلوک پورا نیٹ ورک چلاتے ہیں۔ان کا تقرر ہر ماہ انتظامیہ اور بلدیاتی نظام کو سنبھالنے کے لیے کیا جاتا ہے۔سی آئی ایس ایف کی مسلسل کارروائیاں، ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی22 ستمبر کو سی آئی ایس ایف نے تاپسی میں آپریشن کیا اور تقریباً 20 ہزار میٹرک ٹن غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا اس کے بعد 4 اکتوبر کو بڑی مندر کے قریب ایک بار پھر بھاری مقدار میں کوئلہ برآمد ہوا۔ لیکن ابھی تک کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ چند ماہ قبل نارتھ سیارسول اوسی پی کے قریب غیر قانونی کھدائی کے دوران دو افراد مر گئے۔اسی طرح ایک سائیکل سوار چور بھی کان کے حادثے میں جاں بحق ہو گیا۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ جموڑیہ کے علاقے میں ناجائز مافیا کھلے عام لوٹ مار کر رہے ہیں یہ غیر قانونی کاروبار لیڈروں کی سرپرستی میں پھل پھول رہا ہیسی آئی ایس ایف مسلسل آپریشن کر رہی ہے،لیکن پولیس خاموش ہے۔یہ انتظامیہ کی نااہلی کی ایک بڑی مثال ہے۔دوسری طرف، جموڑیہ کا مافیا امیر ہوتا جا رہا ہے، کوئلے کا غیر قانونی کاروبار پھل پھول رہا ہیمقامی انتظامیہ کے سامنے غیر قانونی کوئلہ بلیک مارکیٹ میں جا رہا ہیسی آئی ایس ایف کی کارروائی کے باوجود بدعنوانی نہیں رک رہی ہے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بلاک-1 کے صدر سبرت ادھیکاری نے جواب دیا کہ یہ مخالفین کا پھیلایا ہوا پروپیگنڈہ ہیدراصل مخالفین اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہیں اور اب سیاسی فائدے کے لیے جھوٹے الزامات لگا رہے ہیں عوام کا غصہ،انتظامیہ سے سخت کارروائی کا مطالبہ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ اس غیر قانونی دھندے سے حکومت کی آمدنی کو بھاری نقصان ہو رہا ہے اور جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے اور کرپشن کا جال پھیل رہا ہے۔عوام کا مطالبہ، انتظامیہ فوری طور پر سخت ایکشن لے اور اس بلیک مارکیٹ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے۔

ایک ایکڑ 39 ستک اراضی پر بلڈوزر چلنے کو لیکر دو گروہوں کے درمیان تصادم، فریقین کا زمین پر دعویٰ

آسنسول:9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانے کی چورنگی چوکی کے تحت ڈیبو ڈیہہ چیک پوسٹ علاقے میں واقع 39 ایکڑ زمین پر بلڈوزر چلانے کو لے کر دو فریقوں کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا دونوں فریقین زمین پر اپنے اپنے دعووں پر گھنٹوں تک شدید بحث کرتے رہے زمین کی ملکیت کا دعویٰ کرنے والے فریقوں میں سے ایک درگا داس پال کے مطابق، ان کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا-دہلی قومی شاہراہ پر ڈیبوڈیہہ چیک پوسٹ کے بالکل سامنے 39 ایکڑ زمین میں سے ایک ایکڑ کا مالک ہے زمین جو کہ دفعہ 144 کے تحت ہے لیکن اس پر جے سی بی مشین لگا کر کام کیا جا رہا ہے۔درگا داس نے کہا کہ اچھوت رائے جس زمین کا دعویٰ کر رہے ہیں اور ان کے پاس اس زمین کے کاغذات بھی ہیں وہ زمین ان کے آباؤ اجداد کی تھی جو دستاویزات ان کے پاس ہیں، اگر ضروری ہو تو وہ اس زمین کے کاغذات بھی دکھا سکتے ہیں۔اچھوت رائے نے خود مذکورہ اراضی پر قبضہ کرنے کے لیے دفعہ 144 نافذ کر دی ہے، اب عدالت یا پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے حکم کے بغیر وہ قانون کی پاسداری کرتے ہوئے زمین پر قبضہ کرنے آیا ہے، اطلاع ملتے ہی اس نے تھانہ کلٹی اور چورنگی چوکی پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے بعد چورنگی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مذکورہ اراضی پر اچھوت رائے کی جانب سے چلائی جانے والی جے سی بی مشین کا کام رکوا دیا اور اچھوت رائے کو مشورہ دیا کہ وہ درگا داس سے مشورہ کر کے کسی معاہدے پر پہنچ کر کام کریں بصورت دیگر عدالت سے مذکورہ زمین پر کام کرنے کا حکم حاصل کر کے زمین پر کام کر سکتے ہیں۔

وارڈ 9: مکینوں کا پانی کی مانگ پر سڑک بلاک کر کے احتجاج

آسنسول:9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 9 کے پریشان مکینوں نے آج چاندا سے جموڑیہ تک سڑک بلاک کر دی درگا مندر کے قریب یہ ناکہ بندی تقریباً2 گھنٹے تک جاری رہی جس کے نتیجے میں گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انہیں پینے کا پانی نہیں مل رہا جس کی وجہ سے وہ سڑک بلاک کرنے پر مجبور ہیں ان کا کہنا تھا کہ جب سے کالاجھریا میں پی ایچ ای پائپ لائن میں مسئلہ ہوا ہے ان کے علاقے میں پانی کی قلت دیکھی جا رہی ہے ذمہ داران اسے حل کرنے سے قاصر ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر آج مسئلہ حل نہ ہوا تو زبردست احتجاج کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ان کے علاقے میں گزشتہ 15 دنوں سے پانی نہیں ہے اس بارے میں جب ہم نے مقامی کاونسلر سے بات کی تو ان کا کہنا تھا کہ کالاجھریا میں پی ایچ ای پائپ لائن میں خرابی کی وجہ سے پانی کی یہ قلت دیکھی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ وارڈ نمبر نو اونچائی پر ہے اس لیے پانی کی سپلائی علاقے کے لوگوں تک نہیں پہنچ رہی تاہم انہوں نے اس سلسلے میں عہدیداروں سے بات کی ہے اور ٹینکروں کے ذریعہ پانی فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے یقین دلایا کہ اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔

آسنسول GRP نے 21 گمشدہ موبائل فون واپس کیا

آسنسول:9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مسافر حفاظت اور مدد کے تئیں اپنی وابستگی کو ایک بار پھر ثابت کرتے ہوئے، آسنسول جی آر پی یا گورنمنٹ ریلوے پولیس نے 21 گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فون برآمد کئے اور ان تمام موبائل فونز کو مالکان کو واپس کر دیے جاتے ہیں۔ریلوے پولیس ذرائع کے مطابق آسنسول اسٹیشن کے ساتھ ساتھ ڈویژن کے دیگر اسٹیشنوں پر سفر کا وقت۔مسافروں کے موبائل فون چوری یا گم ہو گئے۔مسافروں نے اپنے موبائل فون لے کر آسنسول جی آر پی میں شکایت درج کرائی۔اس شکایت کی بنیاد پر ریلوے پولیس نے جانچ شروع کی اور ٹیکنالوجی اور ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے موبائل برامد کیا اور کھوئے ہوئے موبائل فون کو واپس کیا۔ایک خاتون مسافر۔اپنا کھویا ہوا موبائل واپس ملنے پر وہ بہت خوش تھی کہا، میرا موبائل فون سیتارام پور اسٹیشن سے چوری ہوا ہے۔مجھے امید ہے کہ کسی دن مجھے میرا کھویا ہوا موبائل واپس مل جائے گا۔لیکن ایک دن آسنسول جی آر پی نے وہ موبائل فون واپس کر دیا۔میں اس کے لیے ریلوے پولیس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔دوسروں نے بھی اپنے موبائل فون واپس ملنے کے بعد آسنسول پولیس کی ترقی اور کام کی تعریف کی۔انہوں نے کہا کہ اس کام سے ریلوے پولیس کے تئیں عام لوگوں کا اعتماد مزید بڑھے گا۔جی آر پی آئی سی گوپیکا سندر دت نے کہا کہ مسافروں کی طرف سے شکایات موصول ہونے کے بعد ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے مسلسل ٹریکنگ اور تحقیقات کی جاتی ہیں۔جس کی وجہ سے ان موبائل فونز کی بازیابی ممکن ہوئی۔وہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ٹرین میں سفر کرتے وقت مسافر اپنے قیمتی سامان کا خاص خیال رکھیں اور اگر آپ کو کوئی مشکوک چیز نظر آئے تو فوری طور پر GRP کو؟؟ اطلاع دینے کے لیے کال کریں۔

کلٹی: سیلاب زدگان کی مدد کیلئے ایم ایل اے اجئے پودار کی قیادت میں امدادی مہم

آسنسول:9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): شمالی بنگال میں شدید بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہی کے بعد اب ریاست بھر میں راحت اور امداد کی کوششیں جاری ہیں اس کے جواب میں بی جے پی مغربی بنگال نے سیلاب زدگان کی مدد کے لیے چندہ اکٹھا کرنے کی مہم شروع کی ہے۔جمعرات کو کلٹی اسمبلی حلقہ میں ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار کی قیادت میں مہم شروع کی گئی انہوں نے رضا کاروں کے ساتھ شمالی بنگال میں متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے کلٹی کے مختلف علاقوں میں عوام سے چندہ جمع کیا۔بی جے پی ایم ایل اے اجے پودار نے کہا کہ یہ اقدام انسانیت کے تئیں ذمہ داری کے احساس کی علامت ہے اور مقامی باشندوں پر زور دیا کہ وہ آگے آئیں اور سیلاب زدگان کی مدد کریں۔بی جے پی کے اس اقدام کی کلٹی علاقے میں ستائش ہو رہی ہے۔لوگوں نے بحران کی گھڑی میں متاثرین کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔

آل انڈیا پوائنٹس مین ایسوسی ایشن کا کئی مطالبات کولیکر احتجاجی ریلی

آسنسول:9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آل انڈیا پوائنٹس مین ایسوسی ایشن (اے آئی پی ایم اے)، آسنسول ڈویژن، تنظیم کے اراکین نے بدھ کے روز آسنسول ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر ایک احتجاجی ریلی نکالی، جس میں بینر اور پوسٹر تھے، نعرے لگائے اور اپنے مختلف مطالبات کو بلند کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ بار بار درخواستوں کے باوجود ان کے مسائل حل نہیں کیے جا رہے احتجاج کے دوران ملازمین نے سیل کے اعلان، لیول 2 اور 5.3 رولز کے نفاذ سمیت کئی دیگر مطالبات پر اپنی مخالفت کا اظہار کیا اور ریلوے انتظامیہ سے جلد فیصلہ کرنے کی اپیل کی احتجاج میں تنظیم کے سینئر عہدیدار موجود تھے جن میں ڈویژنل صدر بھوپیندر کمار، نائب صدر اروپ کمار، آکاش پرساد، کرشنا رام، چندن کمار، پرمود پاریگ، وکاس کمار اور شیوا راوت شامل تھے۔احتجاجی مظاہرے کے بعد ان کا کہنا تھا کہ اگر ان کے مطالبات جلد حل نہ کیے گئے تو تحریک مزید تیز کی جائے گی پوائنٹس مین ایسوسی ایشن کے احتجاج کو ریلوے ملازمین کے بڑھتے ہوئے غصے اور اپنے حقوق کی لڑائی کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

☆

سہراب علی کی جانب سے نو منتخب عہدیداران کو استقبالیہ

رانی گنج،9اکتوبر: آسنسول ساؤتھ ٹاؤن بلاک کے نومنتخب عہدیداران کے اعزاز میں سابق ایم ایل اے محمد سہراب علی کی جانب سے ایک شاندار استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب میں نئے صدور اور نائب صدور کو شال اوڑھا کر اور گلدستے پھولوں کے ہار پہنوا کر مبارکباد پیش کی گئی۔استقبالیہ دیے گئے عہدیداران میں شامل ہیں: صدر، آسنسول ساؤتھ بلاک: پرنندو چودھری، نائب صدر: ڈاکٹر دیباشیش سرکار، یوتھ ونگ صدر: آنند اپادھیائے، نائب صدر: کاؤستب بنرجی، مہیلا ونگ صدر: کہکشاں ریاض (خوشی) نائب صدر: نیلما رودرا پال، آئی این ٹی ٹی یو سی (INTTUC) صدر: اتپل سین، اس موقع پر محمد سہراب علی نے تمام منتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے سب کو متحد ہو کر کام کرنا ہوگا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ نئے عہدیداران عوامی خدمت، تنظیمی استحکام اور علاقائی ترقی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔تقریب میں بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان، مقامی رہنما اور معزز شہری بھی موجود تھے۔شرکاء نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات نوجوان اور خواتین اراکین کو زیادہ متحرک کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔محفل میں تقسیم شال اور پھولوں کے ہار کے ساتھ ساتھ خطاب و تقاریب کا سلسلہ جاری رہا، اور حاضرین نے نومنتخب عہدیداران کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔تقریب کے آخر میں شرکاء نے اجتماعی تصویریں بھی بنائیں، جس سے محفل کا ماحول مزید خوشگوار اور جوش و خروش سے بھرپور ہو گیا۔

لچھی پور کے قریب منشیات سمیت نوجوان گرفتار

آسنسول: 9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت کلٹی تھانے کی نعمت پور پھانڑی پولیس نے آج شام (جمعرات) لچھی پور سے متصل جی ٹی روڈ پر ایک اسکوٹر سوار کو 10 گرام منشیات (ہیروئن) کے ساتھ گرفتار کیا اطلاع کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت آفتاب عالم (ساکن- اسماعیل، آسنسول) کے طور پر ہوئی ہے پولیس ذرائع کے مطابق نعمت پور پھانڑی پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ آفتاب عالم آسنسول سے لچھی پور یون پلی میں منشیات فروخت کرنے کی نیت سے آ رہا ہے نعمت پور پھانڑی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جی ٹی روڈ پر لچھی پور کے قریب ناکہ بندی کر کے اسکوٹر پر سوار آفتاب عالم کو روک لیا۔اس کی تلاشی لینے پر، ان سے منشیات برآمد ہوا تقریباً10 گرام منشیات (ہیروئن)*3,000 روپے نقد* ایک چھوٹی منشیات وزنی مہم شام چھ بجے کے قریب کی گئی آج کلٹی پولیس اسٹیشن کے انچارج کرشنیند ودت اور نعمت پور پھانڑی انچارج اکھل ٹھکر جی سمیت دیگر پولیس افسران جائے وقوعہ پر موجود تھے۔پولیس نے آفتاب عالم کو گرفتار کر لیا ہے، مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

رانی گنج مارواڑی سمیلن کی شاندار ثقافتی پروگرام کا انعقاد

رانی گنج 9اکتوبر: پچھم بنگ پرادیشک مارواڑی سمیلن رانیگنج شاخ نے بدھ کے روز شری شری سیتارام جی بھون میں ایک رنگا رنگ اور شاندار پروگرام منعقد کیا۔تقریب کا افتتاح سشیلا دیوی کھیتان اور مارواڑی سماج کے دیگر معزز مہمانوں نے فیتہ کاٹ کر اور دیپ جلانے کے ساتھ کیا۔اس موقع پر رانی گنج شاخہ صدر اوم پرکاش باجوریا، سیکریٹری وِل اگروال، چیف ایڈوائزر راجندر پرساد کھیتان، ایڈوائزر ارون بھارتیا، پون کچر یوال، پروگرام کوآرڈینیٹر سویٹی لوہیا اور دیگر معزز شخصیات موجود رہیں۔پروگرام میں مارواڑی سماج کی خواتین کے ادارے 'ناری چیتنا' نے خاص دلچسپی پیدا کی اور خواتین کے لیے مہندی مقابلہ اور کرواچوتھ تھالی سجاوٹ مقابلہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں خواتین نے بھرپور حصہ لیا۔اس کے علاوہ22 اسٹالز کی رنگین نمائش بھی لگائی گئی، جس میں کرواچوتھ اور دیوالی کی مصنوعات کی وسیع رینج پیش کی گئی۔65 سال سے زیادہ عمر کی بزرگ خواتین کو سماج اور خاندان کے لیے ان کی خدمات کے اعتراف میں خصوصی اعزاز دیا گیا۔اس موقع پر صدر اوم پرکاش باجوریا نے کہا کہ یہ پروگرام صرف تفریح کے لیے نہیں بلکہ سماج اور خاندان کو جوڑنے کی کوشش ہے، اور نوجوان نسل اپنی ثقافت اور روایات سے جڑ رہی ہے۔پروگرام کی کامیابی میں موجود تمام مہمانوں، شرکاء اور اسٹال آرگنائزرز کا کردار اہم رہا، اور اس تقریب نے رانی گنج کے مارواڑی سماج میں ثقافتی یکجہتی اور سماجی روابط کو مزید مضبوط کرنے میں مدد کی۔

الیکشن کمیشن نے بنگال میں ووٹروں کی تعداد میں 'غیر معمولی 'اضافے پر تشویش ظاہر کی

کولکاتا، 09اکتوبر (یواین آئی) الیکشن کمیشن نے سال 2002 سے 2024 کے درمیان مغربی بنگال میں ووٹروں کی آبادی میں 'غیر معمولی اضافے ' کے پیشِ نظر اس پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے۔گزشتہ 22 برسوں میں یہ اضافہ ملک کی تمام بڑی ریاستوں میں سب سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔سال 2002 میں ووٹر لسٹ کے حتمی انتخابی فہرست پر خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے بعد سے درج کیا گیا یہ اضافہ 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل مغربی بنگال میں ہونے والے ایس آئی آر کے دوران الیکشن کمیشن کے لیے ایک بڑی تشویش کا سبب بن سکتا ہے۔

الیکشن کمیشن کے سینئر حکام نے بتایا کہ نظرِ ثانی کے دوران ووٹر لسٹ میں خاصی کٹوتی ممکن ہے اور خصوصی طور پر وفات پا چکے یا کسی دوسرے مقام پر منتقل ہو چکے ووٹروں کے نام حذف کرنے پر توجہ دی جائے گی۔چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے ایک سینئر عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یواین آئی کو بتایا کہ اس مدت میں ووٹروں کی تعداد میں منطقی اضافہ 48 سے 50 فیصد کے درمیان ہونا چاہیے تھا، مگر بنگال میں یہ اضافہ 65.8 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے، جو قومی رجحان سے کہیں زیادہ ہے۔یہ غیر معمولی اضافہ یقیناً کمیشن کی توجہ کا مرکز بنے گا۔

سال 2002 اور 2024 کے درمیان بڑی ریاستوں کے الیکشن کمیشن کے تقابلی اعداد وشمار کے مطابق، بنگال میں ووٹروں کی تعداد میں 65.8 فیصد کا اضافہ دیگر زیادہ آبادی والی ریاستوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔

حیفہ ہیلتھ کیئر نے تین روزہ ہیلتھ کیئر کیمپ کا انعقاد کیا

آسنسول: 9/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے مرکز میں واقع ایک نجی ہوٹل میں HIFAA Healthcare (AwardsandFashionIconic) کی جانب سے تین روزہ آؤٹ پیشنٹ سروس کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں ملک کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ہزاروں مریضوں کا علاج کیا گیا اور انہیں طبی مشاورت فراہم کی گئی یہ کیمپ درگاپور کے علاوہ بانکوڑہ میں بھی منعقد ہوا۔اس کیمپ میں بنیادی طور پر ملک کے معروف کائرو پریکٹر ڈاکٹر رجنیش کانت، معروف آنکولوجسٹ ڈاکٹر راہول باجپائی اور آنکولوجسٹ سرجن ڈاکٹر سنجے شرما شریک ہیں کیمپ میں، chiropractor ڈاکٹر رجنیش کانت chiropractic تھراپی کے ذریعے اپنی کلائیوں کے جادو سے جوڑوں کے پرانے درد کو ٹھیک کر رہے ہیں۔ڈاکٹر رجنیش کانت، ہندوستان میں ایک مشہور chiropractor، پٹنہ، بہار، اور ممبئی میں اپنے کلینک میں ملک بھر کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ ان کا نصب العین ''درد سے پاک ہندوستان'' بنانا ہے۔ڈاکٹر رجنیش نے کہا کہ chiropractic کوئی نیا علاج نہیں ہے۔یہ ایک قدیم علاج ہے جو بغیر دوا یا سرجری کے جسم کے کسی بھی حصے کا کامیابی سے علاج کرتا ہے۔ یہ ہنر مند ہاتھوں سے کیا جاتا ہے۔ڈاکٹر رجنیش کانت یہ تحقیقات کر رہے ہیں۔Chiropractic ایک خصوصی تھراپی کا طریقہ ہے جو جسم کے درد، پٹھوں اور ریڑھ کی ہڈی کے مسائل سے فوری ریلیف فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ جدید طبی سائنس نے ابھی تک chiropractic تھراپی کو مکمل طور پر تسلیم نہیں کیا ہے، بہت سے لوگ اس کے ہاتھوں شاندار علاج حاصل کر رہے ہیں۔HIFAA کے بانی وشواجیت منڈل نے کہا کہ یہ سروس یہ اقدام صرف توسیع نہیں ہے۔ یہ ہیلتھ کیئر ایکویٹی میں ایک انقلاب ہے، ملک بھر کے ٹائر 2 اور ٹائر 3 شہروں میں شہریوں کو صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے کیمپ لگانا۔ملک میں طبی میدان میں ہونے والی ترقی کے باوجود، چھوٹے شہروں اور قصبوں میں لاکھوں لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال تک رسائی میں اب بھی اہم رکاوٹوں کا سامنا ہے۔حیفہ ہیلتھ کیئر اس شعبے میں ایک کامیاب کردار ادا کر رہی ہے، ملک بھر کے چھوٹے شہروں میں او پی ڈی کیمپ لگا کر غریب مریضوں کی خدمت کر رہی ہے۔اس تنظیم کا مقصد مریضوں کو ماہر طبی ماہرین کے ساتھ معمولی قیمت پر جوڑ کر، پورے ملک میں صحت کی مساوات اور بہترین کارکردگی کو فروغ دینا ہے۔

ہندوستان کی نظریں کلین سویپ پر، بمراہ کو آرام دینے پر غور

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یواین آئی) شبمن گل کی قیادت میں ہندوستان اپنی شاندار فارم کو جاری رکھنے کو کوشش کرے گا اور جمعہ کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دوسرے ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز میں کلین سویپ مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس دوران ویسٹ انڈیز کی نظریں یہ میچ جیت کر سیریز برابر کرنے پر ہوں گی۔

میزبان ہندوستان نے مہمان ٹیم کو احمد آباد میں پہلے ٹیسٹ میں بظاہر پہلے سے طے شدہ کارکردگی کے ساتھ تین دن سے بھی کم وقت میں شکست دی۔ تین سنچریوں اور نظم و ضبط کے ساتھ بولنگ اٹیک نے سب کو یاد دلایا کہ کیوں ہندوستان اپنی سرزمین پر عملی طور پر ناقابل شکست ہے۔ کے ایل راہول، دھرو جوریل، اور رویندر جڈیجہ سبھی سنچری بنانے والے کلب میں شامل ہوئے۔ وہ سب اچھی فارم میں نظر آئے اور ویسٹ انڈیز پر حاوی رہے۔ اس دوران محمد سراج اور جسپریت بمراہ نے مہارت اور درستگی کے ساتھ ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ لائن اپ کو تہس نہس کر دیا۔

تاہم، ہندوستان کے مصروف شیڈول کے پیش نظر، بمراہ کو اس بار آرام دیا جاسکتا ہے۔ پرسدھ کرشنا نئی گیند کے ساتھ سراج کا ساتھ دیں گے۔ ان کے پیچھے جڈیجا، اکشر پٹیل اور کلدیپ یادیو کی قابل بھروسہ اسپن تینوں ہیں، جو مہمان ٹیم کے بیٹنگ آرڈر کو تہس نہس کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

جہاں تک ویسٹ انڈیز کا تعلق ہے، ان کا حالیہ ریکارڈ بہت کم سکون فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے 2002 سے ہندوستان میں کوئی ٹیسٹ نہیں جیتا ہے اور حالیہ میچوں میں ہندوستان کو چار دن سے آگے تک نہیں لے جا سکے ہیں۔۔ تیجنارائن چندرپال اور جان کیمبل کی اوپننگ جوڑی کو ہندوستانی باؤلنگ اٹیک کا جلد مقابلہ کرنے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا، جبکہ شائی ہوپ اور ایلک اتھاناس کو مڈل آرڈر میں ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ ویسٹ انڈیز یہ میچ جیت کر سیریز برابر کرنے کے لیے پرعزم ہوگا۔

یہاں کی پچ شروع میں بلے بازوں کے حق میں ہوسکتی ہے لیکن آہستہ آہستہ اسپنرز کے لیے زیادہ مددگار ثابت ہو گی۔ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں نے یہاں تاریخی طور پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، آخری دس میں سے چھ ٹیسٹ جیتے ہیں، اور ٹاس ایک بار پھر اہم ہوسکتا ہے۔

ہندوستان کی ممکنہ الیون: شبمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہول، سائی سدرشن، دھرو جورل (وکٹ کیپر)، رویندرا جڈیجہ، واشنگٹن سندر، اکشر پٹیل، کلدیپ یادیو، پرسید کرشنا، اور محمد سراج۔

ویسٹ انڈیز کی ممکنہ الیون: روسٹن چیس (کپتان)، تیجنارائن چندرپال، جان کیمبل، ایلک اتھاناس، برینڈن کنگ، شائی ہوپ (وکٹ کیپر)، جسٹن گریوز، جومل واریکن، کھری پیئر، جوہن لائن، اور جےڈن سیلز۔

ویسٹ انڈیز کا بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے اور ٹی ٹونٹی سیریز کے لئے الگ الگ سکواڈ کا اعلان

ڈھاکہ 09 اکتوبر (یواین آئی) ویسٹ انڈیز نے نوجوان بلے باز اکیم آگسٹے کو بنگلہ دیش کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز کے لئے پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق اکیم آگسٹے زخمی ایون لیوس کی جگہ اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں، ایون لیوس کلائی کی انجری کے باعث سیریز سے باہر کر دیا گیا ہے۔ ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے اکیم آگسٹے کی شمولیت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اکیم آگسٹے کی سلیکشن اس بات کی عکاسی ہے کہ کرکٹ ویسٹ انڈیز ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح پر آگے لانے کے لئے ایک واضح راستہ مہیا کر رہا ہے۔

وہ ہمارے مستقبل کے اہم کھلاڑی ہیں اور انڈر 15- سے لے کر سینئر سطح تک ترقی کی عمدہ مثال ہیں۔ اکیم آگسٹے کے ساتھ ساتھ سپن بولر کاری پیئر کی بھی سکواڈ میں واپسی ہوئی ہے، جو حال ہی میں ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کر چکے ہیں۔ وہ گڈاکیش موتی اور روسٹن چیز کے ساتھ تیسرے سپنر کی حیثیت سے شامل ہیں۔ اسی طرح نوجوان آل راؤنڈر الک اتھنازے بھی ایک سال بعد اسکواڈ میں واپس آئے ہیں۔

ٹی ٹونٹی سیریز کے لیے رامون سائمنڈز اور عامر جنگو کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ سائمنڈز نے حالیہ سی پی ایل میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے 13 وکٹیں حاصل کیں اور نیپال کے خلاف اپنے دوسرے ہی ٹی ٹونٹی میچ میں 15 رنز دے کر 4 کھلاڑی آؤٹ کئے تھے۔ عامر جنگو کپتان شائی ہوپ کے لیے بیک اپ وکٹ کیپر کے طور پر اسکواڈ میں شامل کیے گئے ہیں۔ سیریز سے پہلے ویسٹ انڈیز کے چند کھلاڑی، جن میں اکیم آگسٹے، موتی، کیسی کارٹی، شیر فین ردرفورڈ اور عامر جنگو شامل ہیں، چینئی سپر کنگز اکیڈمی میں تربیتی کیمپ میں حصہ لیں گے تاکہ وہاں کے حالات سے ہم آہنگی حاصل کی جاسکے۔ ڈائریکٹر آف کرکٹ مائلز باسکوم نے کہا کہ 2026 کے ٹی ٹونٹی ورلڈکپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں اپنے کھلاڑیوں کو برصغیر کی کنڈیشنز میں زیادہ سے زیادہ تجربہ دینا ہے۔ یہ کیمپ نہ صرف فٹنس بلکہ ٹیکنیکل تیاری کے لئے بھی اہم ہے۔ دورہ بنگلہ دیش کے لئے ویسٹ انڈیز کے ون ڈے اسکواڈ میں شائی ہوپ (کپتان)، ایلک اتھانازے، اکیم آگسٹے، جیڈیا بلیڈز، کیسی کارٹی، روسٹن چیس، جسٹن گریوز، عامر جنگو، شمر جوزف، برینڈن کنگ، گڈاکیش موتی، کھری پیئر، شیرفین ردرفورڈ، جیڈن سیلز اور روماریو شیفرڈ شامل ہیں۔

اسی طرح دورہ بنگلہ دیش کے لئے ویسٹ انڈیز کا ٹی ٹونٹی اسکواڈ: شائی ہوپ (کپتان)، ایلک اتھانازے، اکیم آگسٹے، روسٹن چیس، جیسن ہولڈر، اکیل ہوسین، عامر جنگو، شمر جوزف، برینڈن کنگ، گڈاکیش موتی، رووین پاول، شیرفین روورفورڈ، جیڈن سیلز، روماریو شیفرڈ اور رامون سائمنڈز پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ ویسٹ انڈیز اور بنگلہ دیش کے درمیان تین ون ڈے میچوں کی سیریز کا آغاز 18 اکتوبر کو پہلے میچ سے ہوگا جو شیر بنگلہ نیشنل سٹیڈیم، ڈھاکہ میں کھیلا جائے گا۔ سیریز کے بقیہ میچز بالترتیب 21 اور 23 اکتوبر کو کھیلے جائیں گے۔

شنگھائی ماسٹرز: گرمی کے باعث کھلاڑیوں کی دستبرداری پر ہیٹ پالیسی بنانے پر غور

شنگھائی، 9 اکتوبر (یواین آئی): شنگھائی ماسٹرز میں گرمی کے باعث کھلاڑیوں کی دستبرداری کے بعد اے ٹی پی نے باضابطہ ہیٹ پالیسی متعارف کرانے پر غور شروع کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایونٹ کے دوران درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا جبکہ نمی کی سطح 80 فیصد سے زائد رہی۔ ان حالات میں اطالوی اسٹار جینک سینر پٹھوں میں کھنچاؤ کی وجہ سے دوران میچ ریٹائر ہو گئے۔ نوواک جوکووچ کو دوران کھیل قے ہوئی، ولگر روئن نے سوال اٹھایا کہ کیا آپ چاہتے ہیں کوئی کھلاڑی کورٹ پر مر جائے۔ سر دست سخت موسمی حالات میں میچ روکنے یا جاری رکھنے کا فیصلہ اے ٹی پی سپروائزر اور میڈیکل عملے کی مشاورت سے کیا جاتا ہے۔ حکام نے تصدیق کی کہ وہ کھلاڑیوں، ٹورنامنٹس کے منتظمین اور طبی ماہرین کے ساتھ مل کر مستقل ہیٹ قانون بنانے پر غور کر رہے ہیں تاکہ مستقبل میں پلیئرز کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

میں ہندوستان کے لیے تینوں فارمیٹس میں آئی سی سی ٹرافی جیتنا چاہتا ہوں: گل

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان شبمن گل نے کہا ہے کہ وہ ہندوستان کے لئے تینوں فارمیٹس میں آئی سی سی ٹرافی جیتنا چاہتے ہیں۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے موقع پر جمعرات کو یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے گل نے کہا، تینوں فارمیٹ کھیلنے سے جسمانی تھکاوٹ تو ہوتی ہے، لیکن جب آپ مسلسل کھیلتے ہیں تو کبھی کبھی ذہنی تھکاوٹ بھی ہو جاتی ہے۔ جب میں کھیلتا ہوں تو میرے پاس کچھ توقعات اور اہداف ہوتے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے جسے پورا کرنا ہے۔ میں ہندوستان کے لیے تینوں فارمیٹ میں کھیلنا چاہتا ہوں اور اگر آئی سی سی میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک چیلنج ہے جس کا مجھے سامنا کرنا ہے۔

انگلینڈ میں ٹیسٹ کپتان کے طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شبمن گل کی اب نہ صرف ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں واپسی ہوئی ہے بلکہ انہیں نائب کپتان بھی مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد جب وہ ہوم سرزمین پر اپنی کپتانی میں اپنا پہلا ٹیسٹ میچ جیت رہے تھے، تو انہیں ون ڈے ٹیم کا کپتان بھی مقرر کیا گیا۔ ہندوستانی ٹیم انتظامیہ اب مستقبل کی طرف دیکھ رہی ہے، روہت شرما ٹیم میں صرف ایک کھلاڑی رہ گئے ہیں۔ اگلے سال ہندوستان میں ہونے والے T20 ورلڈ کپ کے علاوہ، جاری 2027 ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل اور جنوبی افریقہ میں ODI 2027 ورلڈ کپ بھی شامل ہیں۔

انہوں نے کہا، "یقیناً، اعلان احمد آباد ٹیسٹ کے بعد ہوا، لیکن میں نے ٹیسٹ میچ سے کچھ دیر پہلے ون ڈے کی کپتانی کے بارے میں پتہ چلا، یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری اور اعزاز کی بات ہے۔ میں اپنے ملک کی ون ڈے میں بھی کپتانی کرنے کے لیے پرجوش ہوں، گزشتہ چند ماہ میرے لیے بہت اچھے رہے ہیں اور میں منتظر ہوں۔ میں حال میں رہنا چاہتا ہوں اور آنے والے میچ میں زیادہ پیچھے نہیں دیکھنا چاہتا ہوں اور میں اپنے آنے والے میچ میں جیتنا چاہتا ہوں۔ گل نے اس بات سے انکار کیا کہ روہت اور ویراٹ ان کے 2027 کے منصوبوں کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ دونوں تجربہ کار کھلاڑی ٹیسٹ اور ٹی 20 کرکٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن وہ ون ڈے کرکٹ کھیلنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ گل نے یہاں تک کہا کہ وہ روہت کی کپتانی سے بہت زیادہ ترغیب لے رہے ہیں۔

انہوں نے کہا، "روہت اور کوہلی کے پاس جس طرح کا تجربہ ہے، جس طرح سے انہوں نے ہندوستان کے لیے میچ جیتے ہیں، دنیا میں ان جیسے کھلاڑی بہت کم ہیں۔ ان کی صلاحیت، مہارت اور تجربہ رکھنے والے کھلاڑی بھی دنیا میں بہت کم ہیں۔

ہندوستانی ٹیم کا کیلنڈر آگے بہت مصروف ہے۔ ٹیسٹ سیریز کے اختتام کے فوراً بعد، ہندوستانی ٹیم دہلی سے پرتھ، آسٹریلیا کے لیے روانہ ہوگی، جہاں وہ تین ون ڈے اور پانچ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیلے گی۔ ہندوستانی ٹیم فوری طور پر جنوبی افریقہ کے خلاف دو میچوں کی ہوم ٹیسٹ سیریز کھیلے گی۔ تینوں فارمیٹس میں گل کے کردار کا مطلب ہے کہ انہیں اب مسلسل کرکٹ کھیلنی ہوگی۔

ویمنز پریمیئر لیگ (WPL) کے لیے میگا نیلامی نومبر کے آخر میں متوقع

نئی دہلی، 9 اکتوبر (یواین آئی) ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے اگلے سیزن کے لیے میگا نیلامی نومبر کے آخر تک ہو سکتی ہے۔ بی سی سی آئی نے غیر رسمی طور پر ٹیموں کو اس بارے میں آگاہ کر دیا ہے۔ تاہم، ٹیمیں دیگر تفصیلات کا انتظار کر رہی ہیں، جیسے کہ کتنے کھلاڑیوں کو برقرار رکھا جاسکتا ہے، میگا نیلامی کے لیے پرس کی رقم، برقرار رکھنے کے سلیب اور دستیاب رائٹ ٹو میچ (RTM) کارڈز کی تعداد۔ یہ فیصلے ڈبلیو پی ایل کمیٹی کرے گی، تاہم ان کی میٹنگ کی تاریخ کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ 2026 ڈبلیو پی ایل کا شیڈول بھی ابھی جاری ہونا باقی ہے۔ تاہم، بی سی سی آئی نے پہلے کہا تھا کہ ٹورنامنٹ جنوری-فروری میں منعقد ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گزشتہ سال اور 2024 کے فاتح ممبئی انڈینز (MI) اور رائل چیلنجرز بنگلور (RCB) کے ساتھ ساتھ دہلی کیپٹلز (DC) (2023 اور 2025 کے فائنلسٹ) بڑی نیلامی کے حق میں نہیں ہیں۔ تینوں ٹیموں کا خیال ہے کہ انہوں نے تین سالوں میں بڑی محنت سے اپنی ٹیمیں بنائی ہیں، اور اب انہیں ختم کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، باقی دو ٹیمیں، گجرات جائنٹس (GG) اور UP Warriors (UPW)، ایک بڑی نیلامی چاہتی ہیں۔ دونوں کبھی فائنل تک نہیں پہنچے اور اپنی ٹیموں کو مکمل طور پر اوورہال کرنا چاہتے ہیں۔

ڈبلیو پی ایل کے ایک عہدیدار نے کہا کہ وہ تمام ٹیموں کے خدشات کو سمجھتے ہیں لیکن ٹورنامنٹ میں مضبوط ٹیموں کا ہونا ضروری ہے ورنہ اس سے ڈبلیو پی ایل برانڈ کو نقصان پہنچے گا۔ عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ آر سی بی جیسی فرنچائزز نے آئی پی ایل میں دکھایا ہے کہ وہ کھلاڑیوں سے آزادانہ طور پر اپنا برانڈ بنا سکتے ہیں۔ عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ ڈبلیو پی ایل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ٹیمیں اپنا مرکز برقرار رکھیں۔ کچھ ٹیمیں 6-7 کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کے حق میں ہیں، لیکن ڈبلیو پی ایل صرف 5 کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ آئی پی ایل 2025 کی میگا نیلامی میں ٹیموں کو ریٹینشن اور آر ٹی ایم سمیت کل 6 کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی۔ اس میں زیادہ سے زیادہ 5 کیپڈ کھلاڑی (ہندوستانی/غیر ملکی) اور زیادہ سے زیادہ 2 غیر کیپڈ ہندوستانی شامل تھے۔ RTM کا مطلب ہے کہ اگر کوئی کھلاڑی آؤٹ بولی کرتا ہے، تو اس کی سابقہ ٹیم اسے سب سے زیادہ بولی لگا کر واپس خرید سکتی ہے۔ RTM ابھی تک WPL نیلامی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

ڈوپنگ الزامات میں ملوث کھلاڑیوں کو مالی اور قانونی مدد فراہم کرنے کے تجرباتی منصوبے کا اعلان

نیویارک۔ 09 اکتوبر (یواین آئی) بین الاقوامی ٹینس انٹیگریٹی ایجنسی (آئی ٹی آئی اے) نے ایسے کھلاڑیوں کے لیے مالی امداد اور قانونی معاونت فراہم کرنے کے ایک نئے تجرباتی منصوبے کا اعلان کیا ہے جو ڈوپنگ یا بدعنوانی الزامات کی تحقیقات میں ملوث ہوں۔ بی بی سی کے مطابق اس منصوبے کے تحت ڈوپنگ کے الزامات کا سامنا کرنے والے کھلاڑی لیب میں سپلیمنٹس یا خوراک کی جانچ کرانے کے لئے مالی معاونت حاصل کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ انہیں مفت قانونی مدد اور رازداری کے ساتھ تیسرے فریق کی مشاورت بھی دی جائے گی۔ سربیا کے بین الاقوامی شہرہ آفاق ٹینس سٹار نوویک جوکووچ نے کہا ہے کہ ہر کھلاڑی کو ایک جیسا موقع اور مدد ملنی چاہیے، چاہے وہ کتنے بھی بڑے کھلاڑی ہوں یا نئے ہوں۔ گزشتہ سال گرینڈ سلیم چیمپئنز جینک سنر اور خاتون کھلاڑی آئیگا سوئیٹیک کے ڈوپنگ کیسز کو جلدی حل کیا گیا تھا، جس کے برعکس برطانوی کھلاڑی ٹارا مور کو 4 سال کی پابندی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سلسلے میں 24 مرتبہ کے گرینڈ سلام چیمپئن نوویک جوکووچ نے کہا تھا کہ تمام کھلاڑیوں کو ایک جیسا معیار اور سہولت ملنی چاہیے، چاہے ان کی رینکنگ یا حیثیت کچھ بھی ہو۔ پیشہ ورانہ ٹینس پلیئرز ایسوسی ایشن، جس کے شریک بانی نوویک جوکووچ ہیں نے جنوری میں ایک سکیم متعارف کرائی تھی جو دو معروف لا فرمز سے مفت قانونی مدد فراہم کرتی ہے، تاہم اس میں دستیاب قانونی گھنٹوں کی تعداد محدود ہوگی۔

چین کے 15 ویں نیشنل گیمز کی مشعل روشن، گوانگ ژو میں شاندار تقریب

گوانگ ژو 9 اکتوبر (یواین آئی) چین کے 15 ویں نیشنل گیمز، معذور افراد کے 12 ویں نیشنل گیمز اور سپیشل اولمپکس کے 9 ویں نیشنل گیمز کی مشعل روشن کرنے کی پروقار تقریب جمعرات کو صوبہ گوانگ دونگ کے دارالحکومت گوانگ ژو میں منعقد ہوئی۔ شنہوا کے مطابق تقریب میں میزبان علاقوں گوانگ دونگ، ہانگ کانگ اور مکاؤ کے نمائندوں نے مشترکہ طور پر علامتی مشعل روشن کی۔ اس موقع پر قومی اتحاد اور کھیلوں کے فروغ کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا۔ خصوصی بات یہ رہی کہ مشعل کا "ماخذ شعلہ" "جنوبی چین کے سمندر میں 1500 میٹر گہرائی میں موجود قابل احتراق برف (combustible ice) سے ستمبر میں حاصل کیا گیا تھا۔ چین کے 15 ویں نیشنل گیمز 9 نومبر سے 21 نومبر تک منعقد ہوں گے جبکہ معذور افراد کے نیشنل گیمز اور سپیشل اولمپکس 8 دسمبر سے 15 دسمبر تک جاری رہیں گے۔ یہ ایونٹس نہ صرف کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کریں گے

تمیم اقبال کی بی سی بی کے انتخابات میں پہلے انٹری پھر دستبرداری، سیاست آڑے آئی؟

ڈھاکہ 9 اکتوبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے حالیہ انتخابات میں تمیم اقبال کی غیر متوقع واپسی اور پھر اچانک کنارہ کشی نے کرکٹ حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق 36 سالہ تمیم اقبال نے انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت کا الزام لگا کر باضابطہ طور پر الیکشن سے دستبرداری کا اعلان کیا، جسے بی سی بی الیکشن کمیشن نے مسترد کر دیا۔ تمیم اقبال کی سیاسی بصیرت پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، خاص طور پر اس وقت جب سپریم کورٹ کے فیصلے نے ان 15 کلبوں کو ووٹ کا حق دیا جنہیں پہلے انتخاب سے باہر کر دیا گیا تھا۔ مبصرین کے مطابق اگر تمیم اقبال نے تھوڑا صبر کیا ہوتا تو وہ ممکنہ طور پر کامیاب ہو سکتے تھے۔ انتخابات میں حصہ لینے کے دوران ان کے ہمراہ کھڑے رہنے والے کچھ افراد بعد میں مخالف کیمپ میں شامل ہو گئے، جس سے تمیم اقبال کی سیاسی ٹیم کی کمزوری بھی سامنے آئی۔ بی این پی کے ایک رہنما کے بیٹے کی حمایت حاصل کرنے پر یہ تاثر بھی گہرا ہوا کہ تمیم کسی ایک سیاسی جماعت کے نمائندے بن گئے ہیں، جو ان کے کرکٹ پر مبنی امیج کو متاثر کر گیا۔ اس کے برعکس عبدالرزاق اور خالد مشہود جیسے سابق کرکٹرز خاموشی سے بورڈ میں بطور ڈائریکٹر شامل ہو گئے جبکہ امین الاسلام نے ایک بار پھر حکومتی حمایت کے ذریعے اپنی پوزیشن مستحکم کر لی۔

انڈر 20 فٹ بال ورلڈ کپ، ارجنٹائن، کولمبیا، ناروے اور فرانس کی ٹیمیں کوارٹر فائنل میں

سانتیاگو 09 اکتوبر (یواین آئی) ارجنٹائن، کولمبیا، ناروے اور فرانس کی ٹیمیں فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا کے زیر اہتمام چلی میں جاری 24 ویں انڈر 20 ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق انڈر 20 فٹ بال ورلڈ کپ کے چلی میں سجے عالمی میلے میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ میگا فٹ بال ٹورنامنٹ اپنے اختتامی مرحلے کی طرف گامزن ہے۔ میگا ایونٹ کے ٹاپ 16 راؤنڈ میچ میں ارجنٹائن نے نائیجیریا کو 0-4 سے شکست دی، کولمبیا نے جنوبی افریقا کو 1-3 سے مات دی، ناروے نے سخت مقابلے کے بعد پیراگوئے کو 0-1 سے پچھاڑا اور فرانس کی ٹیم نے بھی سخت مقابلے کے بعد جاپان کو 0-1 گول سے ہرا کر ٹاپ 8 تک رسائی حاصل کی۔ اسٹیڈیو نیشنل جولیو مارٹینز پرادانوس، سینٹیاگو، چلی میں کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میچ میں ارجنٹائن اور نائیجیریا کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں ارجنٹائن کی ٹیم نے انتہائی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے حریف نائیجیریا کی ٹیم کو بالکل بے بس کر دیا اور میچ میں 0-4 گول سے شکست دے کر کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ سٹیڈیو مالی، ٹالکا، چلی میں ہی کھیلے گئے ٹاپ 16 میچ میں کولمبیا اور جنوبی افریقا کی ٹیمیں پنجہ آزما تھیں جس میں کولمبیا کی ٹیم نے جنوبی افریقا کی ٹیم کو ایک کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا کر کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کے ایک اور میچ میں فرانس اور جاپان کی ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ ہوا جس میں فرانس نے جاپان کو 0-1 گول سے ہرا کر ٹاپ 8 کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ یہ میچ سٹیڈیو نیشنل جولیو مارٹینز پرادانوس، سینٹیاگو، چلی میں کھیلا گیا۔ سٹیڈیو مالی، ٹالکا، چلی میں ہی کھیلے گئے ٹاپ 16 کے ایک اور میچ میں ناروے کی ٹیم نے سخت مقابلے کے بعد پیراگوئے کی ٹیم کو 0-1 گول سے مات دے کر کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔ میگا ایونٹ کے چاروں کوارٹر فائنلز 11 اور 12 اکتوبر کو کھیلے جائیں گے، اس کے بعد میگا ایونٹ کے دونوں سیمی فائنلز 15 اکتوبر کو کھیلے جائیں گے جبکہ تیسری پوزیشن کے لئے میچ 18 جبکہ فائنل میچ 19 اکتوبر کو جولیو مارٹینز پرادانوس نیشنل سٹیڈیم، سانتیاگو میں کھیلا جائے گا۔

گلین میکسویل نے ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز میں کھیلنے کی امید نہیں چھوڑی

میلبورن 9 اکتوبر (یواین آئی) آسٹریلیا کے تجربہ کار آل راؤنڈر گلین میکسویل کو اپنے دائیں ہاتھ کی کلائی کی کامیاب سرجری کے بعد ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز کے آخری تین میچز میں کھیلنے کی امید ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق 36 سالہ گلین میکسویل کو یہ چوٹ نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کی تیاری کے دوران نیٹ میں باؤلنگ کرتے ہوئے لگی تھی جس کے بعد ان کو فوری طور پر وطن واپس بھیجا گیا جہاں انہوں نے سرجری کرائی تاکہ چار ہفتے میں جلد صحت یابی کر سکیں اور بھارت کے خلاف سیریز میں شرکت کر سکیں۔ گلین میکسویل کو سیریز کے پہلے دو میچز کے لئے منتخب نہیں کیا گیا، لیکن وہ تین نومبر سے ہوبارٹ میں شروع ہونے والے تیسرے میچ سے ٹیم میں واپس آنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ ان کے دیگر میچز 6 نومبر کو گولڈ کوسٹ اور 8 نومبر کو برسبین میں ہوں گے۔ انہوں نے بتایا کہ سرجری کے بعد کلائی کی کاسٹ اتار دی گئی ہے اور اب وہ پلاسٹک سپلنٹ پہن کر کلائی کو محفوظ رکھیں گے، جبکہ آہستہ آہستہ ورزش بھی شروع کر دی ہے تاکہ مضبوطی واپس حاصل ہو۔ گلین میکسویل نے کہا کہ سرجری نے مجھے ہندوستان کے خلاف سیریز میں کچھ حصہ لینے کی امید دی ہے۔ اگر میں صحتیاب ہوا تو میں ضرور ٹیم کے لئے کھیلوں گا۔ آسٹریلوی آل راؤنڈر نے کہا کہ اب وہ نیٹ میں طاقتور بلے بازوں کو باؤلنگ کرنے سے گریز کریں گے تاکہ چوٹ کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ گلین میکسویل کو حال ہی میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر سراہا گیا تھا، جہاں انہوں نے 62 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی تھی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 10th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۰/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

10 کھلاڑیوں پر مشتمل خالد جمیل کی ٹیم انڈیا نے سنگاپور سے 1-1 سے ڈرا کیا

انور علی کھیل کے ہیرو، کئی خطرناک حملوں کو ٹالا، رحیم علی نے گول برابر کیا

سنگاپور، 9/اکتوبر: انڈیا بمقابلہ سنگاپور، لائیو اپڈیٹس، اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائرز 2027: ہندوستان نے سنگاپور کے کالنگ کے نیشنل اسٹیڈیم میں اے ایف سی ایشین کپ 2027 کوالیفائرز کے اپنے گروپ مرحلے کے میچ میں سنگاپور کو 1-1 سے ڈرا کردیا۔ سندیش جھنگن کو ریڈ کارڈ ملا۔ بنگلہ دیش کے خلاف ڈرا اور ہانگ کانگ کے خلاف ہارنے کے بعد ہندوستان کے پاس 2 میچوں میں صرف ایک پوائنٹ ہے۔ سنگاپور کے خلاف میچ انتہائی اہم ہے کیونکہ ہندوستان کو کوالیفکیشن میں خود کو اچھا شاٹ دینے کے لیے جیت کی ضرورت ہے۔ سنگاپور 4 پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں سرفہرست ہے اور صرف گروپ جیتنے والا ہی کوالیفائی کرے گا۔ ہیڈ کوچ خالد جمیل کی جانب سے CAFA نیشنز کپ کے لیے اسٹار فٹبالر کو آرام دینے کے بعد سنیل چھتری نے ٹیم میں واپسی کی۔ انور علی کی طرف سے آخری 5 منٹ میں دو اہم بلاکس اور وہ واحد وجہ ہے کہ بھارت نے پھر سے تسلیم نہیں کیا۔ محافظ کی طرف سے شاندار شو۔ ہندوستان نے اس میچ میں دیر سے گول کیا اور یہ 1-1 ہے! سنگاپور اور رحیم علی کی دو خوفناک غلطیاں صرف گیند کو جال میں لے جانا سب سے آسان کام تھا۔ سنسنی خیز مناظر!

اس میچ کے دوسرے ہاف میں یہ سارا سنگاپور رہا ہے اور ایک بار پھر ان کے پاس اپنی برتری کو دوگنا کرنے کا موقع ملا۔ تاہم، ایک اور ہیڈر اور ہندوستان اس مقابلے میں صرف ایک گول سے پیچھے رہنے میں خوش قسمت رہا ہے۔ چھانگتے اور چھتری چلے جاتے ہیں، اڑنتا سنگھ اور رحیم علی ان کی جگہ لیتے ہیں کیونکہ خالد جمیل ہندوستان کے لیے حتمی تبدیلیاں کرتے ہیں۔ گرپریت سنگھ سندھو نے دو شاندار بچا کر ہندوستان کو شکار میں رکھا۔ ایسا لگتا تھا کہ سنگاپور 0-2 کی برتری حاصل کرنے سے چند سیکنڈز دور تھا کیونکہ اسٹرائیکر کو ون آن ون کا شاندار موقع پیش کیا گیا تھا۔ لیکن گرپریت نے پہلے شاٹ کو روکنے کے لیے خود کو بڑا بنایا اور پھر اسکور کو 0-1 پر رکھنے کے لیے ایک ہاتھ سے بچایا۔ میکارٹن اور نکھل پربھو کی جگہ دیپک ٹانگری اور سہل عبدالصمد شامل ہیں۔ دریں اثنا، ہندوستان نے جھنگن کے ریڈ کارڈ کے بعد ایک تبدیلی کی- والپویا نے فرخ کی جگہ لی۔

سنگاپور کے دفاع سے ایک لحاتی وقفہ کیونکہ گول کیپر نے ایک بظاہر بے ضرر کراس کو صحیح طریقے سے جمع نہیں کیا۔ تاہم فائدہ اٹھانے کے لیے آس پاس کوئی ہندوستانی کھلاڑی نہیں تھا اور یہ موقع بھی ضائع ہوگیا۔

سندیش جھنگن کو ریڈ کارڈ! بھارت کا بہت بڑا نقصان۔ تجربہ کار ڈیفنڈر کے لیے احسان پر غیر ضروری ٹیکل کے بعد دوسرا پیلا اور یہ اس کی طرف سے انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے۔ دوسرا ہاف جاری ہے اور ہندوستان کو پہلے ہاف میں 0-1 سے نیچے جانے کے بعد اچھی شروعات کی ضرورت ہوگی۔ یہ ہاف ٹائم ہے اور ہندوستان سنگاپور کے خلاف 0-1 سے پیچھے ہے۔ پہلے ہاف کے اختتام پر ایک بڑی غلطی اور یہ گرپریت سنگھ سندھو اینڈ کمپنی کے لیے مشکل ہونے والا ہے۔ سنگاپور کا سکور اور ہندوستان 0-1 سے پیچھے ہے۔ پہلے ہاف کی تقریباً آخری کک اور انور نے سنگاپور کے لیے گول کیا۔ اولیس اور انور کی جانب سے ایک دفاعی غلطی نے گرپریت کو شکست دی تھی۔ اسٹرائیکر کی طرف سے پرسکون انجام اور یہ ہندوستان کے لیے تباہ کن ہے۔

ایف ایس ڈی ایل کے خط کے باوجود کوئی ریلیف نہیں

فیڈریشن محمڈن کے ساتھ سپر کپ کا انعقاد کر سکتی ہے

کولکاتا، 9/اکتوبر: محمڈن آفیشلز نے آئی ایس ایل کے دوران کوچز اور فٹبالرز کی تنخواہیں ادا نہیں کیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ سپر کپ کے آغاز کے موقع پر ایف ایس ڈی ایل نے فیڈریشن کو خط لکھ کر درخواست کی ہے کہ محمڈن اسپورٹنگ کو سپر کپ سے باہر رکھا جائے۔ اس کے پیچھے استدلال کے طور پر، FSDL نے فیڈریشن کو بتایا کہ Mahamedan نے ISL کے دوران کوچز اور فٹبالرز کی تنخواہیں ادا نہیں کیں۔ جو کہ آئی ایس ایل میں کھیلنے کے معاہدے کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ FSDL نے فیڈریشن کو خط لکھ کر محمڈن کو سپر کپ میں نہ لئے جانے کی درخواست کی ہے۔ دریں اثنا، آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے محمڈن کے ساتھ کھیلوں کے شیڈول کا اعلان کیا ہے۔ اور اس کھیلوں کے شیڈول کو دیکھنے کے بعد، محمڈن کے عہدیداروں نے فٹبالرز سے کہا ہے کہ وہ چھٹی کے بعد 10 اکتوبر سے کلکتہ آئیں اور پریکٹس میں شامل ہوں۔ اس کے علاوہ محمڈن نے سپر کپ کے لیے تمام فٹبالرز کے ہوائی جہاز کے ٹکٹ اور ہوٹل بک کر لیے ہیں۔ اس صورتحال میں اگر فیڈریشن نے ایف ایس ڈی ایل کی تجویز کو قبول کرتے ہوئے محمڈن کو سپر کپ سے باہر کردیا تو سفید اور سیاہ کیمپ مشکل میں پڑ جائیں گے۔ تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیڈریشن حکام شاید محمڈن کو سپر کپ سے باہر نہیں کرنا چاہتے۔ تاہم، اگر کسی وجہ سے آئی ایس ایل کی ذمہ داری اس سیزن میں ایف ایس ڈی ایل کے پاس چلی جاتی ہے، تو اس بات پر کافی شک ہے کہ آیا محمڈن آئی ایس ایل میں کھیل پائے گا یا نہیں۔ اس معاملے میں، محمڈن کے عہدیداروں نے کہا کہ وہ کوچز اور فٹبالرز کی بقایا رقم جلد از جلد ادا کرنے اور فیفا کی پابندی ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ فیفا کی پابندی اٹھانے کے لیے کوچز اور فٹبالرز کی رقم جلد از جلد ادا کرنے کے باوجود آج تک کسی کو ایک پیسہ بھی ادا نہیں کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں کوئی بھی یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ کوچز اور فٹبالرز کے واجبات طے ہوں گے یا نہیں، یہ صرف عہدیداروں کا خالی خولی وعدہ ہے یا یہ واقعی طے ہو جائے گا۔ تاہم شاید اس سفر میں محمڈن کو سپر کپ سے باہر ہونے سے بچا لیا جائے۔ دریں اثنا، فیڈریشن حکام کو بھارتی فٹ بال فیڈریشن کے آئین کے آرٹیکل 22.5 (c) کے ساتھ ایک حقیقی مسئلہ درپیش ہے جسے سپریم کورٹ نے طے کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ کوئی شخص ایک ہی وقت میں فیڈریشن اور ریاستی فٹ بال ایسوسی ایشن دونوں میں نہیں رہ سکتا۔ اگر وہ فیڈریشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ہیں تو انہیں نئے آئین کے نفاذ کے فوراً بعد ریاستی انجمن کا عہدہ چھوڑنا ہوگا۔ منگل کو فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے اس معاملے پر ایگزیکٹو کمیٹی کی ہنگامی میٹنگ بلائی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے ممبران کو مشورہ دیا کہ فی الوقت کسی کو کسی ادارے سے استعفیٰ نہیں دینا چاہیے۔ اس صورت میں، فیڈریشن نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ صرف اس نکتے پر عدالت میں نظرثانی کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اس صورت میں اگر سپریم کورٹ اس نکتے پر کچھ نئی روشنی ڈالے تو کسی کو استعفیٰ نہیں دینا پڑے گا۔ یہی وجہ ہے کہ سپریم کورٹ میں جلد از جلد نظرثانی کی درخواست کی تیاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ سے اسرائیل کو لات مار کر نکالا جائے

یوروپین ملکوں میں فیفا سے پرزور مطالبہ

تل ابیب، 9/اکتوبر: اسرائیل جو 2026 فیفا ورلڈ کپ فٹبال میں کھیلنے کا متمنی ہے اسے اسی ہفتے کوالیفائنگ راؤنڈ میں سنیچر کو ناروے اور منگل کو اٹلی سے کھیلنا ہے لیکن اس سے پہلے پورے یورپ میں اسرائیل کے خلاف زبردست مہم چل پڑی ہے اور لوگوں کا مطالبہ ہے کہ اسرائیل کو لات مار کر فیفا ورلڈ کپ سے باہر کیا جائے، نیز ناروے اور اٹلی کو بھی متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے اسرائیل کے خلاف اپنی ٹیم کو فیلڈ کیا تو پھر اس کا انجام بہت ہی برا ہوگا۔ لیکن ان تمام مخالفتوں کے باوجود فیفا ورلڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی نے کہا کہ ہم کسی ملک کے اندرونی تنازعات سے الگ ہٹ کر یہ فیصلہ کرتے ہیں اور ہم یہ میچ روک نہیں سکتے ہیں۔ فٹبال شیدائیوں اور ماہرین نے کہا کہ فیفا اور یوفا کا دہرا معیار دوغلانہ ہے۔ اسرائیل نے دو برسوں سے غزہ میں قتل عام کو جاری رکھا ہے جبکہ روس نے جب یوکرین میں 2022 میں حملہ کیا تھا تب اس کے خلاف فوری پر پابندی لگادی گئی تھی اس وقت ساری دنیا میں اسرائیل کے خلاف زبردست نفرت پائی جارہی ہے۔

گوکلم کے خلاف موہن بگان کا شاندار پرفارمنس

شیلڈ کا آغاز موہن بگان نے بڑی جیت کے ساتھ کیا

کولکاتا، 9/اکتوبر: موہن بگان نے آئی ایف اے شیلڈ مہم کا آغاز بڑی جیت کے ساتھ کیا ہے۔ یہ میچ جمعرات کو کشور بھارتی اسٹیڈیم میں تنازعات کے درمیان شروع ہوا۔ تاہم، میک لارن، رابسن اور دیگر اس تنازعہ کا جواب دینے کے ارادے سے میدان میں اترے۔ جوز مولینا کے کھلاڑیوں نے پہلے میچ میں مخالف آئی لیگ ٹیم گوکلم کیرالہ ایف سی کو 5-1 سے شکست دی۔ ڈیورنڈ کی کوارٹر فائنل میں شکست کی وجہ سے موہن بگان کو مقابلے سے باہر ہونا پڑا تھا۔ تمام پہلوؤں کو دیکھتے ہوئے، موہن بگان اس وقت کافی دباؤ میں تھا۔ لہٰذا، گرین میرون فٹبالرز کسی نہ کسی طرح میچ جیتنے میں کامیاب رہے۔ لسٹن کولاسو، دیپک ٹانگری اور سہل عبدالصمد قومی ٹیم کے لیے مصروف ہیں۔ سہیل بھٹ اور دیپندو بسواس عمر کی بنیاد پر قومی ٹیم میں شامل ہیں۔ مولینا نے ان کے بغیر ٹیم کو ابھی کے لیے تیار کیا تھا۔ موہن بگان نے شروع سے ہی منظم فٹ بال پیش کیا۔ کیان سے مانبیر تک، رابسن سے میک لارن تک، وہ جارحانہ رویہ کے ساتھ کھیلے۔ جس کا نتائج بھی نظر آنے لگے۔ موہن بگان نے 11ویں منٹ میں البرٹو روڈریگز کے گول سے برتری حاصل کی۔ گوکلم کیرالہ کے فٹبالرز نے گول کھانے کے بعد ہمت نہیں ہاری۔ وہ کھیل کی رفتار کے خلاف کئی بار گرین میرون ڈیفنس کے خلاف آ رہے تھے۔ لیکن موہن بگان کا دفاع سخت تھا۔ جیمی میک لارن نے 27ویں منٹ میں اس فرق کو دگنا کردیا۔ پہلے ہاف کا نتیجہ 2-0 سے موہن بگان کے حق میں رہا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں گوکلم نے 48ویں منٹ میں اپوپیا کے اپنے گول سے فرق کم کیا۔ تاہم اس سے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ اس کے بعد موہن بگان عملی طور پر مزید پرجوش ہو گیا۔ البرٹو نے 51ویں منٹ میں دوبارہ گول کیا۔ صرف 3 منٹ بعد رابسن نے گیند کو گوکلم کے جال میں ڈالا۔ 75ویں منٹ میں میک لارن نے موہن بگان کو 5-1 سے آگے کر دیا۔ یہ جیتنے والا گول تھا۔ کلکتہ آنے سے پہلے گوکلم نے صرف پانچ دن تک پریکٹس کی تھی۔ موہن بگان پہلے ہی وہاں ڈیورنڈ کپ کھیل چکا تھا۔ مولینا کو اس سیزن میں اپنی ٹیم کی پوزیشن کا بخوبی اندازہ ہے۔ جس کے نتیجے میں موہن بگان سے جس منظم فٹ بال کی توقع تھی وہ کافی حد تک نظر آئی۔ میک لارن نے آج ایک تسمہ اسکور کرنے پر مین آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کیا۔ موہن بگان کا اگلا میچ 15 اکتوبر کو ہے، اس بار مخالف ٹیم یونائیٹڈ اسپورٹس ہے۔

مچل اسٹارک 11 سال بعد بگ بیش لیگ میں واپسی کے لیے تیار

سڈنی 9 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے فاسٹ بولر مچل سٹارک 11 سال کے وقفے کے بعد ایک مرتبہ پھر بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں ایکشن میں نظر آئیں گے۔ اسٹارک نے آئندہ سیزن کے لیے سڈنی سکسرز کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ لیگ کا 15واں ایڈیشن 14 دسمبر سے 25 جنوری تک جاری رہے گا۔ مچل اسٹارک نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایشز سیریز کے ختم ہونے کے بعد اپنی فٹنس کی صورتحال دیکھ کر لیگ میں شرکت کے لیے دستیاب ہوں گے۔ وہ پچھلے دو سیزنز کی طرح اس بار بھی سڈنی سکسرز میں سپلیمنٹری پلیئر کے طور پر شامل ہوں گے۔ مچل اسٹارک نے اپنے بیان میں کہا کہ میں سکسرز کی نئی کٹ پہننے کے لیے بے حد پرجوش ہوں۔ سڈنی سکسرز میرا اول کے قریب ہے اور میں چاہتا ہوں کہ ہم ایک اور ٹرافی اپنے شائقین کے لیے گھر لے آئیں۔ یاد رہے کہ فاسٹ بولر مچل اسٹارک نے آخری مرتبہ 2014ء میں سکسرز کی نمائندگی کی تھی، جہاں انہوں نے 10 میچز میں 20 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اس بارے میں سڈنی سکسرز کی جنرل مینیجر ریچل ہینز نے اسٹارک کی واپسی کو ٹیم کے لیے ایک بڑا موقع قرار دیا اور کہا کہ مچل کی نئی اور پرانی گیند سے خطرناک بولنگ ٹیم کے لیے بہت اہم ثابت ہوگی۔

کرسٹیانو رونالڈو دنیا کے پہلے ارب پتی فٹبالر بن گئے

لندن، 9 اکتوبر (یو این آئی): پرتگال سے تعلق رکھنے والے دُنیائے فٹبال کے نامور کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو دنیا کے پہلے ارب پتی فٹ بالر بن گئے، ان کی مجموعی دولت کا تخمینہ 1.4 ارب ڈالرز لگایا گیا ہے۔ دنیا کے امیر ترین افراد کی مجموعی دولت کا حساب رکھنے والے بلومبرگ بلینیئر زانڈیکس نے پہلی بار 40 سالہ پرتگالی اور سعودی کلب النصر کے اسٹرائیکر کرسٹیانو رونالڈو کی دولت کا تخمینہ لگایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق رونالڈو کی مجموعی دولت 1 ارب 40 کروڑ ڈالرز ہے، جس میں ان کی کیریئر کی آمدنی، سرمایہ کاری اور اشتہاراتی معاہدے شامل ہیں۔ بلومبرگ کے مطابق رونالڈو نے 2002ء اور 2023ء کے دوران 55 کروڑ ڈالرز تنخواہ کی مد میں کمائے، اس میں ڈیلز اور اسپانسر شپ کے ذریعے حاصل ہونے والی ان کی آمدنی بھی شامل ہے، جس میں نائکی (Nike) کے ساتھ ایک دہائی کا معاہدہ بھی شامل ہے، جس کی مالیت سالانہ تقریباً 1.8 کروڑ ڈالرز ہے۔

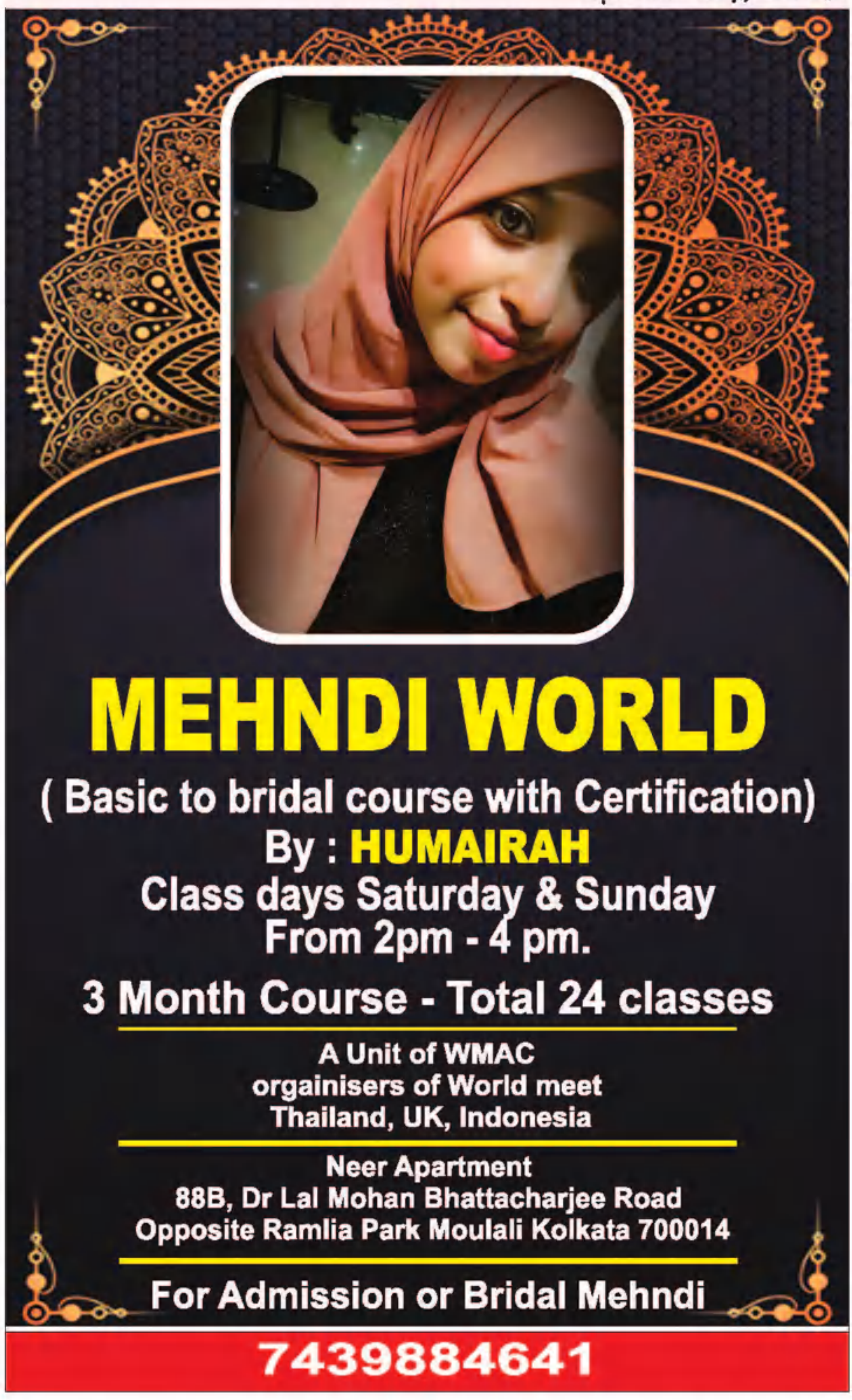

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804